إن أمثل ما تداويتم به الحجامة.
(بخاری: ۵۷۹۷)

بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامۃ لگانا ہے۔

اَلحِجَامَة

علاج بھی، سنّت بھی

جمع وترتیب

ڈاکٹر امجد احسن علی

M.B.B.S.(Kar.), M.R.C.P.(UK)
Formerly Dean Faculty of Medicine,
Liaquat National Hospital, Karachi

إن أمثل ما تداويتم به الحجامة. (صحيح بخاری)

بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حِجامہ لگانا ہے۔

اَلْحِجَامَة

''حِجامہ'' علاج بھی، سنّت بھی

جمع و ترتیب

ڈاکٹر امجد احسن علی

M.B.B.S.(Kar.), M.R.C.P.(UK)
(Formerly Dean Faculty of Medicine,
Liaquat National Hospital, Karachi)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

حجامہ لگانا آپ ﷺ کی سنت ہے اور ایک بہترین علاج بھی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے خود حجامہ لگوایا اور دوسروں کو ترغیب دی۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیح میں حجامہ پر پانچ ابواب لائے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو ملائکہ نے اُن سے عرض کیا کہ اپنی اُمت سے کہیں کہ وہ حجامہ کروائیں۔

حجامہ ایک قدیم علاج ہے جو کہ بہت مفید ہے۔ یہ گرم اور سرد دونوں علاقوں میں مفید ہے۔ چین کا یہ قومی علاج ہے اور پورے ملک میں یہ علاج کیا جاتا ہے۔

یہ عرب ملکوں کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں بھی رائج ہے۔

امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیوں میں ان طلباء کو جو کہ آلٹرنیٹو میڈیسن (Alternative Medicine) پڑھ رہے ہیں حجامہ پڑھایا اور سکھایا جاتا ہے۔

ہر ڈاکٹر (مرد ہو یا عورت) کو چاہیے کہ وہ اس کو سیکھے اور اس کے ذریعے سے علاج کرے، تاہم تجربہ کار استاد سے سیکھ کر ہی علاج کرے، از خود تجربہ نہ کرے۔

اس مختصر کتابچے میں ہم چاہتے ہیں کہ حجامہ کا تعارف کرائیں۔ شروع میں ہم نے آپ ﷺ کی صحیح احادیث کو نقل کیا ہے، پھر ہم نے ان امراض کو جن میں یہ استعمال

ہوتا ہے اور جن میں نہیں ہوتا ذکر کیا ہے اور اس کا عملی طریقہ بھی لکھ دیا ہے۔

آخر میں تصاویر کی مدد سے ان مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں مختلف امراض میں حجامۃ لگانے چاہئیں۔

طریقہ کار بہت آسان ہے اور سہولت سے انسان ایک گھنٹے میں سیکھ سکتا ہے۔

الحمدللہ! بغیر کسی مضرات (Side Effect) کے ہم نے پچھلے دس سالوں میں ہزاروں مریضوں کو حجامۃ لگائے ہیں۔

ڈاکٹر امجد احسن علی

اظہارِ تشکر

اللہ جل جلالہٗ کا شکر و احسان ہے جس نے مجھے توفیق دی کہ میں نے حجامہ کو سیکھا اور اُس کے ذریعے سے علاج کیا اور صلاۃ و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر جو رحمت اللعالمین ہیں اور انسانیت کے لئے روحانی و جسمانی شفاء لے کر آئے ہیں۔

میں شکر گزار ہوں ڈاکٹر ہاشم صاحب کا (ممبر امریکن بورڈ، امراض معدہ) جن سے میں نے پہلے حجامہ سیکھی۔ یہ ایک حاذق طبیب ہیں جنہوں نے حجامہ اور (Acupuncture) چین میں جا کر سیکھا۔

اسی طرح سے میں شکر گزار ہوں ڈاکٹر نور الدین صاحب کا جنہوں نے ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی میں (M.B.B.S) کی سند حاصل کرنے کے بعد حجامہ سیکھی۔ اس وقت وہ تھائی لینڈ میں صرف حجامہ کرتے ہیں اور اس فن کے ماہرین میں سے ہیں۔

میں اُن سب عرب اُستادوں کا بھی شکر گزار ہوں جن سے میں نے استفادہ کیا۔

اسی طرح میں مولانا بلال احمد اور مولانا سلمان صاحب (اُستاد مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما) کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے احادیث کی تخریج کا کام کیا۔ مولانا یوسف صاحب، مفتی سعد بخاری صاحب اور جنہوں نے اس کتابچہ کی تیاری میں مفید رائے دیں ان کا بھی، خواجہ عاصم صاحب اور ان کے والد خواجہ خالد ظہیر صاحب کا بھی جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں مدد کی۔

ڈاکٹر امجد احسن علی

۶ رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ

فہرست مضامین

حجامۃ کا علاج ارشادات نبوی ﷺ کی روشنی میں

۱. عن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبي ﷺ قال: الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي شَرطَةِ مِحجَمٍ أو شَربَةِ عَسَلٍ، أو كَيَّةِ بنارٍ، وأنهى أمتي عن الكيِّ.

[رواه البخاري، الطب رقم: ٥٧٨١]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ شفاء تین چیزوں میں ہے۔

۱۔ حجامۃ کے ذریعہ کٹ لگوانے میں ۲۔ شہد کے استعمال میں

۳۔ آگ سے داغنے میں۔ تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتا ہوں۔

۲. عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: إن كان في شيءٍ من أدويتكم شفاء، ففي شَرطَةِ مِحجَمٍ، أو شَربَةِ عَسَلٍ، أو لَذعَةِ بِنارٍ، وافقَ الداءَ وما أحبُّ أن أكتوي. [رواه البخاري، الطب ٥٧٨٣]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دواء میں شفاء موجود ہے تو حجامۃ کے ذریعہ کٹ لگانے میں ہے، یا شہد کے استعمال میں، یا پھر آگ سے داغنے میں (بشرطیکہ) یہ داغنا اُس مرض کو راست آجائے، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔

۳. عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إن أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيتُمْ به الحجامةُ، والقُسط البحري. [رواه البخاري، الطب ۵۷۹۷]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین دواء جس سے تم علاج کرو، وہ حجامۃ لگوانا ہے اور قسط البحری (سمندری جڑی بوٹی) سے علاج کرنا ہے۔

٤. عن جابر بن عبد الله أنه عاد المقنَّع، ثم قال: لا أَبرَحُ حتى تَحْتَجِم؛ فإني سمعت رسول الله ﷺ: إن فيه شفاء. [رواه البخاري، الطب ۵۷۹۷]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حضرت مُقَنَّع رضی اللہ عنہ کی عیادت کی اور فرمایا کہ جب تک تم حجامۃ نہ لگوالو، میں واپس نہیں جاؤں گا۔ اس لئے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ حجامۃ لگوانے میں شفاء ہے۔

۵. عن سمرة بن جندب، قال: دخل أعرابي من بني فزارة على رسول الله ﷺ. وإذا حجام يَحْجِمه له من قرون، فشرطه بِشَفْرَة، فقال: ما هذا يا رسول الله؟ قال: هذا الحجم، وهو خير ما تَدَاوَى به الناس. [رواه النسائي و احمد ۲۰۰۹٤ وقال محققه: إسناده صحيح]

حضرت سَمُرۃ بن جُندب فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے پاس بنی فَزارۃ قبیلہ کا ایک دیہاتی آیا۔ اس وقت آپ ﷺ کو ایک حجام حجامۃ کر رہا تھا، پس حجام نے بلیڈ سے کٹ لگایا تو دیہاتی نے (تعجب سے) پوچھا۔ اے اللہ کے رسول! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حجامۃ ہے۔ یہ اُن سب علاجوں سے بہتر ہے، جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔

٦ . عن مالك بن صعصعة رضي الله عنه، قال: قال رسول الله ﷺ: ما مررت ليلة أُسرِيَ بي على ملأ من الملا ئكة إلّا أمروني بالحجامة.

(رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير وقال الهيثمی رجاله رجال الصحيح)

حضرت مالک بن صَعْصَعَۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میرا فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، اُنہوں نے مجھے حجامۃ سے علاج کرانے کو کہا۔

اور اسی مفہوم کی ایک حدیث امام ترمذی نے اپنی کتاب میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں۔

٧ . عن ابن مسعود رضي الله عنه، قال، حدّث رسول الله ﷺ عن ليلة أسري به "أنه لم يمرّ على ملإ من الملا ئكة، إلا أمروه أن مُرْ أمّتك بالحجامة".

(رواه الترمذی، وقال حديث حسن غريب، ٢٠٥٢)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے معراج کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ (اُس رات) فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، اُنھوں نے آپ ﷺ کو کہا کہ آپ اپنی امت کو حجامۃ سے علاج کا حکم فرمائیں۔

٨ . عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: قال نبيّ الله ﷺ: نعم العبد الحجّام، يذْهَبُ بالدمِ، ويُخِفُّ الصُّلْبَ، ويجْلُو عنِ البَصر، وقال: إن رسول ﷺ حين عُرِجَ به: مامر على ملإٍ من الملا ئكة إلا قالوا: عليك بالحجامة.

(رواه الترمذی وقال حسن غريب ٢٠٥٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حجامۃ

سے علاج کرنے والا کیا ہی اچھا آدمی ہے کہ (فاسد) خون نکال دیتا ہے اور پشت کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے، اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معراج کی رات نبی اکرم ﷺ کا گزر فرشتوں کی جس جماعت پر بھی ہوا انہوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ آپ حجامۃ کو لازم پکڑیں۔

۹۔ عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: إن كان في شيء مما تَدَاوَوْن به خير، فالحجامة.

[رواه ابن ماجه، واللفظ له ابو داود كلاهما في الطب ۳۴۷٦ وقال محقق ابن ماجه إسناده حسن]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم جن چیزوں سے علاج کرتے ہو اُن میں سے کسی میں خیر اور بہتری ہے تو وہ حجامۃ لگوانا ہے۔

۱۰۔ عن أبي كَبْشة الأنماري رضي الله عنه أنه حدثه، أن النبي ﷺ كان يحتجم على هَامَته وبين كتفيه، ويقول: مَنْ أهْراق منه هذه الدماءَ فلا يضره أن لا يتداوى بشيء لشيء.

[رواه ابن ماجه، واللفظ له وابو داود كلاهما في الطب ۳۴۸۴،
وقال محقق ابن ماجه إسناده حسن]

حضرت ابو کَبْشہ اَنماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ سرِ مبارک پر اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامۃ لگوایا کرتے تھے اور فرماتے: جس شخص نے (حجامۃ کے ذریعے) اپنا خون نکلوا دیا تو اب اُسے کوئی خدشہ نہیں اس بات سے کہ وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرائے۔

۱۱۔ عن عبد الرحمن بن أبي انعم، قال: دخلت على أبي هريرة رضي الله عنه

وهو يحتجم، فقال لي: يا أبا الحكَم، احتجم، قال فقلت: ما احتجمت قط، قال: أخبرني أبو القاسم ﷺ أن الحجم افضل ما تداوى به الناس.

[رواه الحاكم، وقال صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي]

عبدالرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ حجامۃ لگوا رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کہ اے ابوالحکم! (ان کی کنیت ہے): تم بھی حجامۃ لگوا لو۔ میں نے کہا کہ میں نے تو کبھی حجامۃ نہیں لگوایا۔ اس پر حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ لوگوں کے طریقۂ علاج میں سے حجامۃ لگوانا بہترین طریقۂ علاج ہے۔

١٢ . وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من احتجم لِسَبْع عشرة من الشهر، كان له شفاء من كل داء.

[رواه الحاكم وقال صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو چاند کی سترہ تاریخ کو حجامۃ لگوائے تو یہ حجامۃ لگوانا ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔

حجامة سے جادو کا علاج

قال ابن القيم في زاد المعاد [١٢٥/٤]: وقد ذكر أبو عبيد في كتاب "غريب الحديث" له بإسناده عن عبد الرحمن بن أبي ليلى: أن النبي ﷺ احتجم على رأسه بقَرْن حين طُبّ، قال أبو عبيد: معنى "طُبَّ" أي: سُحر.

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر پر حجامة لگوایا۔

ابن قیم جوزی رحمہ اللہ اپنی کتاب "الطب النبوی" صفحہ نمبر ۱۴۶ میں لکھتے ہیں۔

وقد أشكلَ على هذا مَن قلَّ علمُه، وقال: ماللحجامة والسحر؟ وما الرابطة بين هذا الداء وهذا الدواء؟ ولو وجد هذا القائلُ بقْراط أو ابن سينا أوغيرهما - قد نصّ على هذا العلاج - لتلقاه بالقبول والتسليم، وقال: قد نص عليه من لا يُشَكُّ في معرفته وفضله.

یعنی بعض کم علم لوگوں نے اس حدیث پر اشکال کیا ہے کہ کہاں حجامت اور کہاں جادو! اور کیا تعلّق ہے اس بیماری اور اس دواء کے درمیان؟ اگر اعتراض کرنے والا البقراط، ابن سینا یا ان جیسے دیگر حکیموں کو دیکھتا کہ وہ حجامة سے جادو کا علاج کہتے ہیں، تو وہ ضرور اس کو مان جاتا۔ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حجامة کے ذریعہ جادو کا علاج ایسی ذات نے کیا ہے، جس کی پہچان اور فضیلت کے بارے میں ذرا بھی شک نہیں کیا جاتا (یعنی حجامة کے ذریعہ جادو کے علاج میں اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے)

عورتوں کا حجامۃ لگانا اور لگوانا

مردوں کی طرح عورتوں کا حجامۃ لگانا اور لگوانا جائز ہے۔ اور ضرورت کے تحت مرد، نامحرم عورت کو حجامۃ لگا سکتا ہے اور عورت، نامحرم مرد کو حجامۃ لگا سکتی ہے۔

عن جابر رضی اللہ عنہ أن أم سلمة استأذنت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم في الحجامة، فأمر النبي صلی اللہ علیہ وسلم أبا طَيْبة أن يحجمها. قال حسبت أنه قال: كان أخاها من الرضاعة، أو غلاماً لم يحتلم.

[صحيح: رواه أحمد: ۳۵۰/۳، وابن ماجه: ۳۴۸۰]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حجامت (حجامۃ لگوانے) کی اجازت چاہی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو حجامۃ لگائے۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میرا خیال ہے ابوطیبہ نے کہا کہ وہ اُم المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی ہیں، یا وہ نابالغ تھے۔

ضرورت کے تحت عورتوں کیلئے نامحرم مردوں کا علاج معالجہ کرنا اور اسی طرح مردوں کیلئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ کرنا جائز ہے۔ بخاری کی درج ذیل روایت سے اس کے جواز کا ثبوت ملتا ہے۔

عن الرُّبَيِّعْ بنت مُعَوِّذِ بن عَفْرَاءَ قالت: كنا بغزوٍ مع رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نَسْقِي القوم ونخدِمهم ونَرُد القتلى والجَرحى إلى المدينه.

حضرت رُبَیِّع بنت مُعوِّذ بن عَفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم (خواتین) ایک غزوہ

میں رسول ﷺ کے ساتھ تھیں۔ صحابہ کرام کو پانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور شہداء اور زخمیوں کو واپس مدینہ لے آتی تھیں۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری جلد (۱۰) صفحہ نمبر (۱۱۱) میں فرمایا کہ مذکورہ حدیث "ونداوي الجرحى ونرد القتلى" (یعنی ہم زخمیوں کا علاج اور شہداء کو مدینہ لے آتی تھیں) کے الفاظ سے بھی وارد ہوئی ہے۔ اس حدیث سے عورتوں کیلئے مردوں کے علاج کا جواز ثابت ہوتا ہے تاہم مردوں کیلئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ اس حدیث پر قیاس کرتے ہوئے ثابت کیا جائے گا۔

مسئلہ یہ ہے کہ ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا عورت کا علاج معالجہ جائز ہے اور ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا نامحرم عورت کا دیکھنا اور ہاتھ لگانا جائز ہے، شرعی عذر کے بغیر حرام ہے۔

حجامہ کن تاریخوں میں لگانا چاہیئے؟

قمری مہینے کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخوں میں حجامہ لگانا چاہیئے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما، أنه قال: إن خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين.

[صحيح: رواه الترمذي، صحيح الجامع: ٢٠٦٦]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن جن میں تم حجامہ لگواتے ہو، وہ (قمری مہینے کے) سترہویں، انیسویں اور اکیسویں کے دن ہیں۔

روزہ کی حالت میں حجامۃ لگوانا

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: احتجم النبي ﷺ وهو صائم.

[صحیح البخاري، رقم: ۱۹۳۹]

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حجامۃ لگوایا۔ جبکہ آپ ﷺ روزے سے تھے۔

حجامۃ لگانے پر اجرت لینا

حجامۃ لگانے کے عوض اجرت لینا جائز ہے، جیسا کہ رسول ﷺ کے عمل سے واضح ہے۔

أخبرنا حميد الطويل عن أنس رضي الله عنه: أنه سئل عن أجر الحجام، فقال: احتجم رسول ﷺ، حجمه أبو طَيْبة، وأعطاه صاعين من طعام وكلّم مَوَاليه، فخفّفوا عنه وقال: إن أمثلَ ما تداويتم به الحجامة ...... إلخ.

[رواه البخاري، رقم: ۵٦٩٦]

حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حجامۃ لگانے والے کی کمائی سے متعلق پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حجامۃ لگوایا اور حجامۃ ابوطیبہ نے لگایا۔ آپ ﷺ نے (معاوضہ کے طور پر) اُسے دو صاع (3½ سیر) وزن کے برابر اجناس دیئے اور آپ ﷺ نے ابوطیبہ کے آقا (مالک) سے ابوطیبہ کی آمدنی کا جو حصہ ان کے آقا کے لئے تھا اس کے بارے میں گفتگو فرمائی تو انہوں نے ابوطیبہ کی آمدنی سے اپنے حصے میں کمی کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین علاج جسے تم استعمال کرتے ہو حجامۃ لگانا ہے۔

حجامۃ کے عام فوائد

۱۔ خون صاف کرتا ہے اور حرام مغز (medulla) کو فعال بناتا ہے۔

۲۔ شریانوں پر اچھا اثر ہوتا ہے۔

۳۔ پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

۴۔ دمہ اور پھیپھڑوں کے امراض اور انجائنا کے لئے مفید ہے۔

۵۔ سر درد، سر اور چہرے کے پھوڑوں، درد شقیقہ اور دانتوں کے درد کو آرام دیتا ہے۔

۶۔ آنکھوں کی بیماریوں اور (conjunctivitis) میں مفید ہے۔

۷۔ رحم کی بیماریوں اور ماہواری کے بند ہوجانے کی تکالیف اور ترتیب سے آنے کیلئے مفید ہے۔

۸۔ گٹھیا اور عرق النساء نقرس کے دردوں میں مفید ہے۔

۹۔ فشار خون میں آرام پہنچاتا ہے۔

۱۰۔ کندھوں، سینہ اور پیٹھ کے درد میں مفید ہے۔

۱۱۔ کاہلی، سُستی اور زیادہ نیند آنے کی بیماریوں میں مفید ہے۔

۱۲۔ ناسور (ulcers)، دنبل (Boil)، مہاسوں (pimples) اور خارش میں مفید ہے۔

۱۳۔ دل کے غلاف (pericarditis) اور ورم گردہ (nephritis) میں مفید ہے۔

۱۴۔ زہر خورانی (Food Poisoning) میں مفید ہے۔

۱۵۔ مواد بھرے زخموں کے لئے مفید ہے۔

۱۶۔ الرجی میں مفید ہے۔

۱۷۔ جسم کے کسی حصّہ میں درد ہو تو اس جگہ لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۸۔ صحت یاب لوگ بھی کرا سکتے ہیں، کیونکہ یہ سنت ہے اور اس میں بیماریوں سے روک ہے نیز اس سے طبیعت میں نشاط آجاتا ہے۔

ہمارے تجربہ میں جن امراض میں لوگوں کو شفاء حاصل ہوئی درج ذیل ہیں

جیسا کہ ہر علاج میں ایک معروف بات ہے کہ بعض مریضوں کو مکمل فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو کم فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو عارضی فائدہ ہوتا ہے کیونکہ شفاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

۱۔ خاص طور پر دردِ سر۔

۲۔ ٹینشن کی وجہ سے دردِ سر۔

۳۔ ڈپریشن۔

۴۔ شقیقہ۔ (Migraine)

۵۔ کندھوں کا درد۔

۶۔ گردوں کا درد۔

۷۔ بلڈ پریشر۔

۸۔ سر میں چکر آنا۔

۹۔ کان کے اندر آوازیں آنا۔

۱۰۔ کمر کا درد۔

۱۱۔ عرق النساءً۔

۱۲۔ ایڑی کا درد۔

۱۳۔ لاتوں کا درد۔

۱۴۔ نفسیاتی مرض۔

۱۵۔ سحر (جادو)۔

۱۶۔ برص کی بیماری میں افاقہ ہوتا ہے۔

۱۷۔ گھٹنوں کا درد۔

۱۸۔ الرجی۔

۱۹۔ کسی بھی مقام پر درد ہو، وہاں حجامة لگایا جائے انتہائی مفید ہے۔

حجامہ لگانے کیلئے ضروری اشیاء

۱۔ دستانے (صرف ایک مرتبہ استعمال کریں)۔

۲۔ ٹشو پیپر۔

۳۔ نیا بلیڈ صرف ایک بار استعمال کیا جائے۔

۴۔ گلاس، حجامہ لگانے کے لئے۔

حجامہ لگانے کا طریقہ

۱۔ ہاتھوں پر دستانے چڑھا لیں، درد کے مقام کی جلد کو اچھی طرح صاف کرلیں۔ بال ہوں تو انہیں سیفٹی ریزر سے صاف کردیں ورنہ گلاس جلد پر نہیں چپکے گا۔ گلاس کے اندر چھوٹا سا ٹشو پیپر جلا کر ڈال دیں اور گلاس کو درد کی جگہ پر رکھ کر ہاتھ سے دبائے رکھیں۔ ٹشو پیپر کے جلنے سے گلاس کے اندر کی آکسیجن ختم ہو جائے گی، اندر خلا ہوگا اور باہر کی ہوا کے دباؤ کے باعث گلاس جلد پر چپک جائے گا، اندرونی دباؤ کے باعث مریض کی جلد ابھر کر گلاس کے اندر نصف کرہ کی شکل میں چلی جائے گی، جسم کا خون جلد کی سطح پر آکر جمع ہو جائے گا۔

۲۔ گلاس کو ایسے ہی 5 منٹ چپکا رہنے دیں اور پھر انگلی کی مدد سے اسے الگ کردیں۔

۳۔ جلد کے ابھرے ہوئے حصہ پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے بلیڈ سے ہلکے ہلکے چیرے لگادیں، لیکن یہ چیرے نسوں اور رگوں کے قریب نہ لگائیں۔

۴۔ جب بلیڈ کو اس کے غلاف سے نکالیں تو اس کی دھار کو ہاتھ نہ لگے اس معاملہ میں مکمل احتیاط کریں۔

۵۔ اب ایک مرتبہ پھر ٹشو پیپر میں آگ لگا کر گلاس کے اندر رکھ دیں، تاکہ آکسیجن کے جلنے سے اس کے اندر خلا پیدا ہو جائے، گلاس کو اسی سرخ دائرہ والی جلد پر دوبارہ چپکا دیں، خلا کے دباؤ کے باعث چیرہ کے اندر سے خون رِس رِس کر گلاس میں جمع ہونے لگے گا، گلاس کو اسی حالت میں پانچ منٹ تک رہنے دیں، یہاں تک کہ اس کے اندر خون جمع ہو کر جمنے لگے پھر گلاس کو نکال دیں۔

۶۔ بہتر یہ ہے کہ حجامہ انہی دنوں میں لگایا جائے، جو اللہ کے رسول ﷺ نے بتلائے ہیں، یعنی چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو، تاہم ضرورت کے تحت کسی دن بھی لگایا جا سکتا ہے۔

۷۔ حجامہ صبح سویرے لگانا بہتر ہے، تاہم ضروری ہے کہ انسان خالی پیٹ ہو۔ کھانے کے 4 گھنٹے بعد اور مشروبات پینے کے 1½ گھنٹے بعد انسان کا معدہ خالی ہو جاتا ہے لہٰذا اگر اس کا اہتمام کر لیا جائے تو مضائقہ نہیں۔

۸۔ حجامہ کا عمل مکمل ہو جانے کے بعد دستانے، ریزر بلیڈ اور گلاس کو احتیاط کے ساتھ ضائع کر دیں اور انہیں دوبارہ استعمال نہ کریں، اور بہتر یہ ہے کہ انہیں زمین میں نیچے دبا دیں جیسا کہ آپ ﷺ نے حکم فرمایا۔

۹۔ حجامہ لگنے کے بعد غسل کر لیں، یہ مستحب ہے اور ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔

۱۰۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو، اس لیے ہم اپنے مریضوں کو تلقین کرتے ہیں کہ کچھ صدقہ کر دیں، اور شکرانے اور شفاء کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھ لیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سنت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

تنبیہ: اس کا اہتمام کیا جائے کہ گلاس جو استعمال کیا گیا ہے کسی دوسرے فرد پر نہ استعمال کیا جائے کیونکہ ایسا کرنے سے ہیپاٹائیٹس B اور C اور ایڈز کے لگنے کا خطرہ ہے۔ حجامۃ لگانے کیلئے کئی قسم کے آلات مارکیٹ میں دستیاب ہیں، اگر ان کو استعمال کریں تو ان کے گلاس کو صرف ایک مرتبہ استعمال کریں۔

حجامۃ کے لئے احتیاطی تدابیر

۱۔ کمزور اور بہت زیادہ دبلے افراد حجامۃ نہ لگوائیں۔

۲۔ معمر افراد جو کہ بہت کمزور ہیں اس وقت تک حجامۃ نہ لگوائیں، جب تک اشد ضرورت نہ ہو۔

۳۔ پانی کی کمی کا شکار (dehydration) بچوں کو حجامۃ نہ لگوائیں۔

۴۔ جگر کے شدید امراض میں مبتلا اشخاص حجامۃ نہ لگوائیں۔

۵۔ اسقاط کی مریضہ حجامۃ نہ لگوائیں۔

۶۔ غسل کے فوری بعد حجامۃ نہ لگوائیں۔

۷۔ قئے ہو جانے کے فوری بعد حجامۃ نہ لگوائیں۔

۸۔ گردہ کی صفائی کروانے والے مریض حجامۃ نہ لگوائیں۔

۹۔ دل کا (Valve) تبدیل کروانے والے حضرات حجامۃ نہ لگوائیں، البتہ کسی ماہر کی نگرانی میں ایسا کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ حجامۃ لگوانے کے فوری بعد (ایک گھنٹے تک) کچھ کھانے سے احتراز کریں۔

۱۱۔ گھٹنے پر سوجن ہونے کی صورت میں حجامۃ اس کے اوپر نہیں بلکہ ہٹا کر لگانا چاہیئے۔

۱۲۔ پَیر کی رگیں سوجی ہوں تو حجامۃ اس حصہ سے دور لگائیں اور بہت زیادہ احتیاط کریں۔

۱۳۔ (hemophilia) اورخون کی بیماریوں میں جن میں خون رکتا نہیں حجامۃ نہیں لگانا چاہیے۔(اس فن کے ماہرین اس کا علاج کر سکتے ہیں)

۱۴۔ کم فشارِخون (low blood pressure) کے مریضوں کی صورت میں کمر کے قریب کی ریڑھ کی ہڈیوں کے قریب حجامۃ نہیں لگانا چاہیے۔حجامۃ وقفہ وقفہ سے لگانا چاہیے،ایسے مریض کوایک ہی وقت میں ایک یا دو سے زیادہ حجامۃ نہیں لگانا چاہیے۔

۱۵۔ خون کی کمی کے مریضوں کو ایک کے بعد دوسرا حجامۃ لگاتے وقت ان کی جسمانی کیفیت اورقوتِ برداشت کو مدنظر رکھنا چاہیے۔بے ہوشی کی حالت میں حجامۃ کے تمام آلات ہٹالیں اور مریض کومیٹھا مشروب پلائیں۔

۱۶۔ کسی نئے مریض کو حجامۃ لگانے سے پہلے اُسے نفسیاتی طور پر تیار کر لینا چاہیے ایسا کرنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے کسی دوسرے مریض کوحجامۃ لگتے دکھائیں اورحجامۃ کے فوائد پر روشنی ڈالیں۔

۱۷۔ حاملہ عورت کوابتدائی تین مہینوں میں حجامۃ نہیں لگانا چاہیے۔

۱۸۔ حجامۃ لگانے سے قبل مریض سے اس کی مندرجہ ذیل بیماریوں کے بارے میں تحقیق ضرور کرلیں۔ ذیابیطس،دل کے امراض،جگر کے امراض،سرطان،رباط

کی ٹوٹ پھوٹ (ligament Rupture) اور گھٹنوں کا ورم۔

۱۹۔ عورت کے لئے حجامہ لگانے والا اُس کا محرم ہو یا پھر کوئی اور عورت حجامہ لگائے۔ بصورت مجبوری غیر محرم مرد بھی حجامہ لگا سکتا ہے۔

۲۰۔ خون کا عطیہ دینے والے کو فوراً حجامہ نہیں لگانا چاہیے، بلکہ دو تین دن کے بعد لگائیں۔

۲۱۔ نشہ آور ادویات کھانے والے کو حجامہ نہیں لگانا چاہیے، جب تک کہ وہ ان کا استعمال ترک نہ کر دے۔ اسی طرح خوف زدہ شخص کو بھی حجامہ نہ لگائیں، جب تک کہ وہ پرسکون نہ ہو جائے۔

۲۲۔ اگر کسی مریض نے دل میں (pace maker) لگوا رکھا ہو، تو اس کے دل پر حجامہ نہ لگائیں۔

۲۳۔ خون کو پتلا کرنے والی ادویات (Asprin Clopidogret Warfarin) استعمال کرنے والے مریض حجامہ نہ لگوائیں جب تک ان ادویات کو چھوڑ نہ دیں اور خون اپنی اصل حالت میں نہ آجائے۔

۲۴۔ (diabetes) کے مریض کو جب حجامہ لگانا ہو تو اس صبح اس کی شکر (شوگر) ٹیسٹ کر لیں، شوگر تقریباً 100mg % ہونی چاہیے اور چیرے بالکل ہلکے لگائیں۔

نوٹ: Dry Cupping (خشک حجامہ) وہ ہے جن کے اندر چیرہ نہیں لگایا جاتا ہے۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ یہ زیادہ مفید نہیں ہے، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ شفاء، کاٹنے والے بلیڈ کی دھار میں ہے۔

حجامہ لگانے کے ممکنہ مقامات کی نشان دہی

امراض کے حوالہ سے حجامہ لگانے کے مختلف مقامات ہوتے ہیں، جن پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے۔

شفاء تو صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ حجامہ لگانے والے کی پارسائی اور خدا پرستی مریض کے لئے فائدہ کا باعث بنتی ہے۔ حجامہ لگانے کا علم اور دوسروں کو اس کی تعلیم دینا ایک مفید علم ہے اس کی احادیث مبارکہ میں ترغیب دی گئی ہے جو خدمت کی اعلیٰ مثال ہے۔ بعض حیرت انگیز نتائج کے مشاہدہ سے حجامہ لگانے والے کو اس بات کا اقرار کرنا پڑتا ہے کہ اس کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے، اور یہ کہ شفاء اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے۔

حجامہ کے ذریعہ جرمن طریقہ علاج کے مطابق ممکنہ مقامات کی نشاندہی
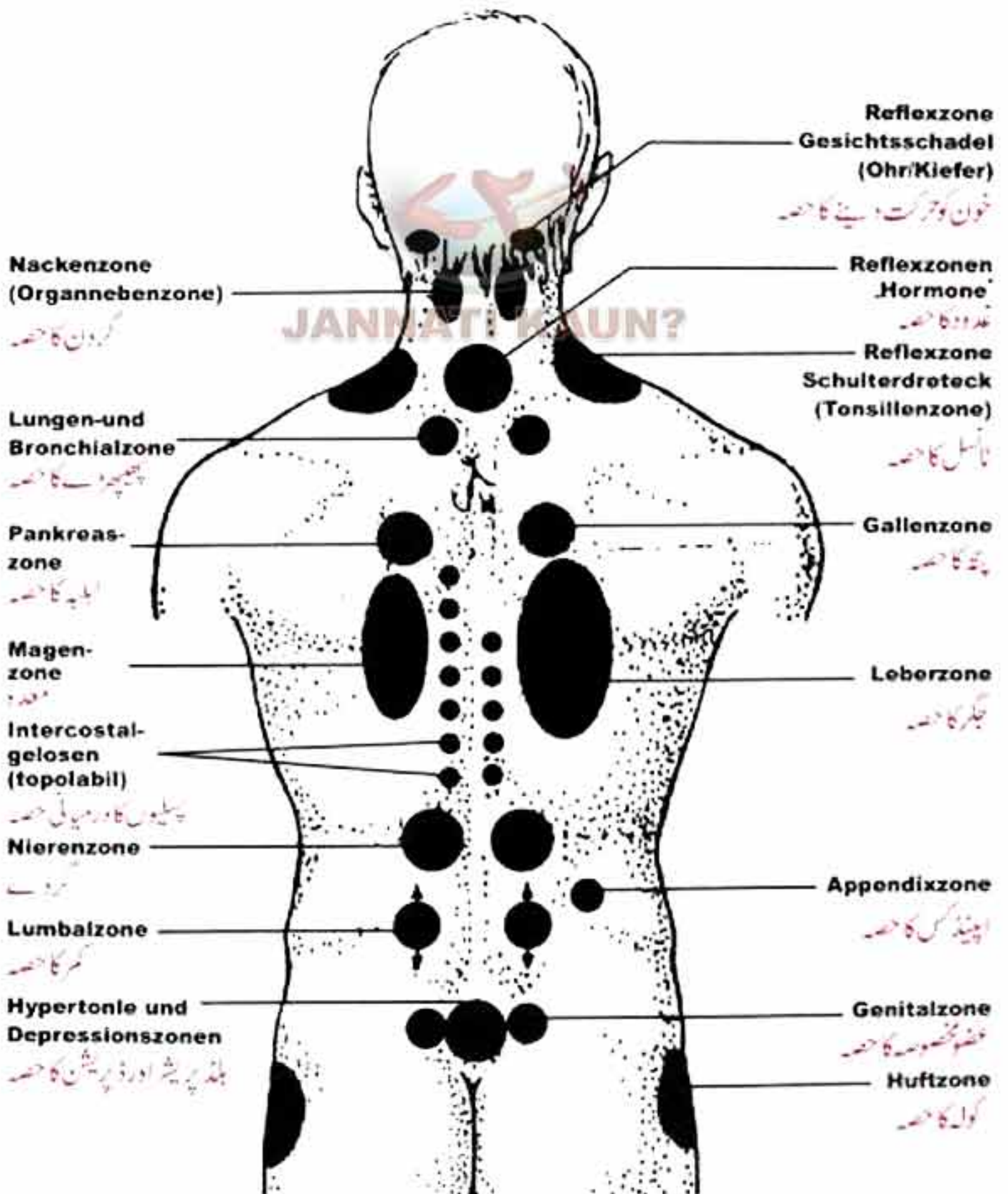
تنبیہ: نشانات تجویز کے درجہ میں ہیں جو کہ **مصطفی محمد إمام** کی کتاب "**الحجامة علاج نبوي**" سے لئے گئے ہیں، سب جگہوں میں لگانا ضروری نہیں اور کئی دفعہ ایک دو مقامات پر لگانے سے مریض کو شفا مل جاتی ہے۔ طبیب کو اختیار ہے کہ وہ ان مقامات میں سے جتنی جگہ پر مناسب سمجھے حجامۃ لگائے۔

جوڑوں کا درد
Rheumatism & Joint inflammation

دونوں ہاتھوں اور دونوں
پیروں کا فالج
Quadriplegia
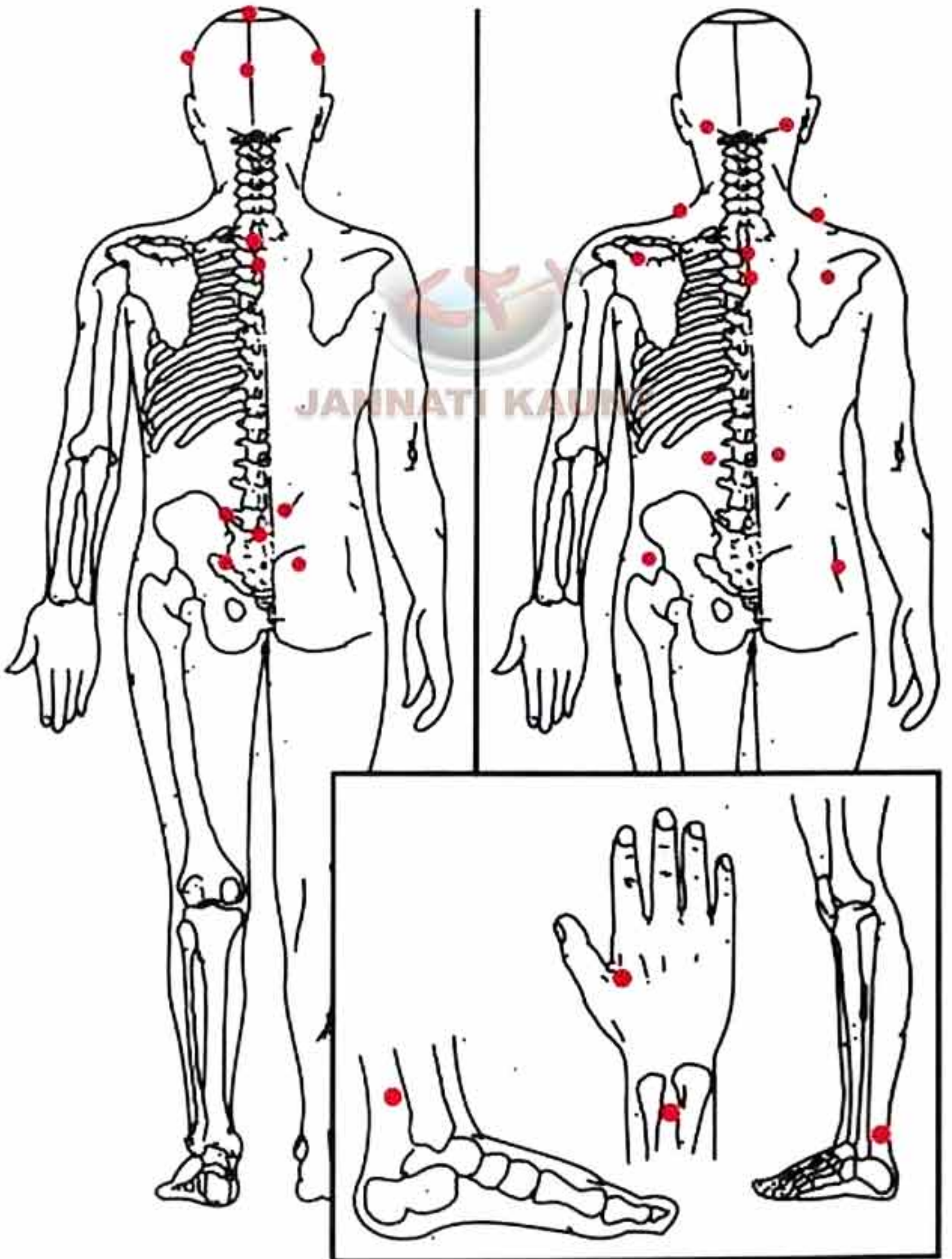
عرق النّساء

Sciatica
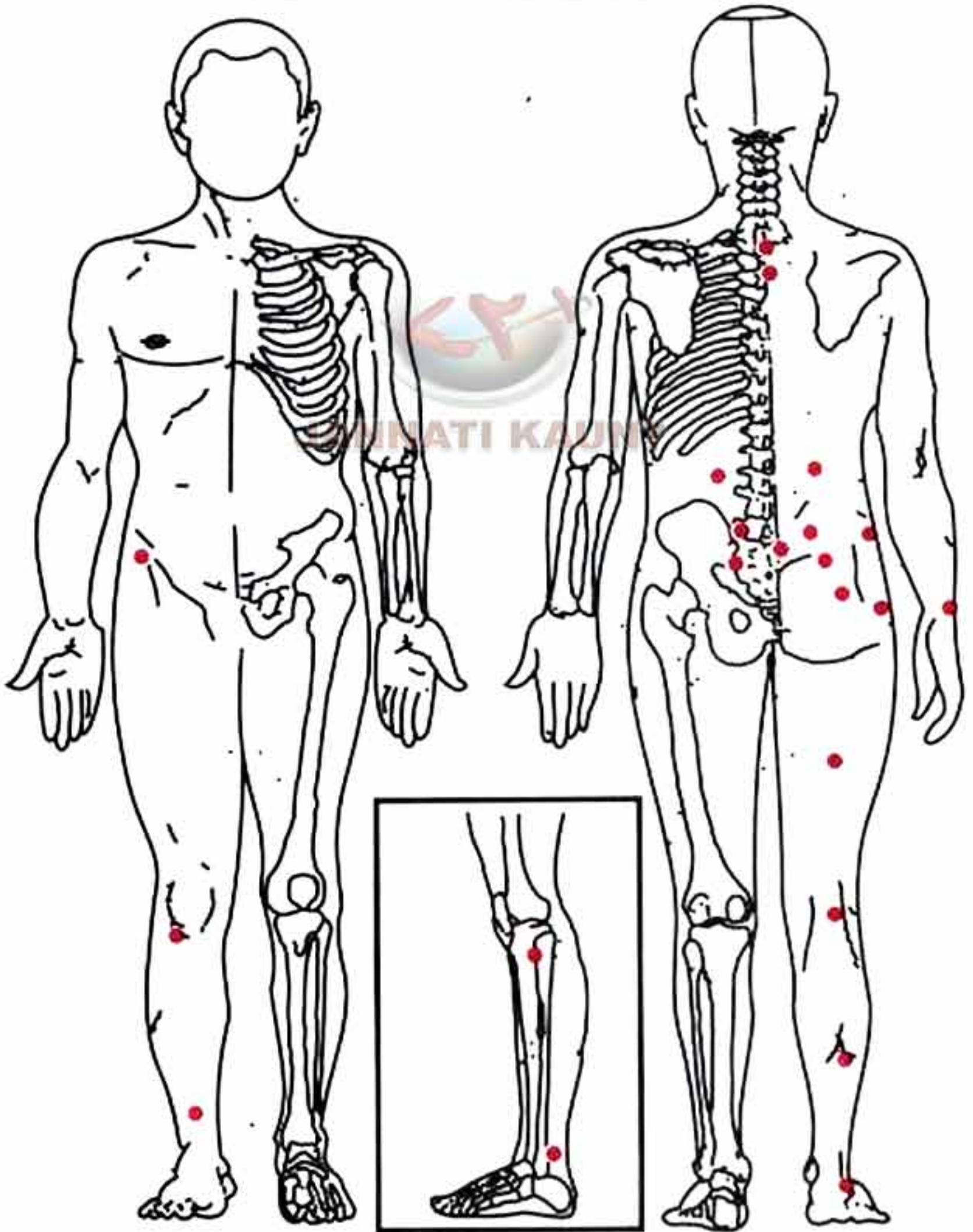
گردن اور کندھے کا درد

Neck & Shouder Pain
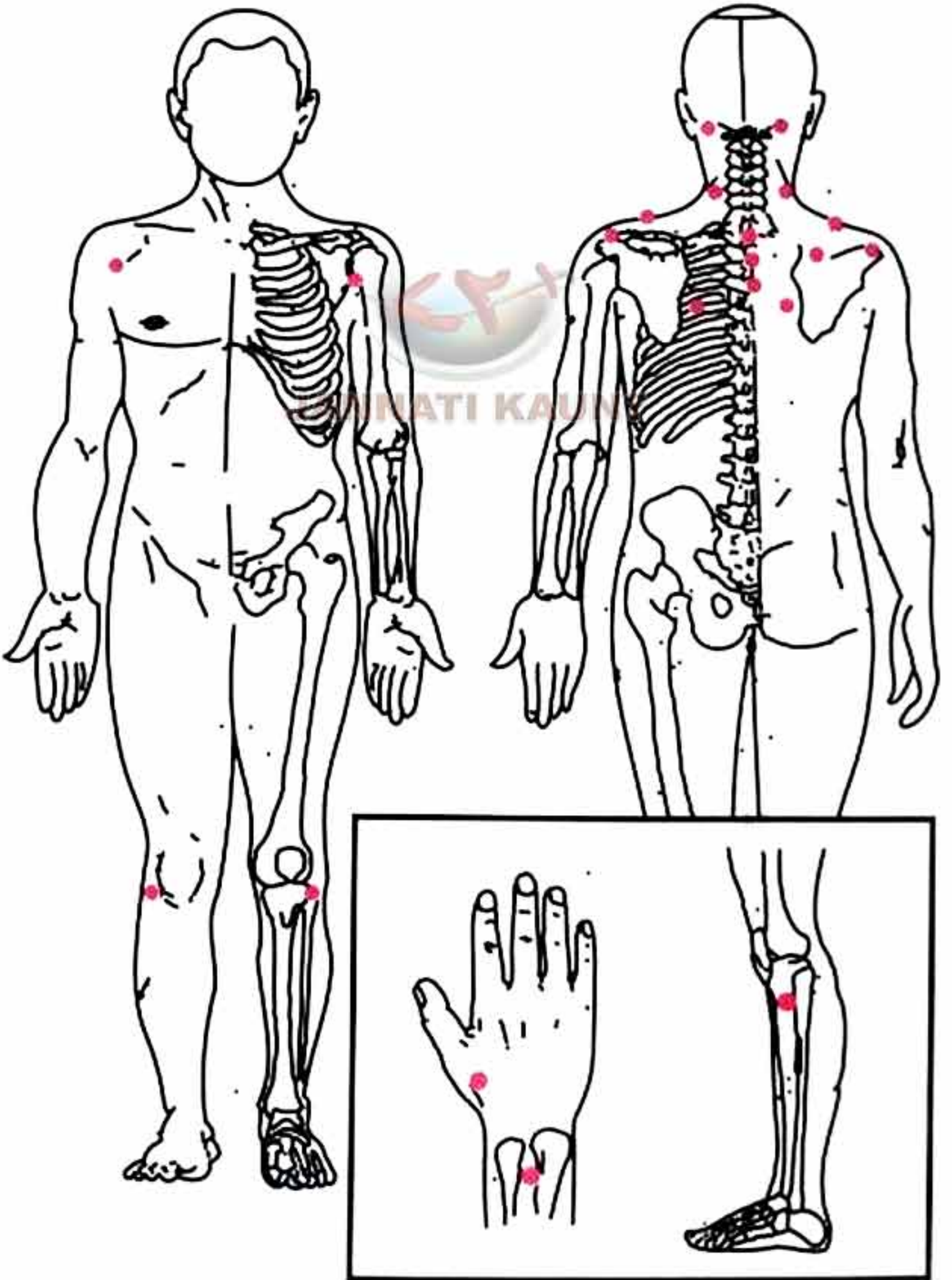
کمر کا درد
Back Pain
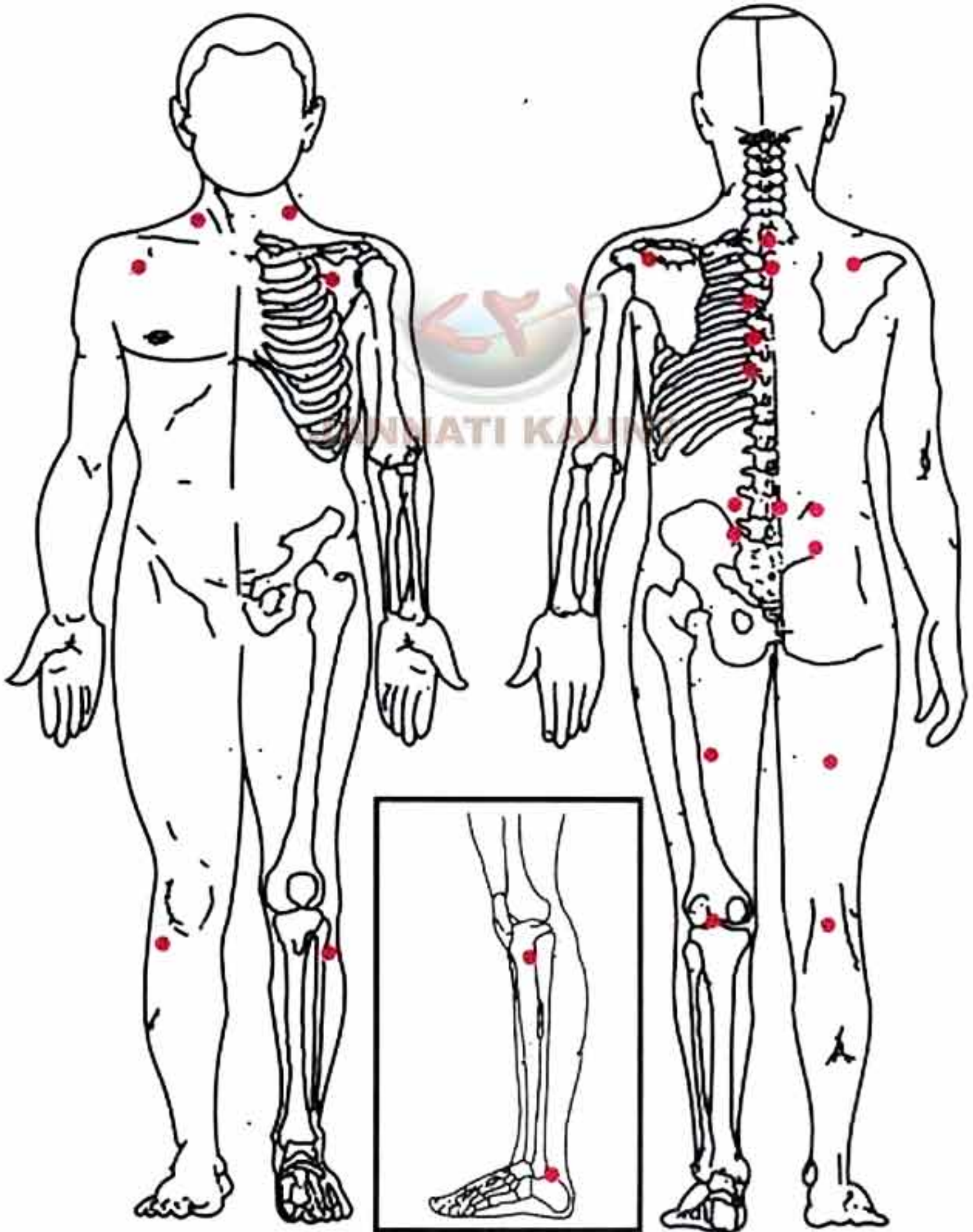
روماٹاوڈ

Rheumatoid Arthritis
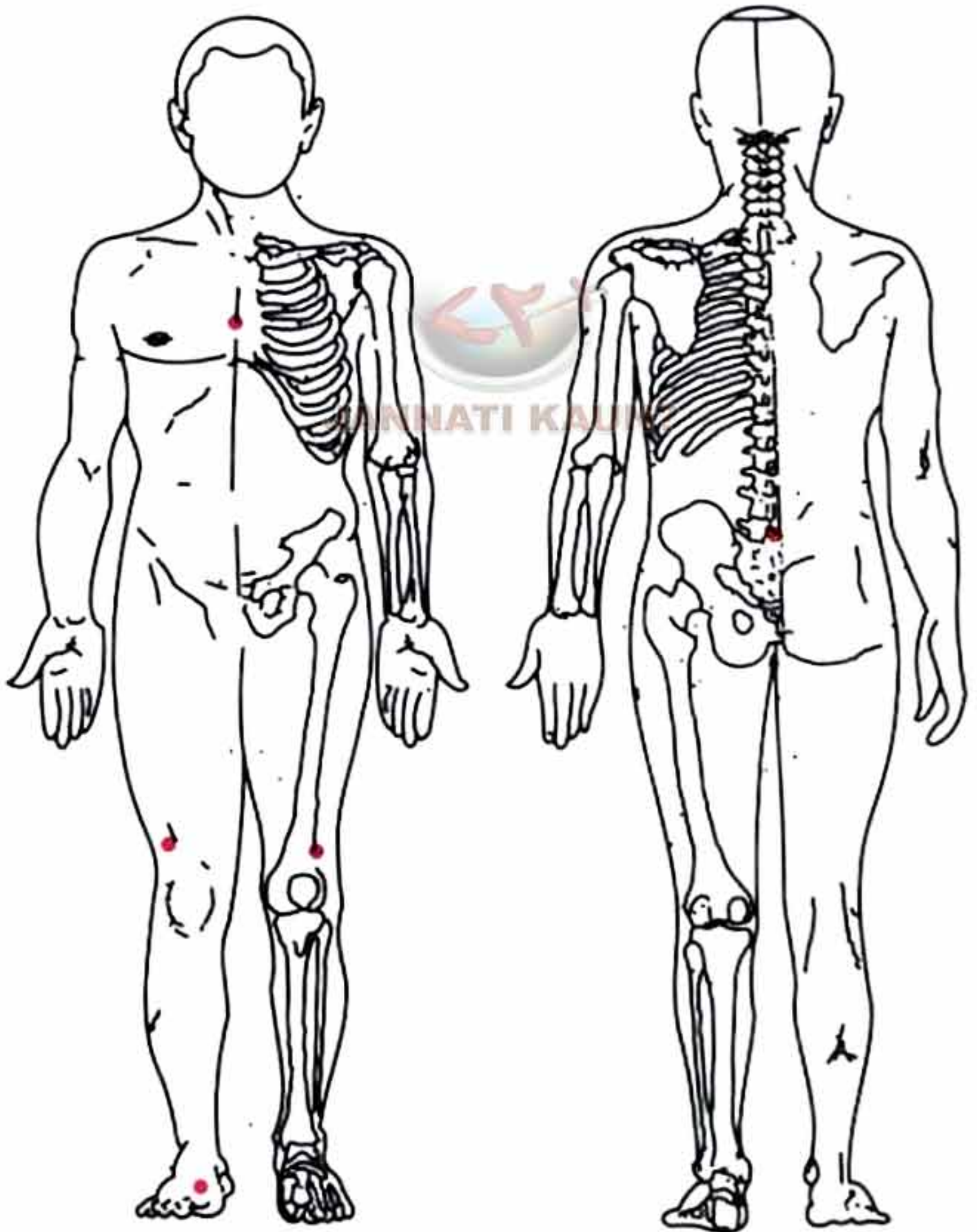
نِقرِس (uric acid)

یورک ایسڈ بڑھنے کی وجہ سے جوڑوں کا درد

Gout
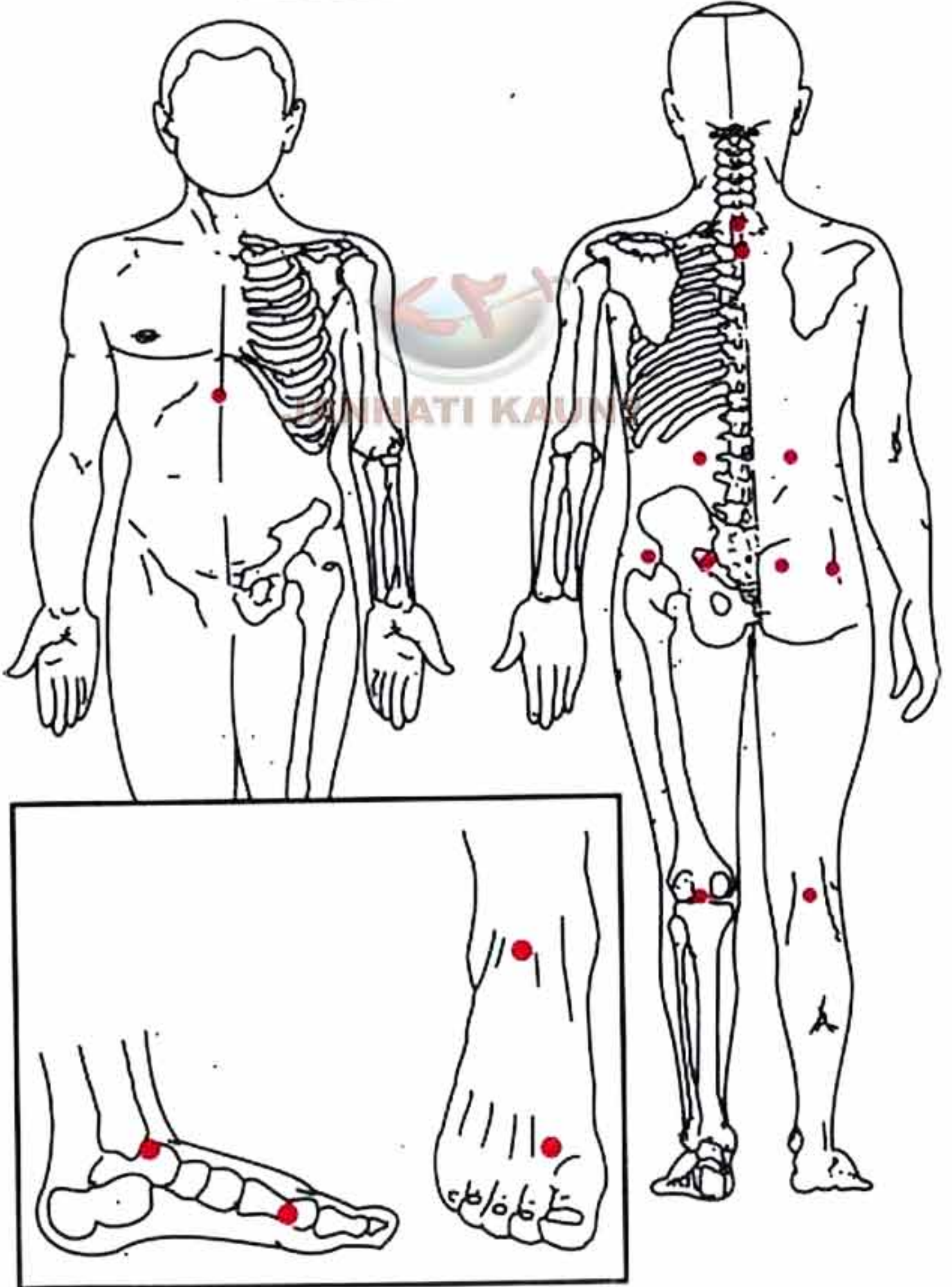
فالج

Hemiplegia or Paraplegia as a result of an accident or stroke
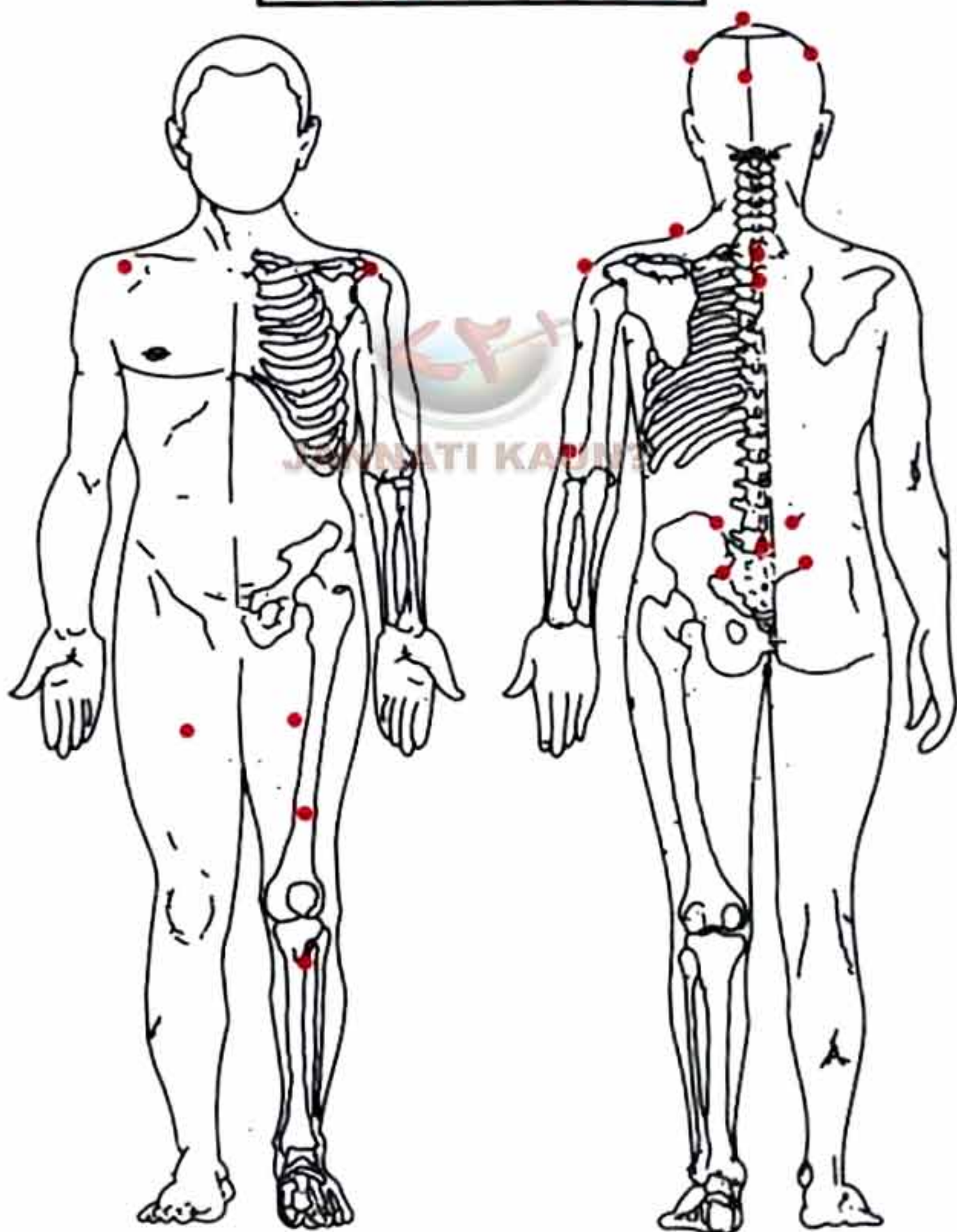
تھکان
Fatigue
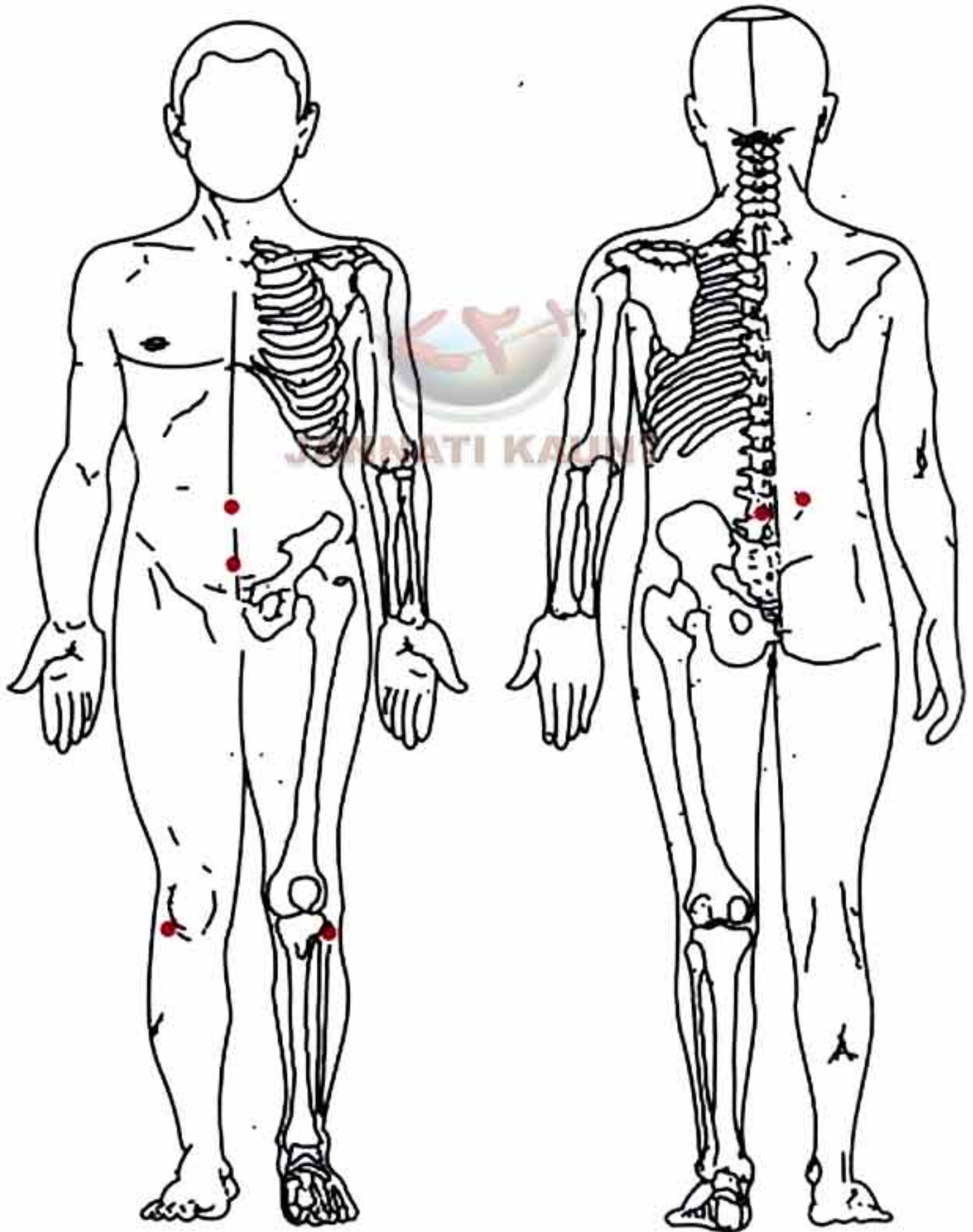
لاتوں کا درد

Leg Cramp
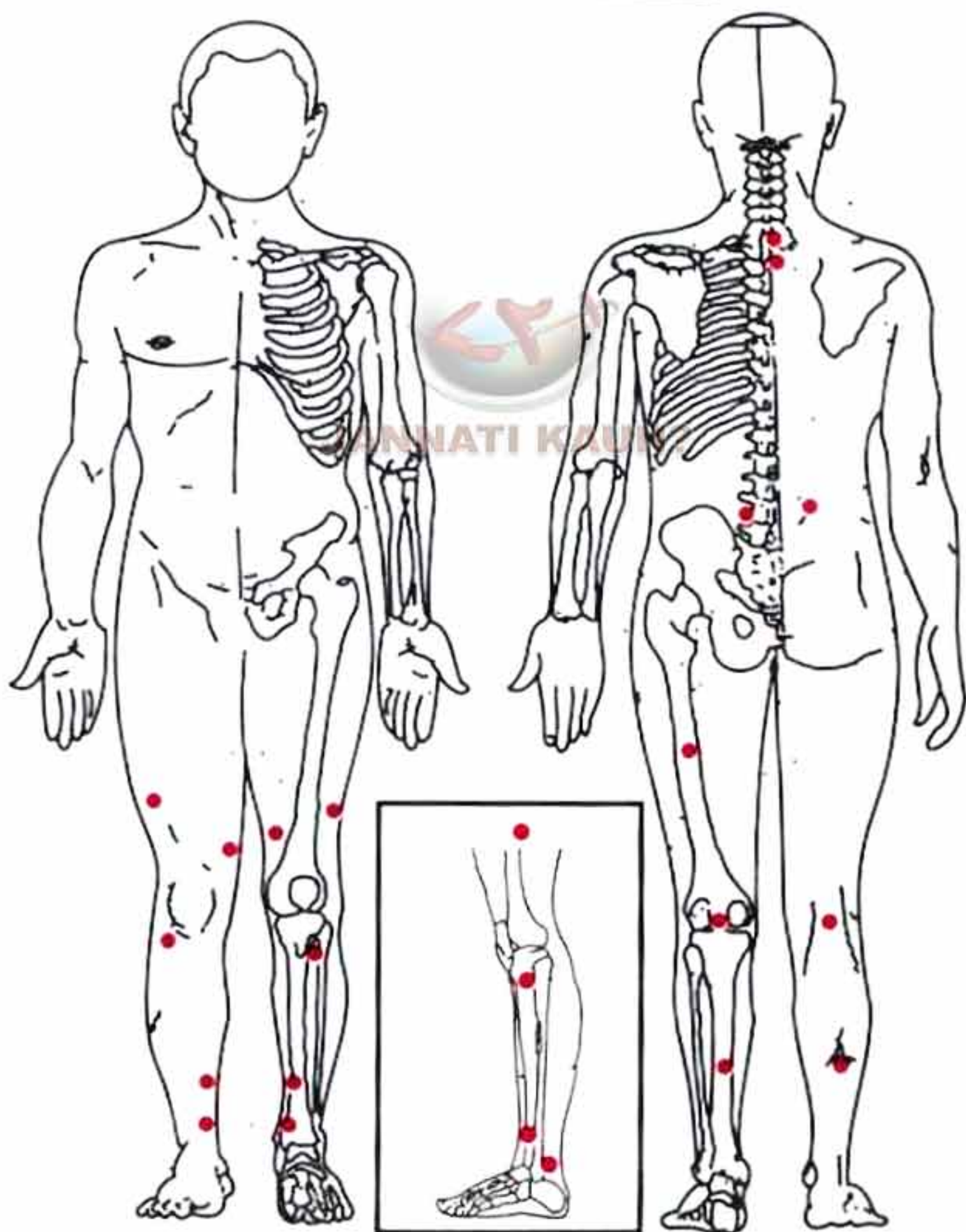
دفاعی طاقت کم ہو جائے

Deficient Immune System
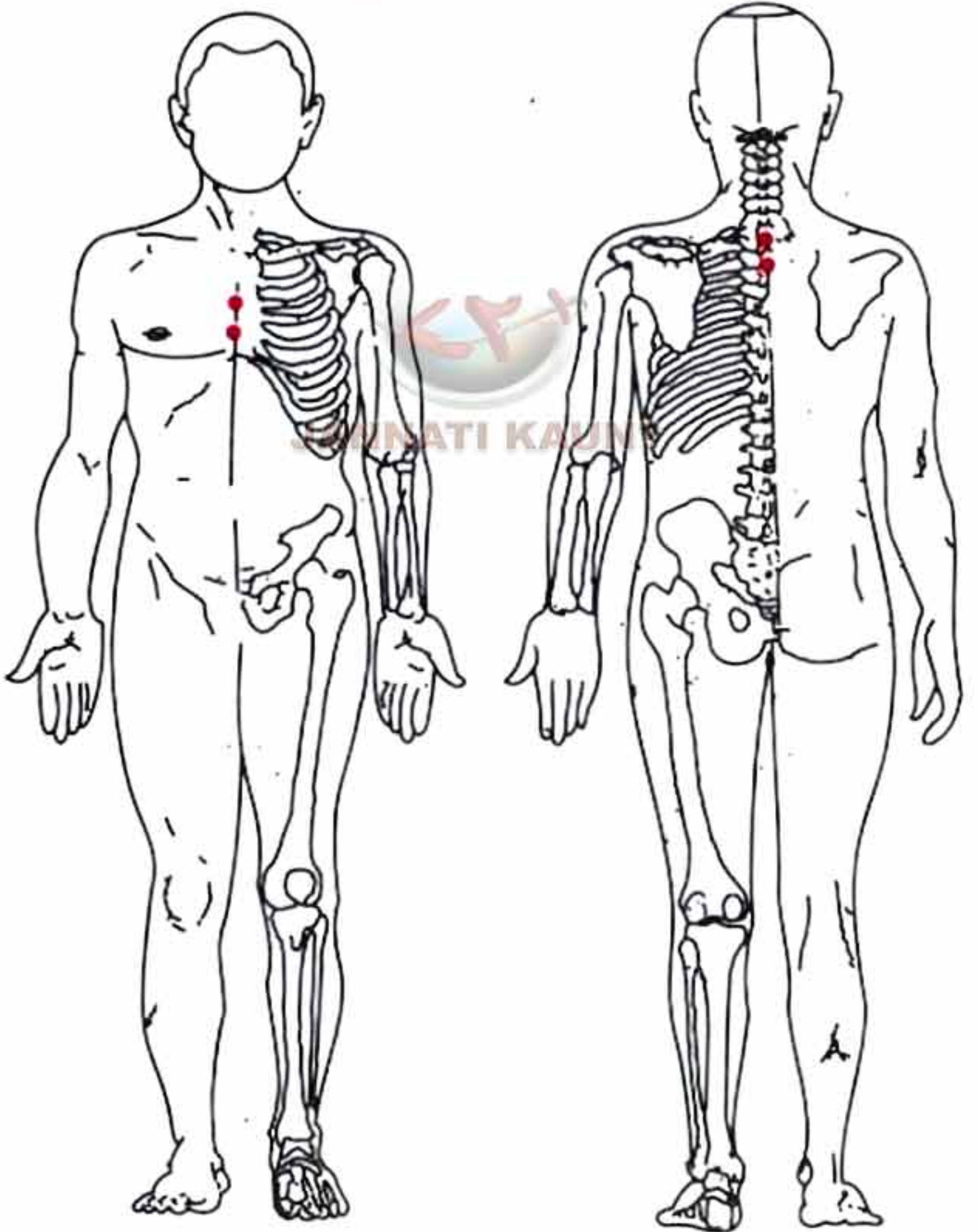
ہاتھوں کا سن ہو جانا

Carpal-Tunnel Syndrome & Arm Numbness and Elbow Conditions
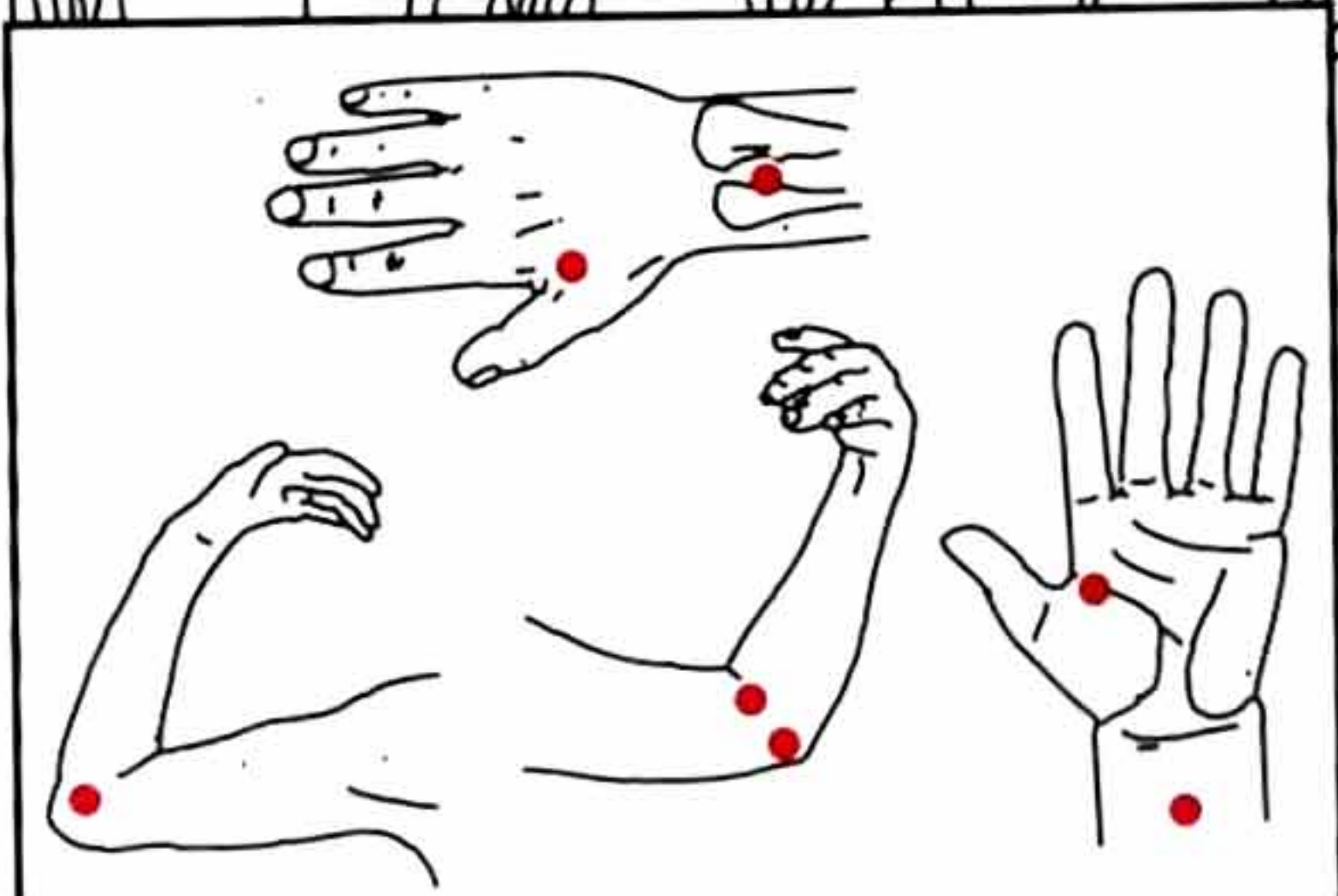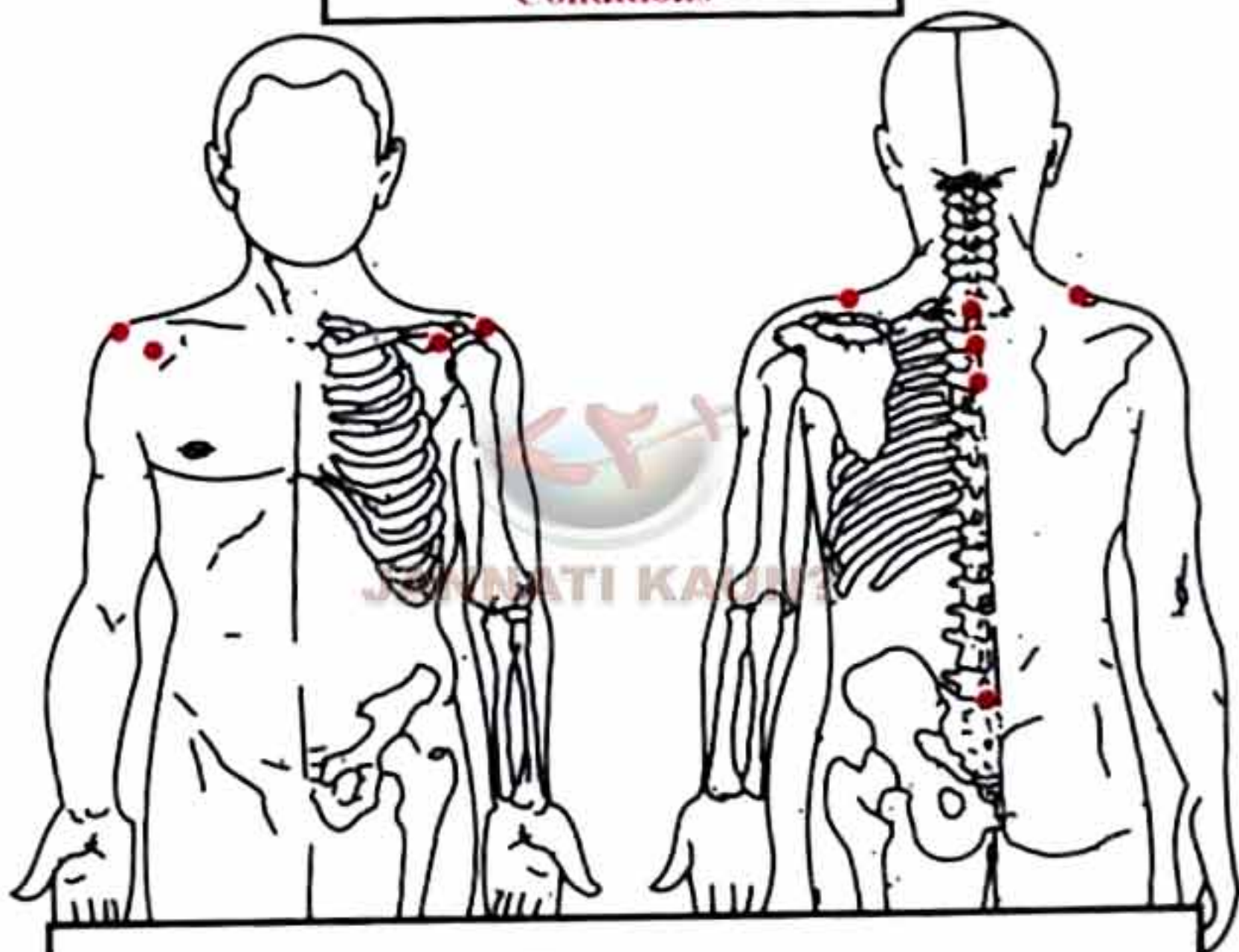
خون کی گردش کو بہتر کرنے کیلئے

Blood Circulation Activation
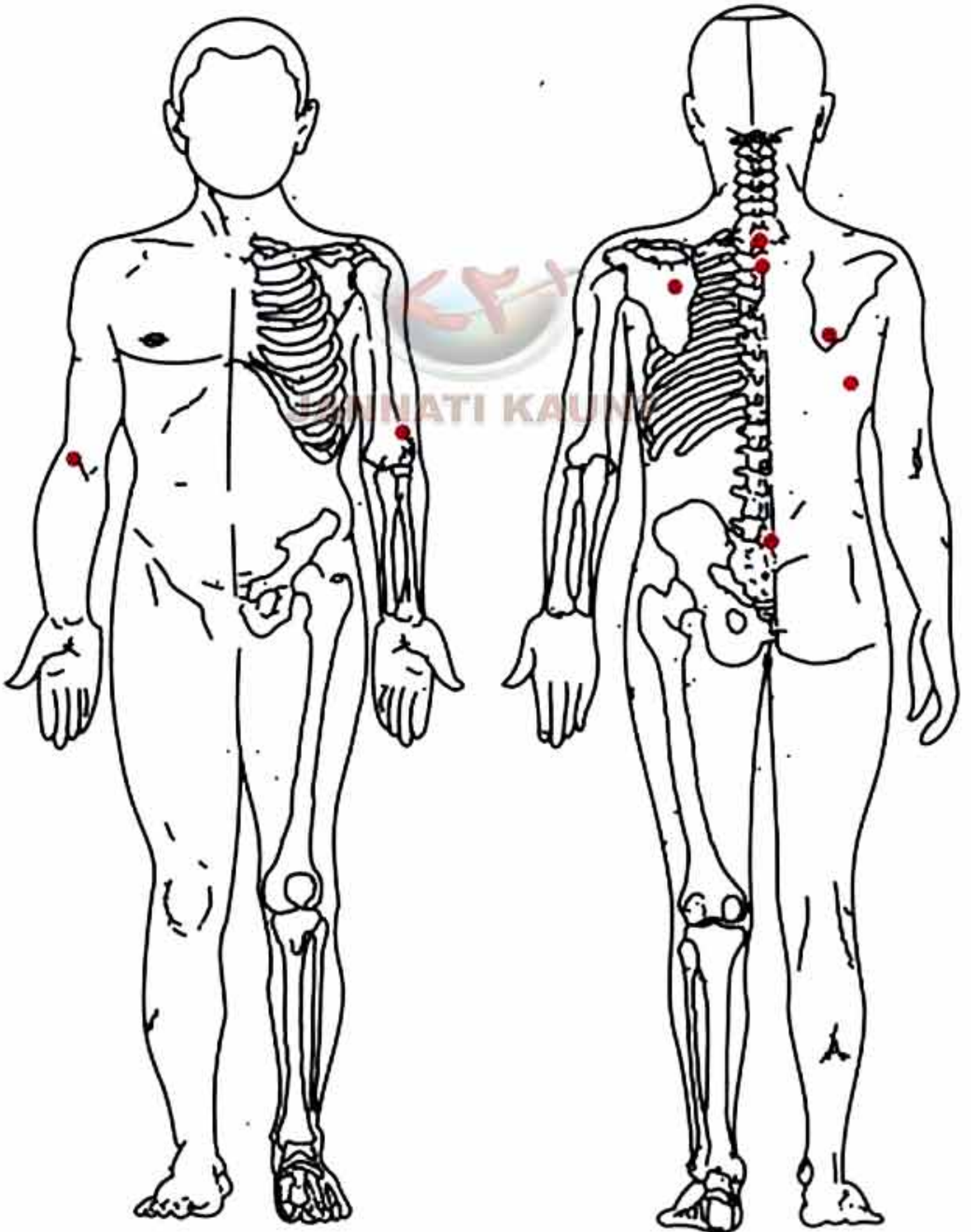
گھٹنوں اور لاتوں کا درد
Leg-Knee Pain

سن لاتیں اور ان میں درد

Leg Pain and Numbness
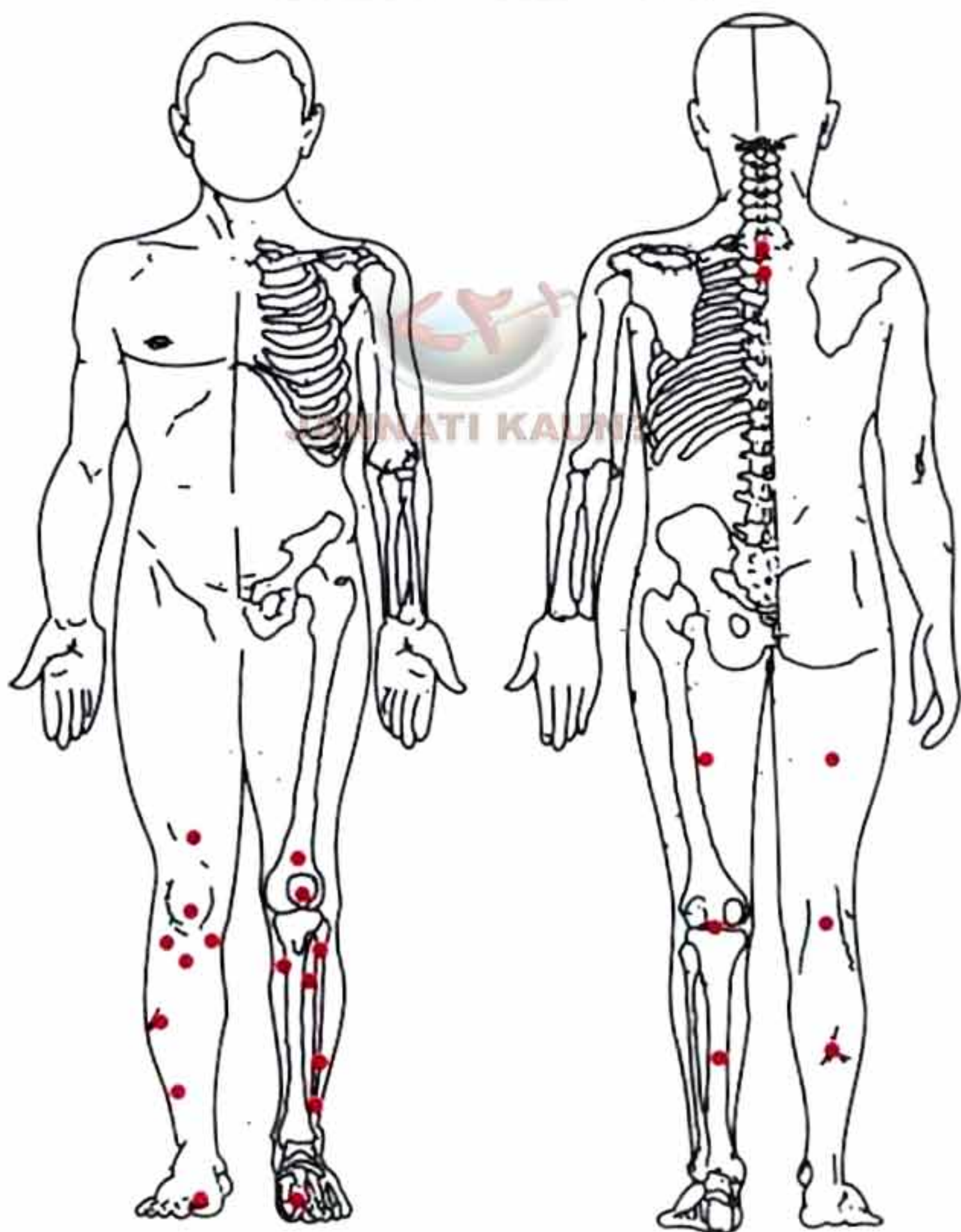
ناف کا ہرنیا
Umbilical Hernia
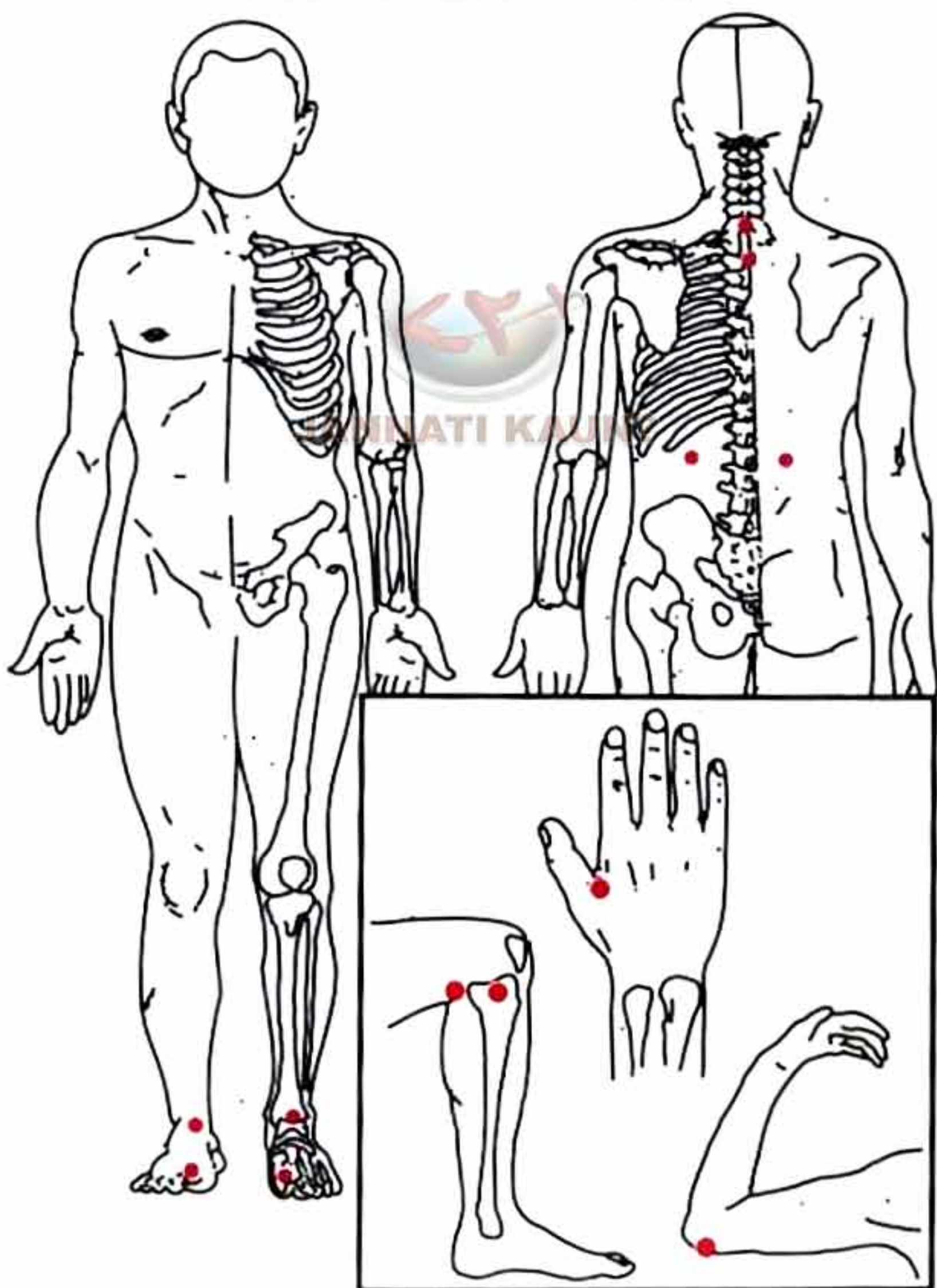
پیٹ کادرد

Abdominal Pain
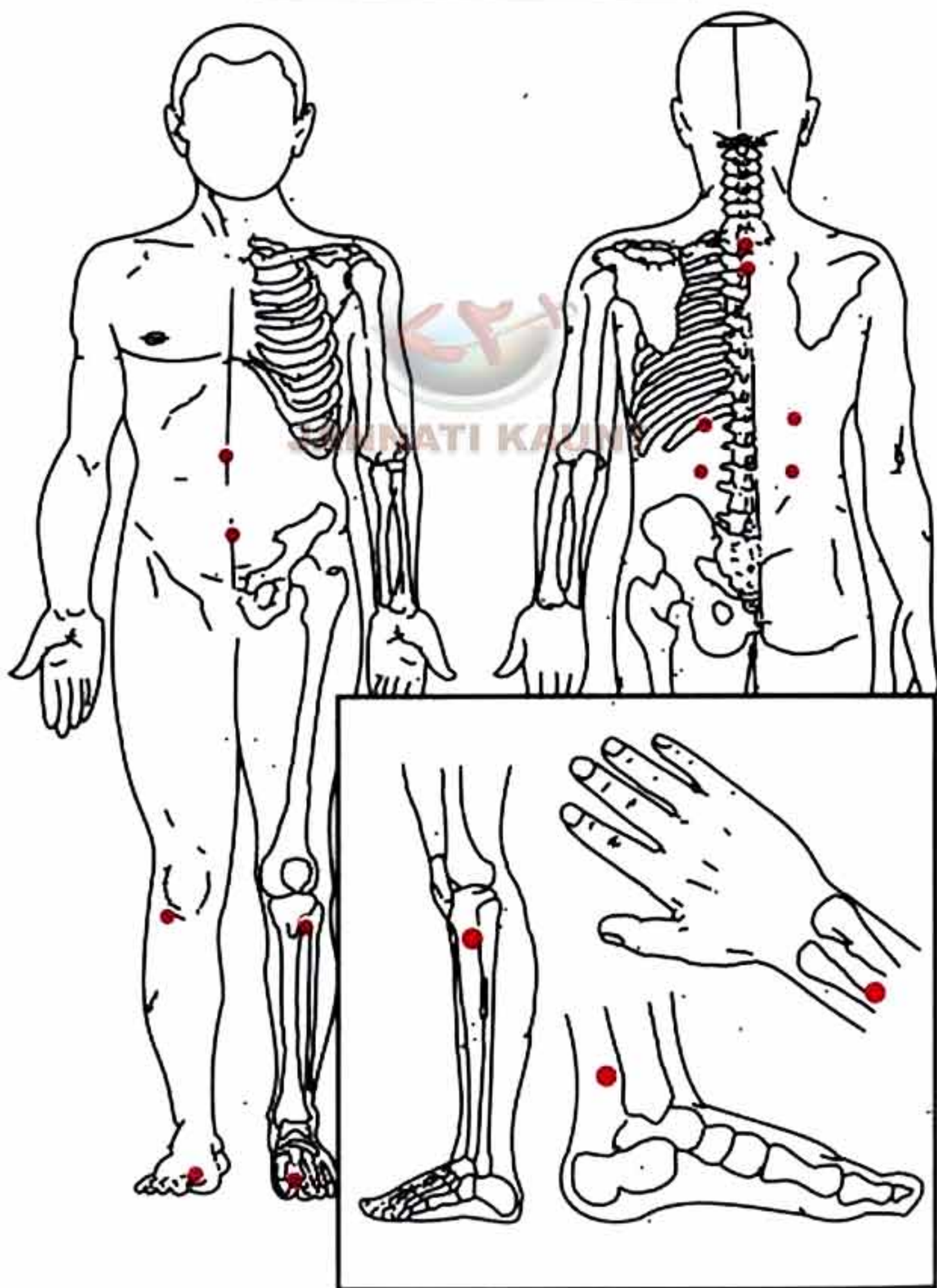
سینے کا درد
Chest Pain
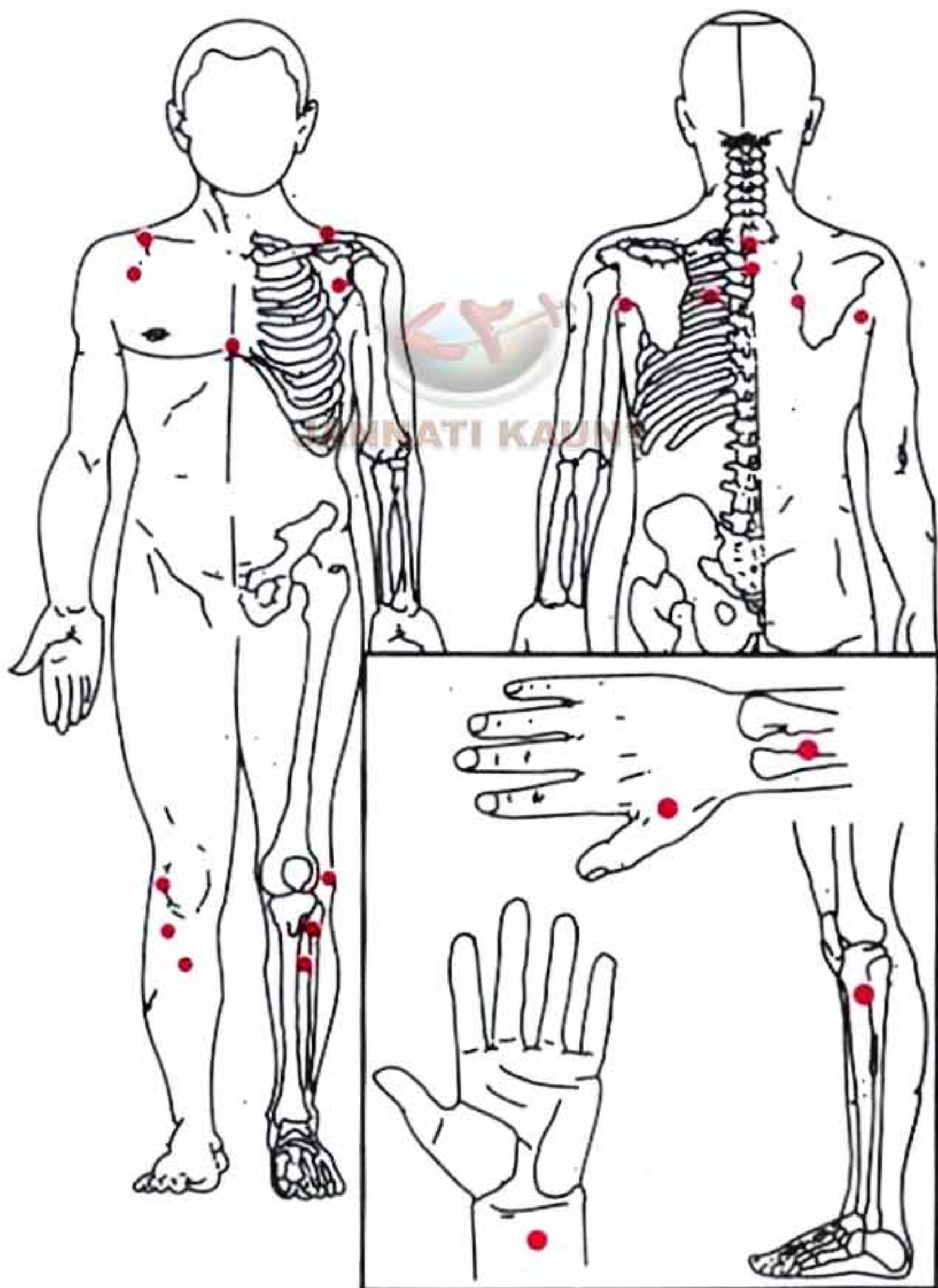
خونی پیچش
Dysentery
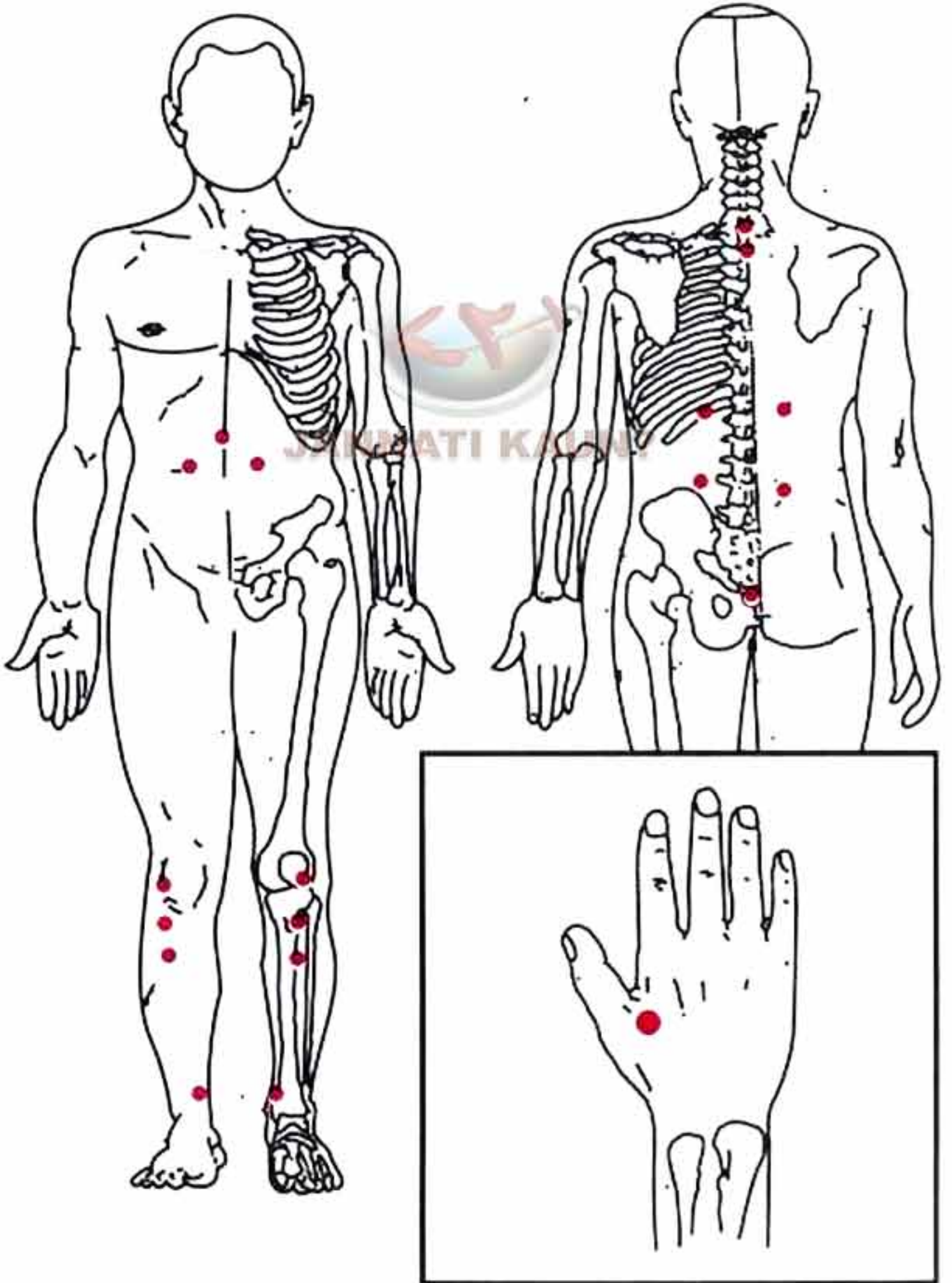
پیٹ کے نچلے حصے کا درد
Pelvic Pain
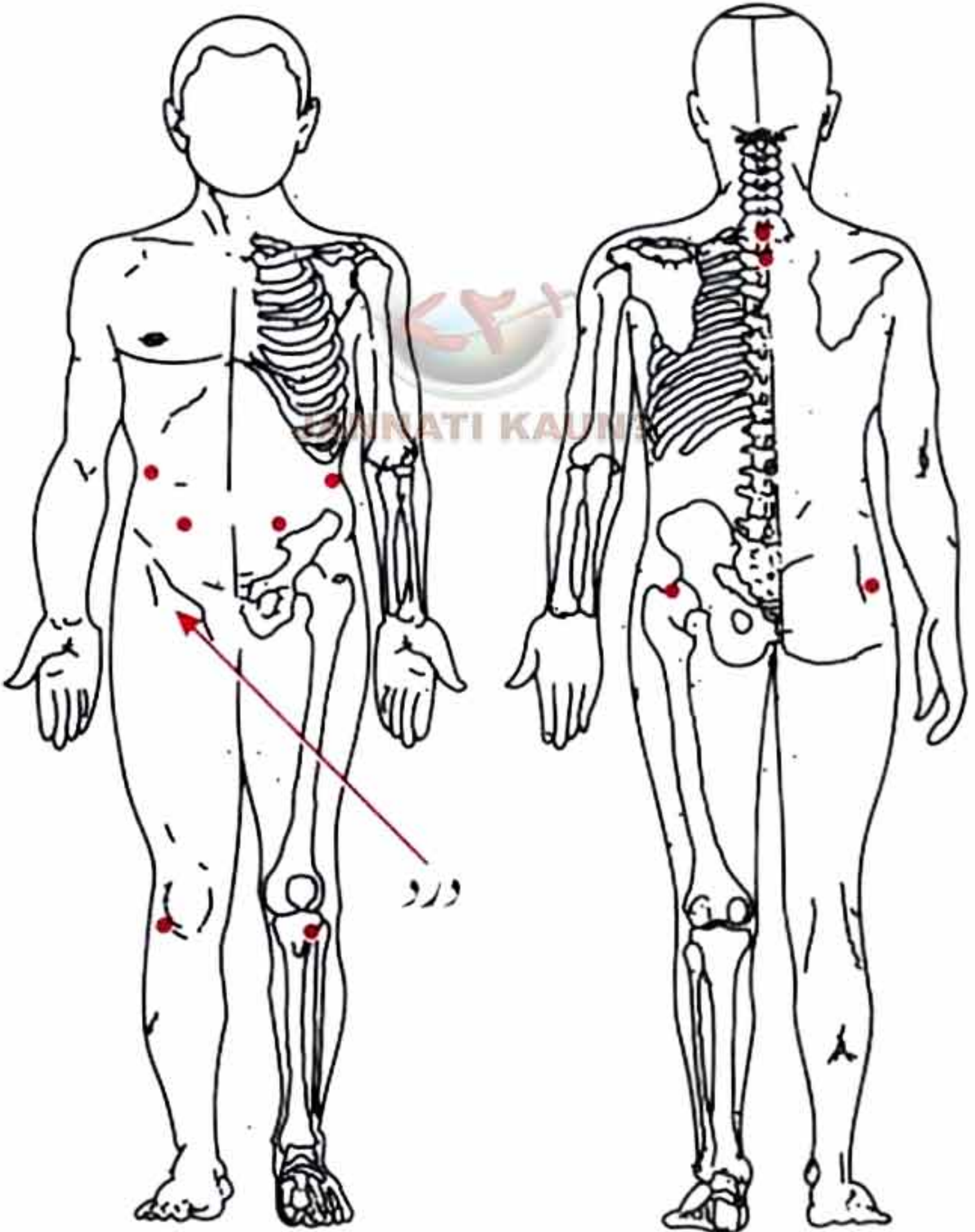
رانوں کا درد

Thigh Pain
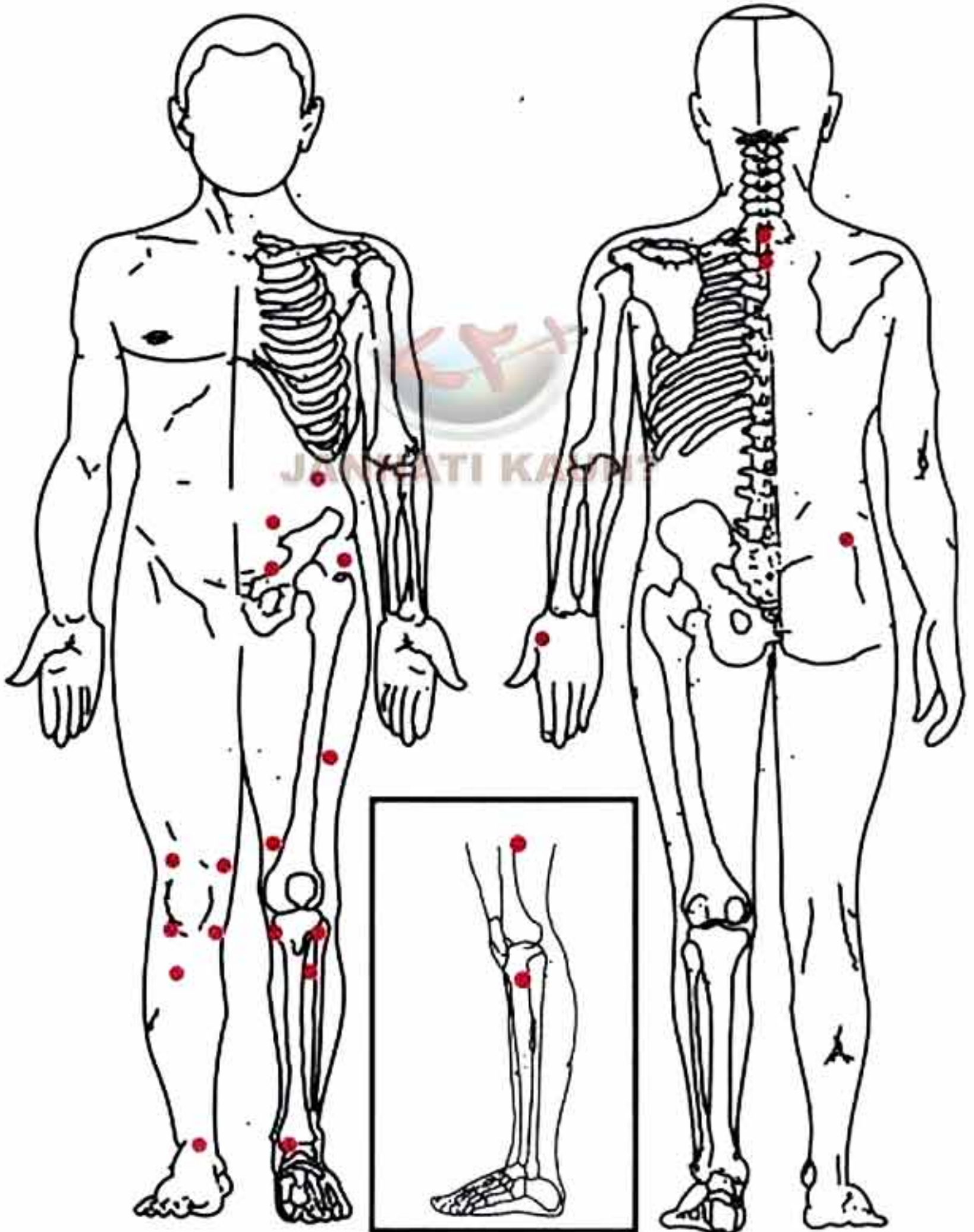
بواسیر، فشر، مقعد سے انتڑی باہر آجائے

Haemorrhoids Anal Fissure, Rectal Prolapse
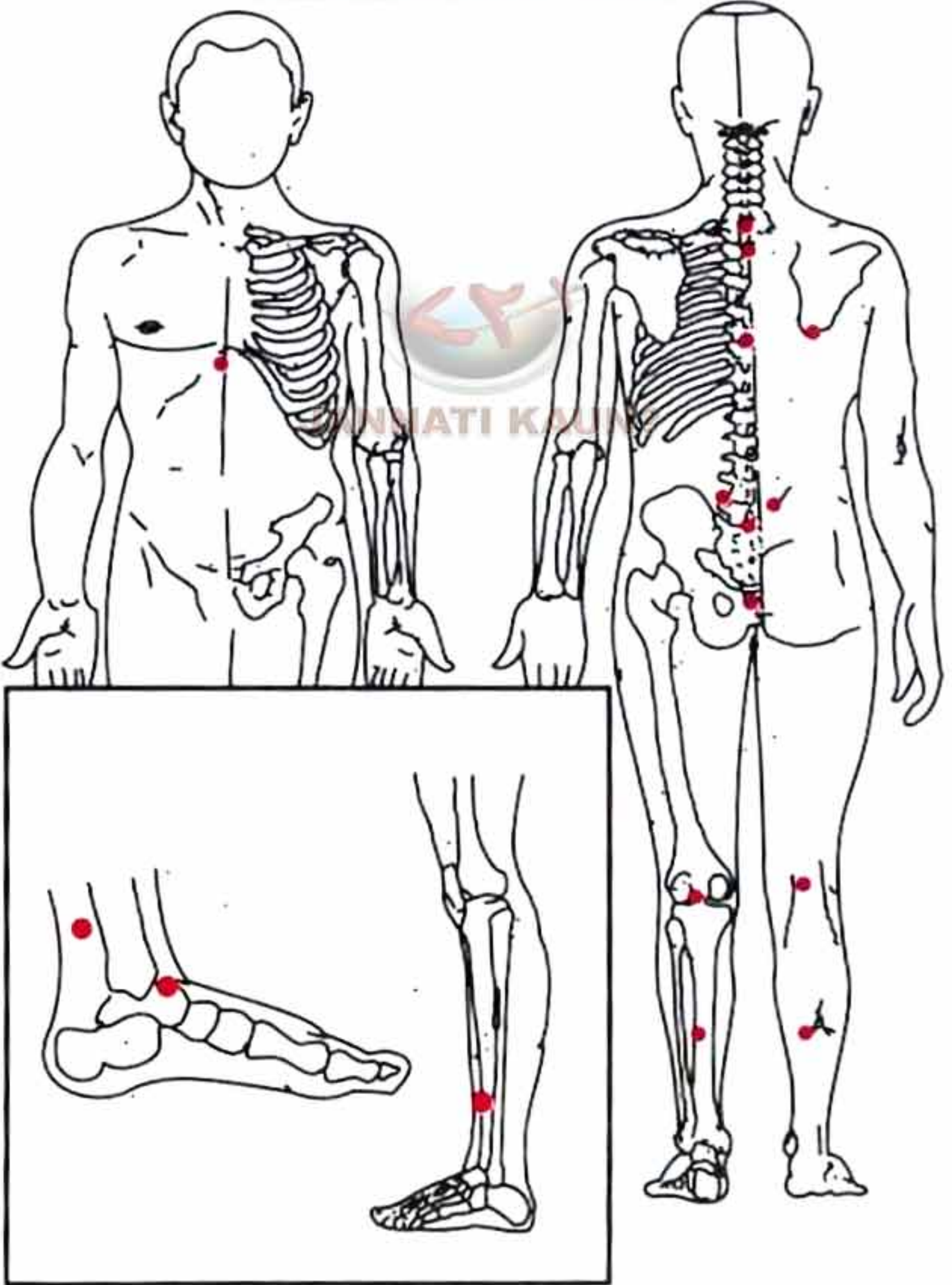
کمر کا درد

Disc Hernia "Lumbago"
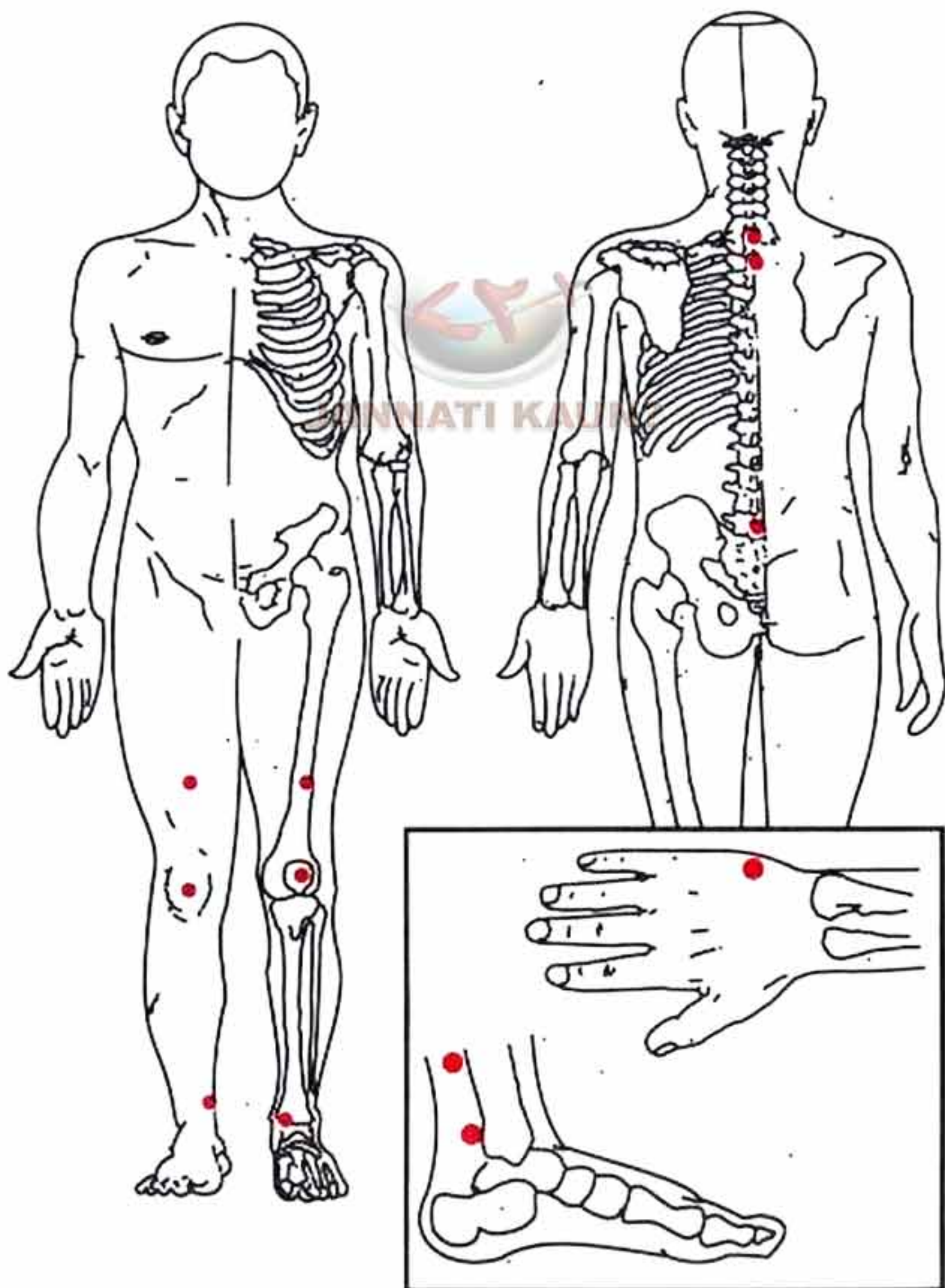
پیشاب کے غدود کے مسائل

Prostatic Problems
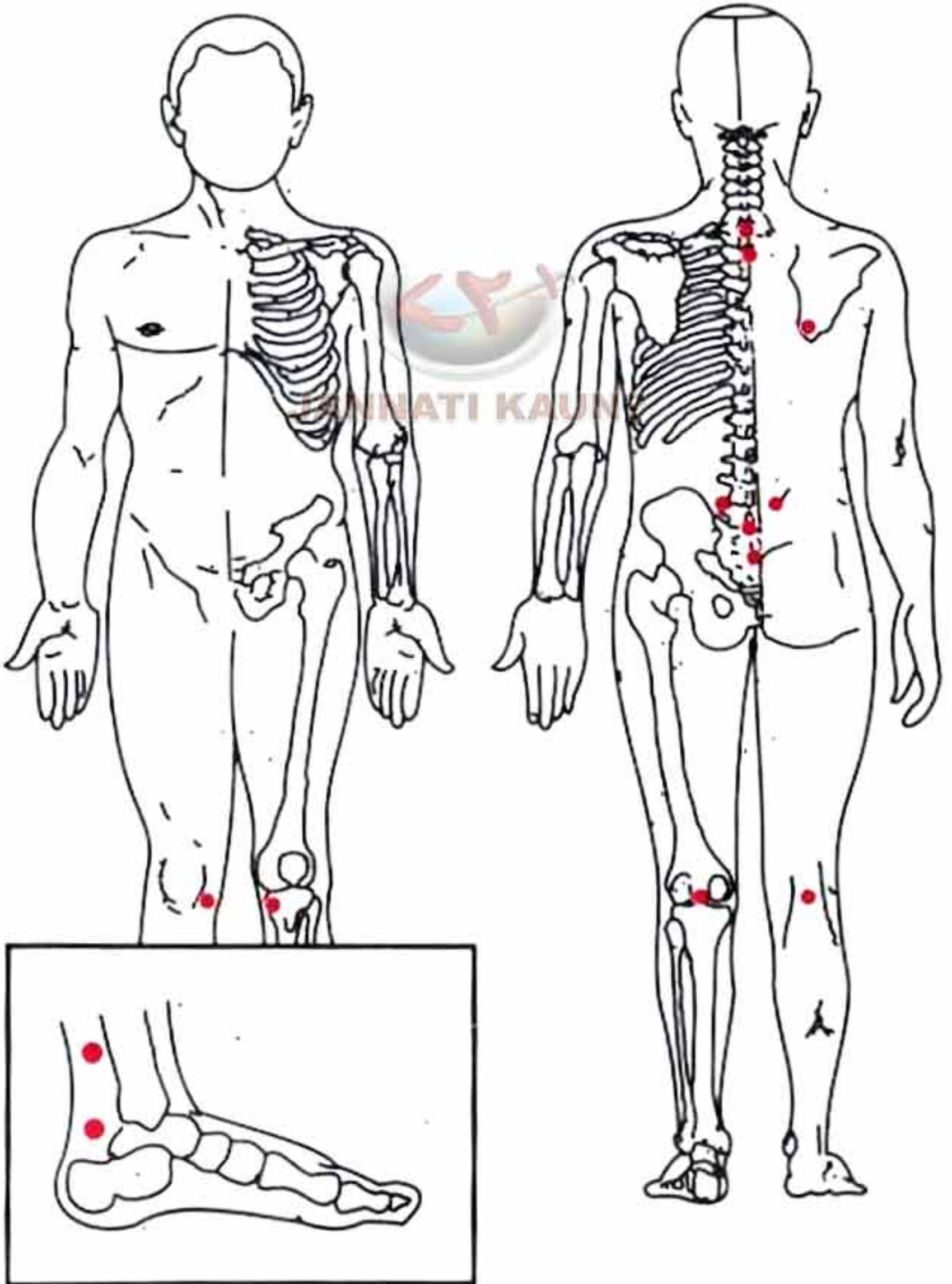
ناسور، پاخانہ کی جگہ
Fistula
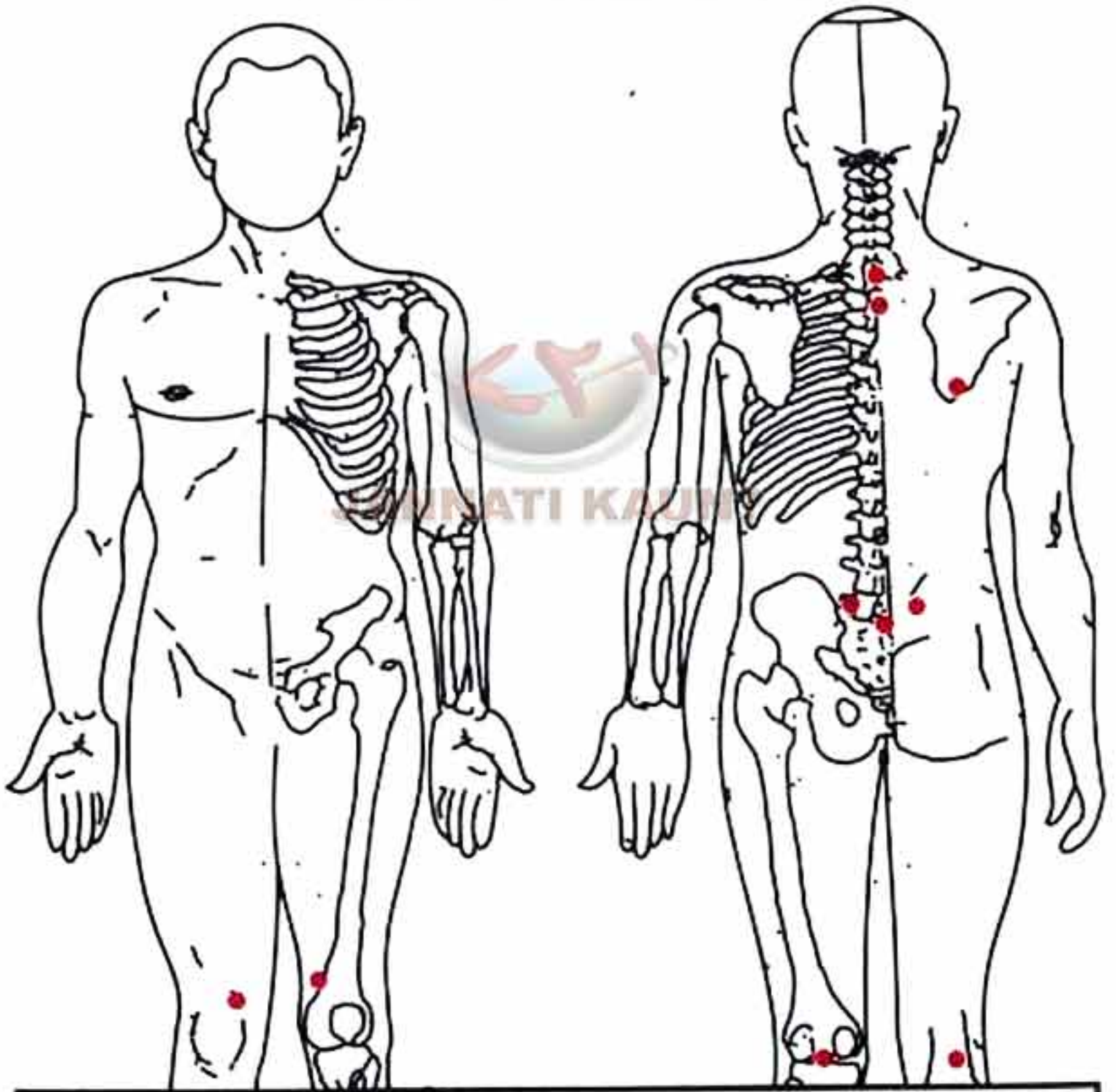
کھانسی
Cough
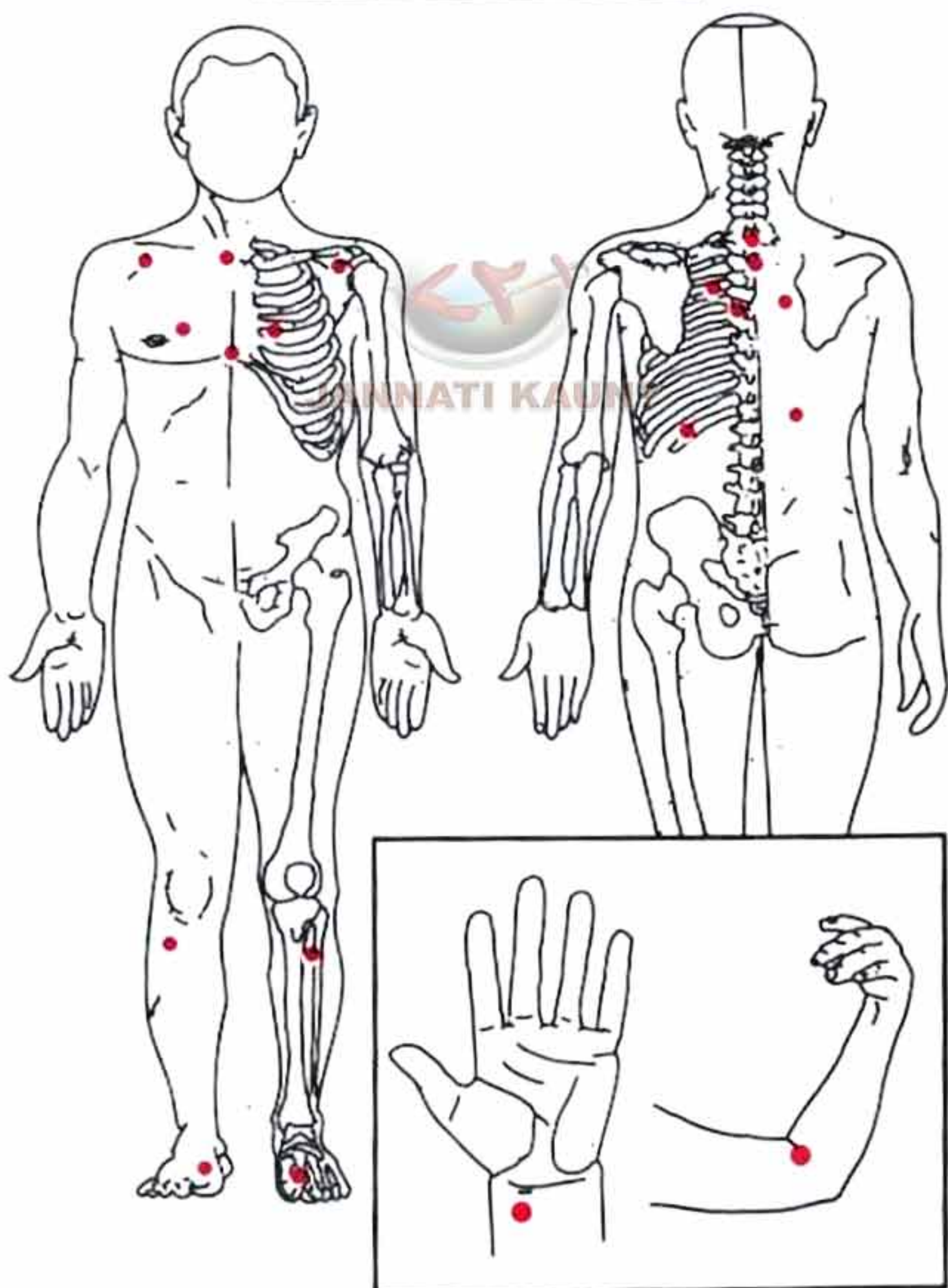
قوت باہ، مردانہ طاقت کمزور پڑ جائے

Loss of Sexual Desire and impotence "Genital Problems"
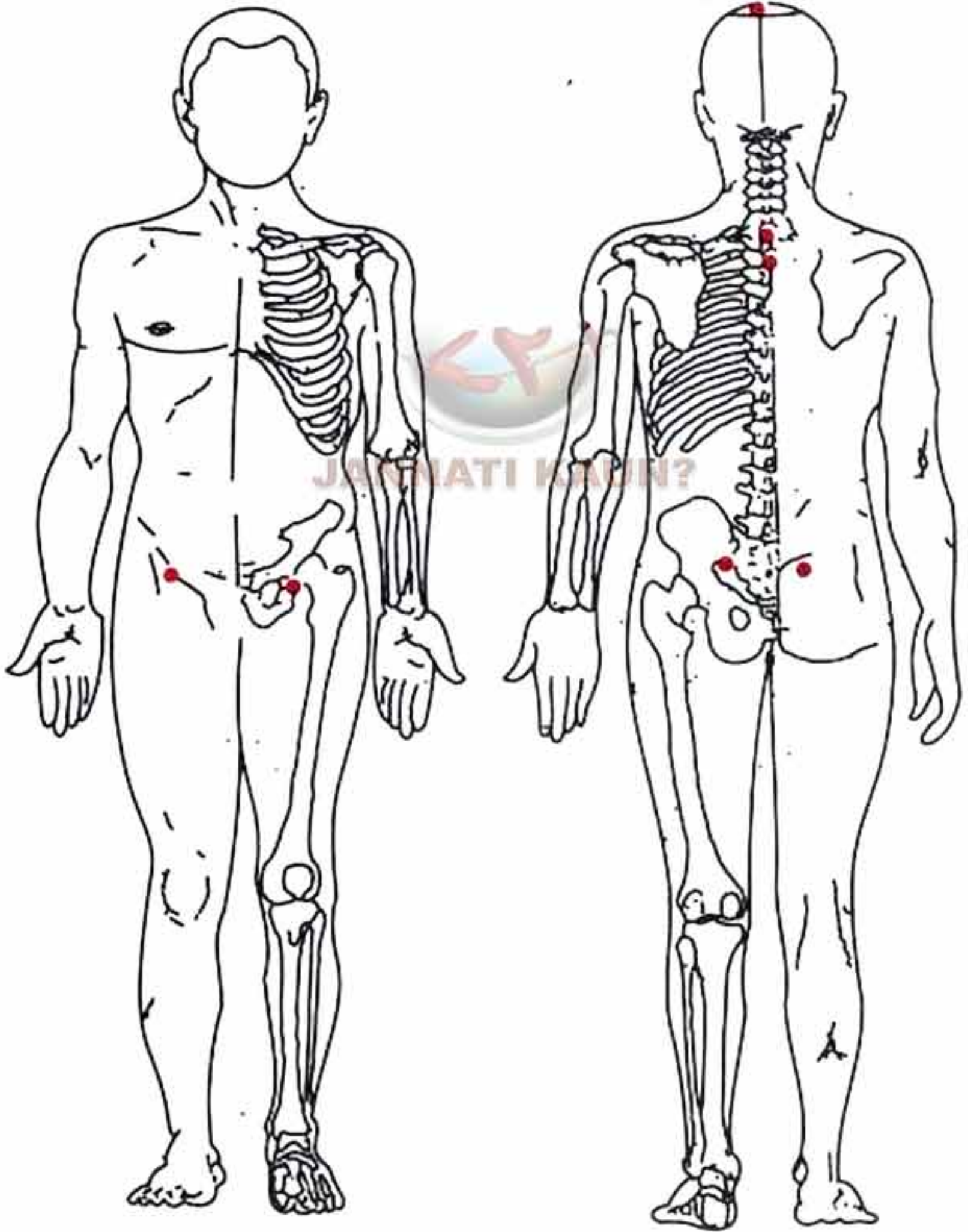
T.B. نمونیہ، اور سینہ کی بیماریاں

Breast Conditions
Pneumonia & Tuberculosis
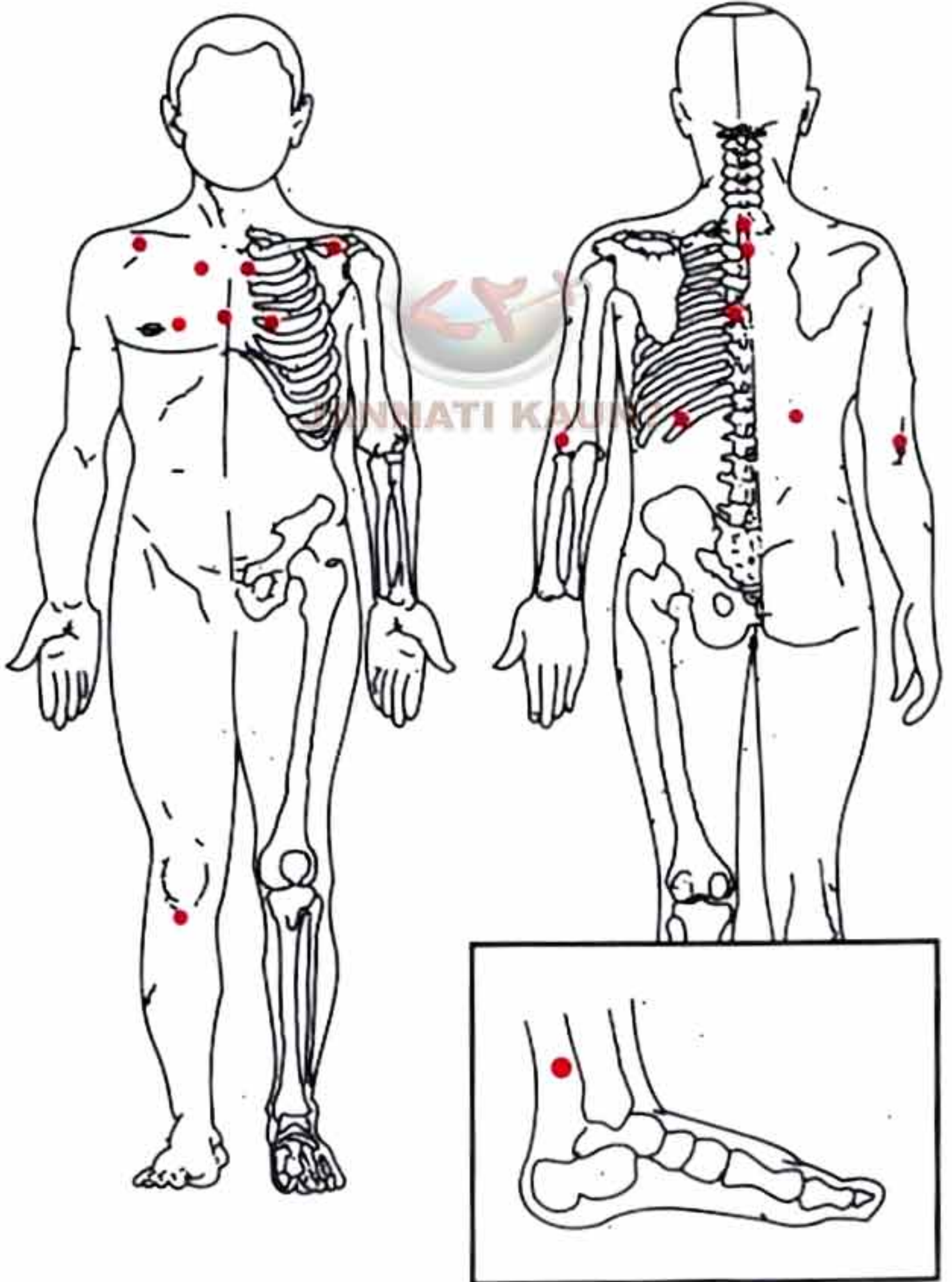
انفلوایزا
Influenza

B.P. بلڈ پریشر کم ہو جانا

Hypotension Low Blood Pressure
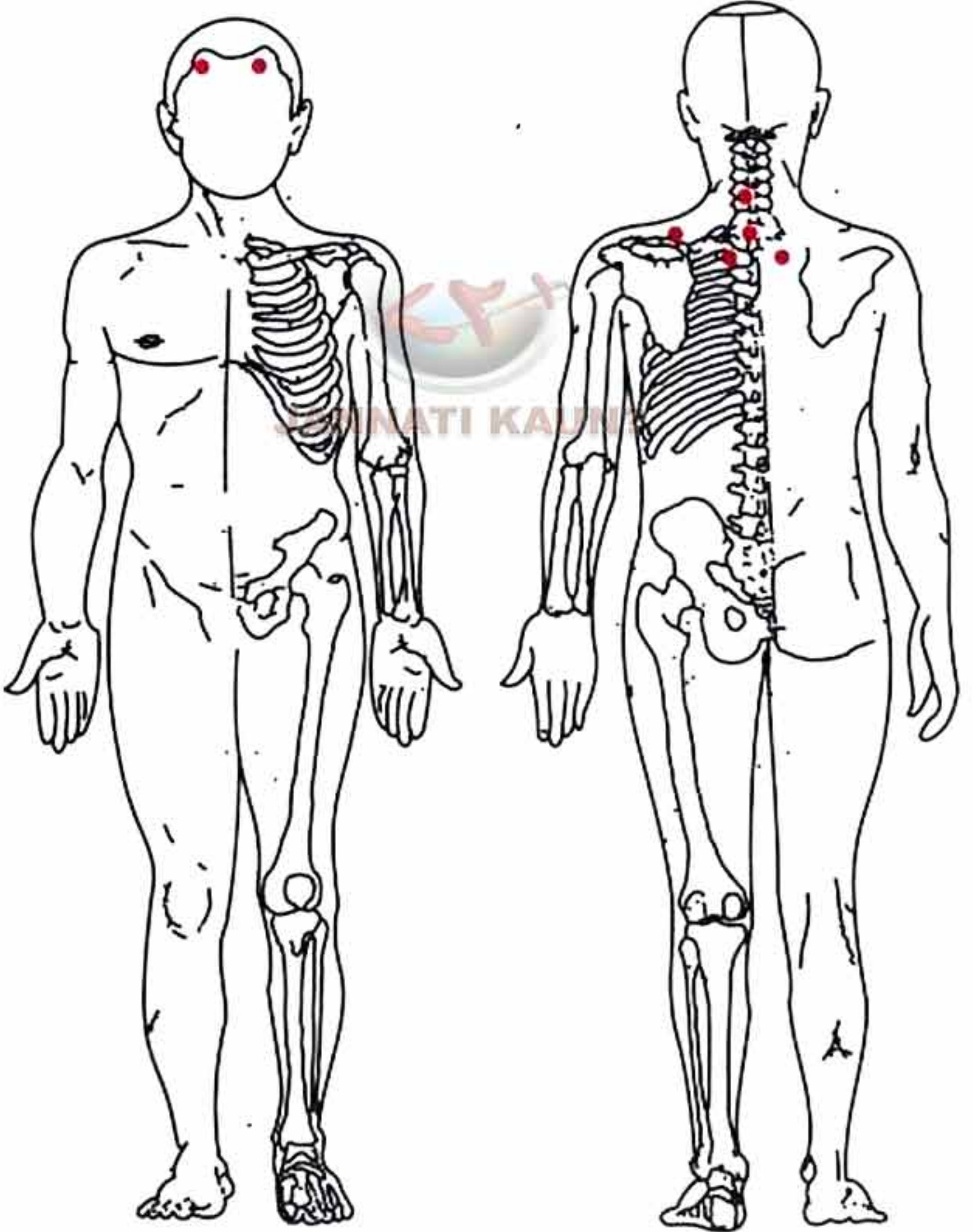
پیشاب کا غیر ارادی طور پر نکل جانا

Nocturnal Enuresis and urinary Incontinence
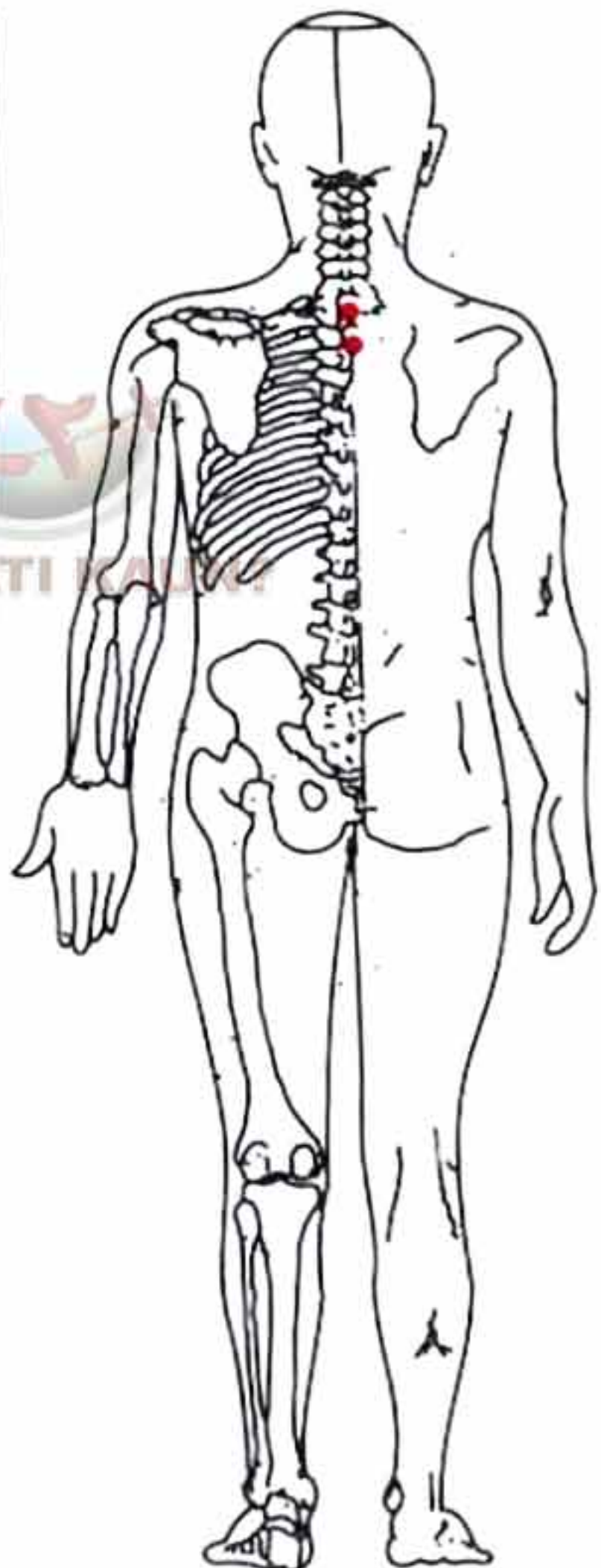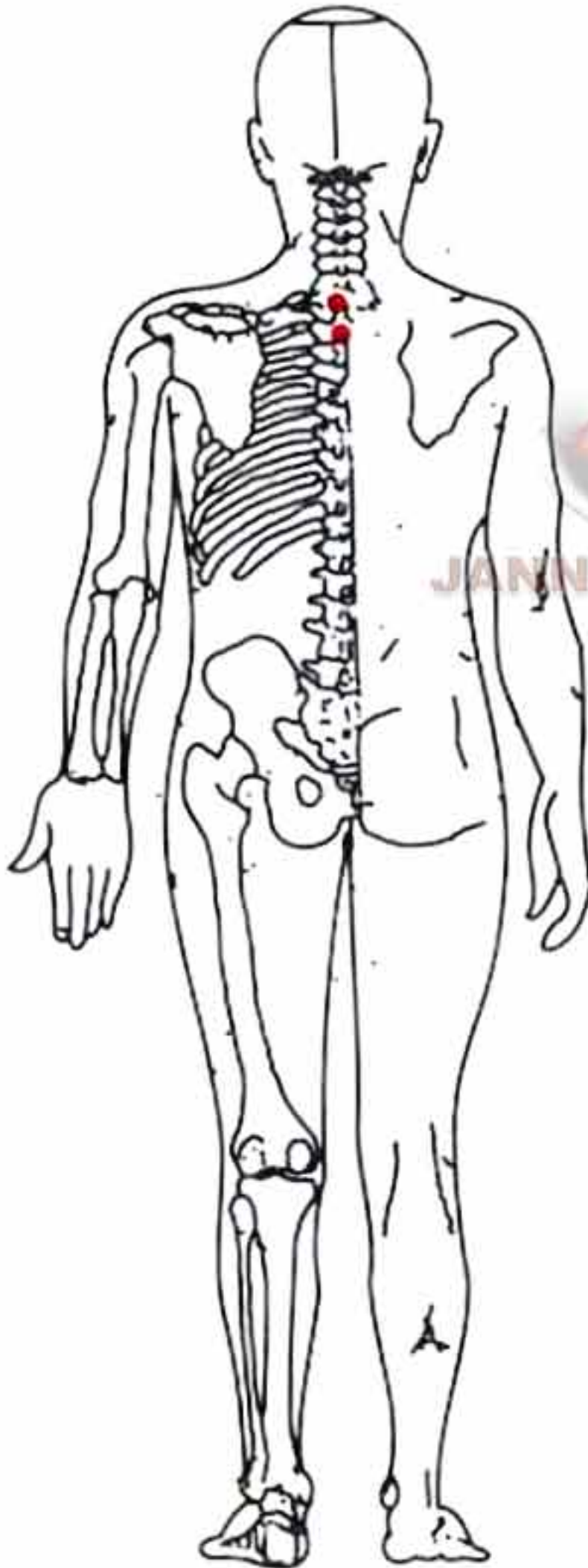
B.P. بلڈ پریشر

High Blood Pressure
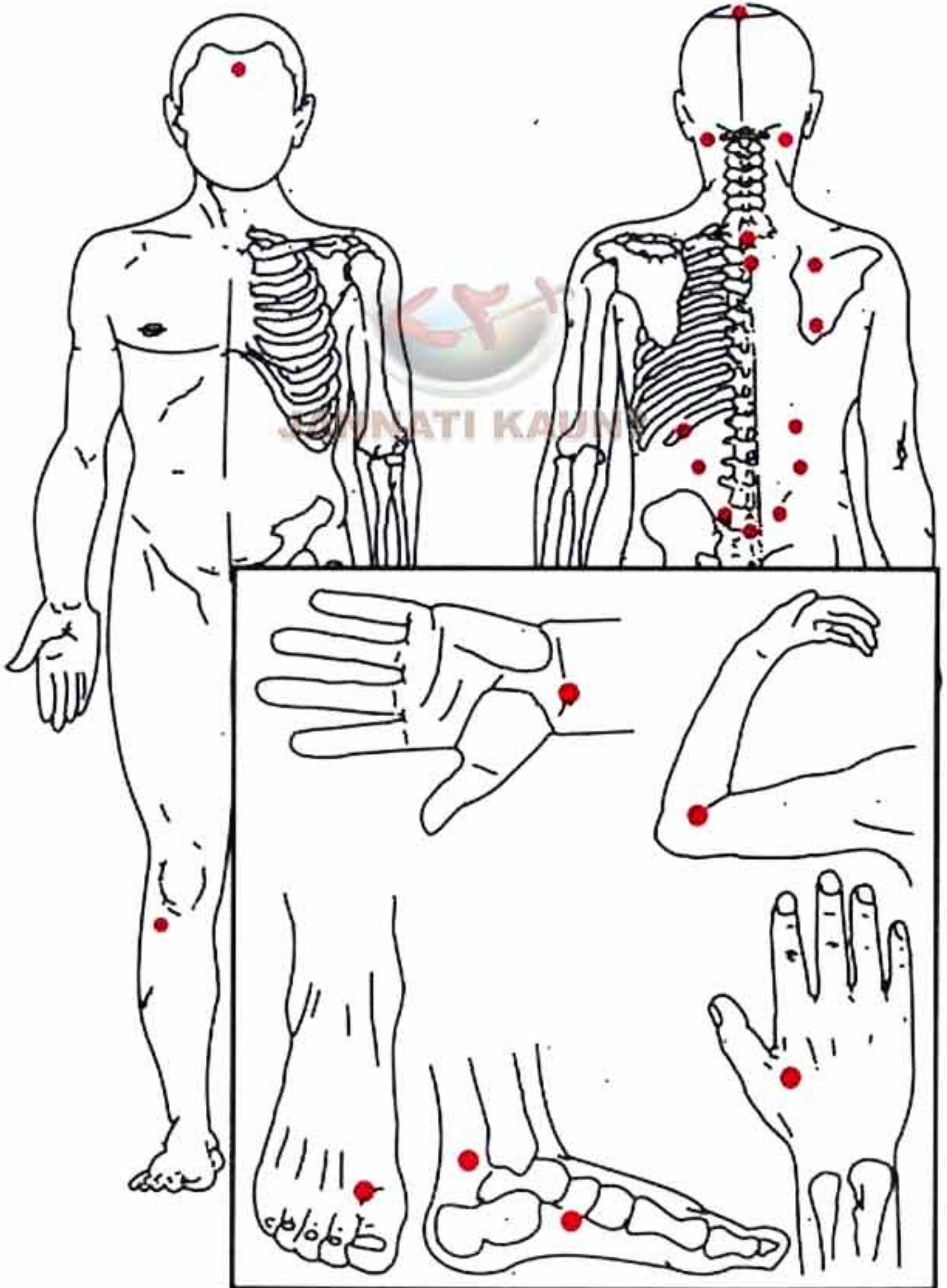
گردے کا درد

Kidney Conditions "Renal Colic"
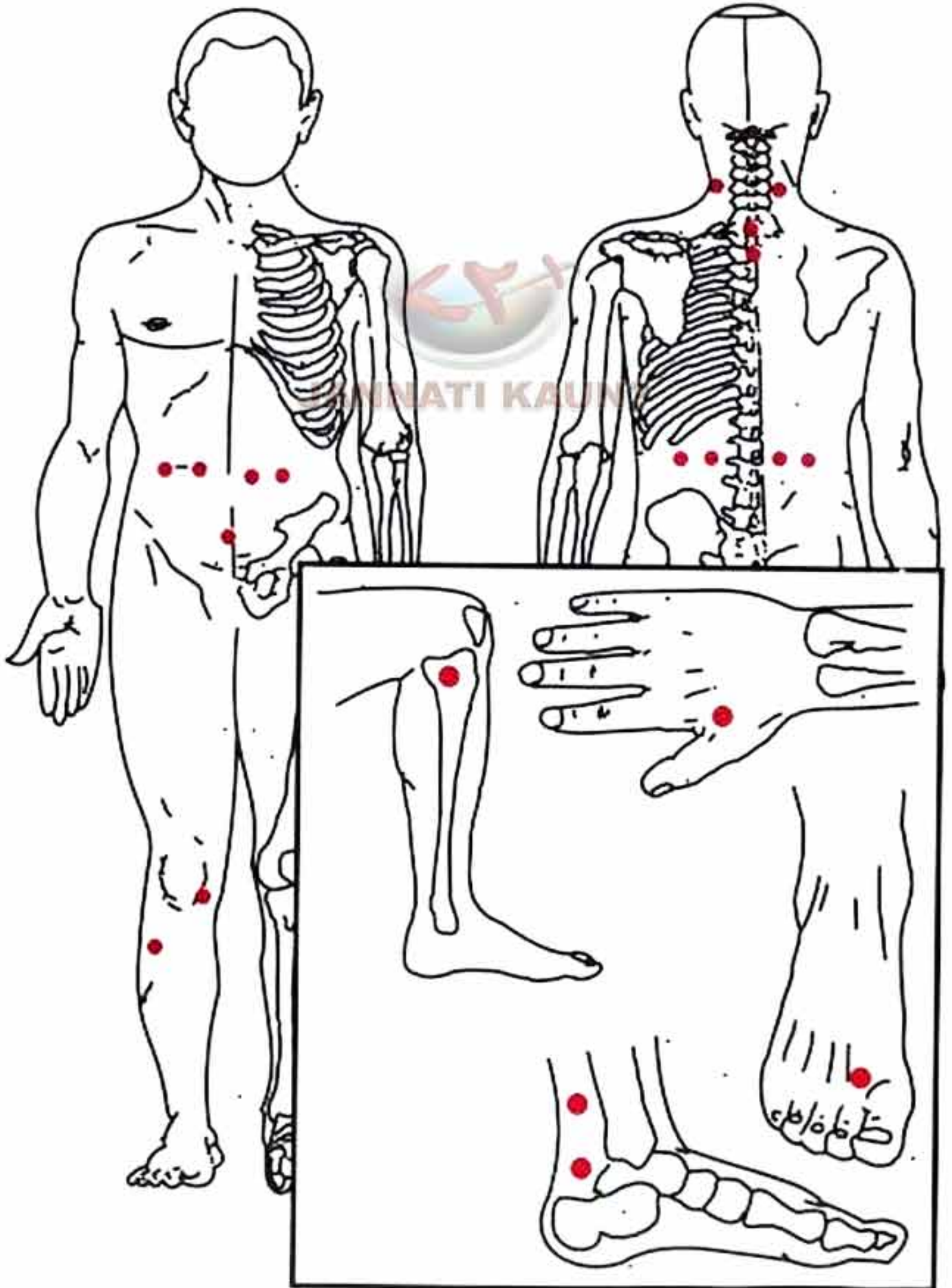
پیٹ کی جلن، بدہضمی، پیٹ کا السر

Peptic Ulcer, Heart burn and Indigestion abdominal Distention
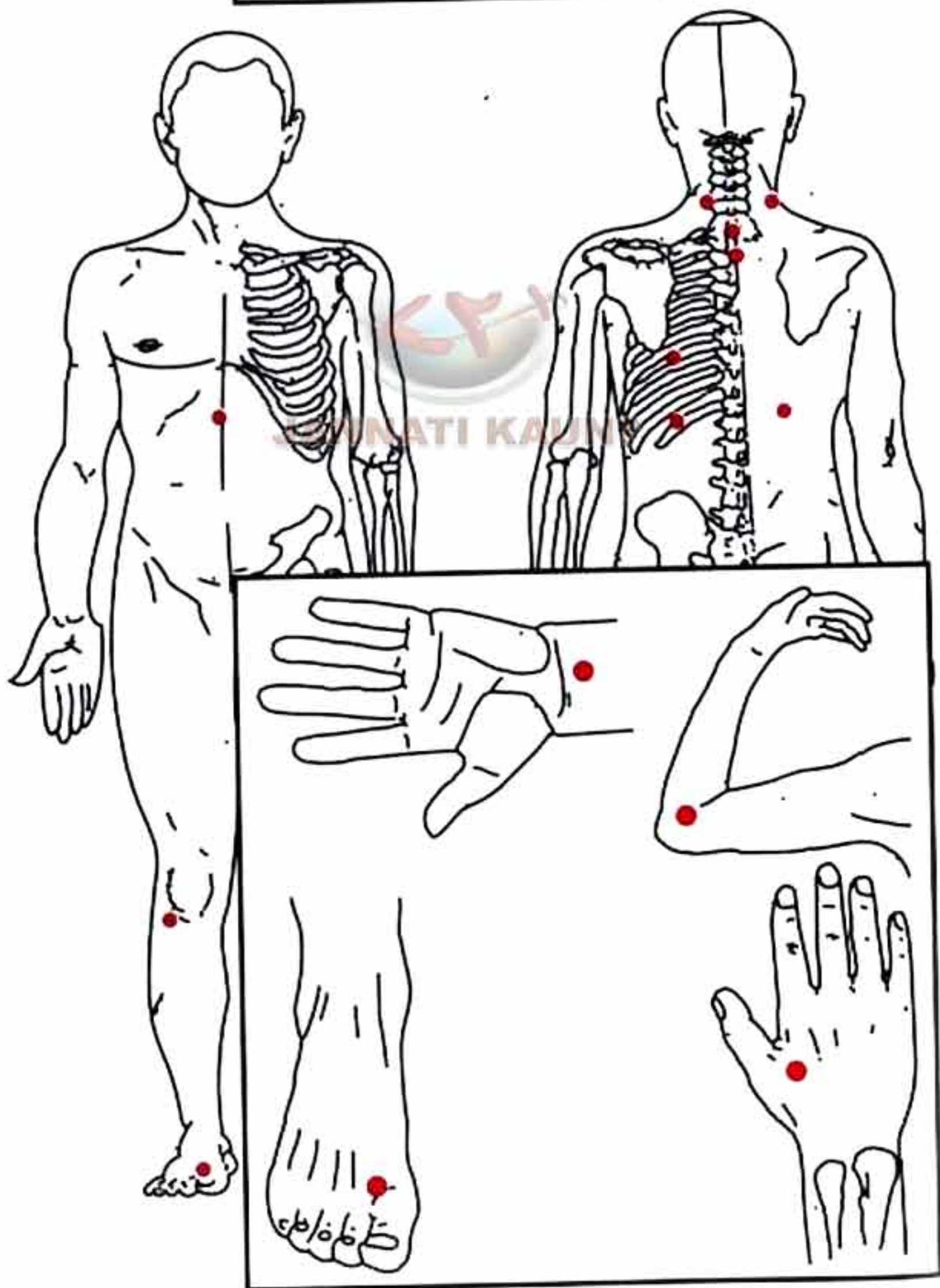
بڑی آنت کے مسائل

Colon Problems
Irritable Colon
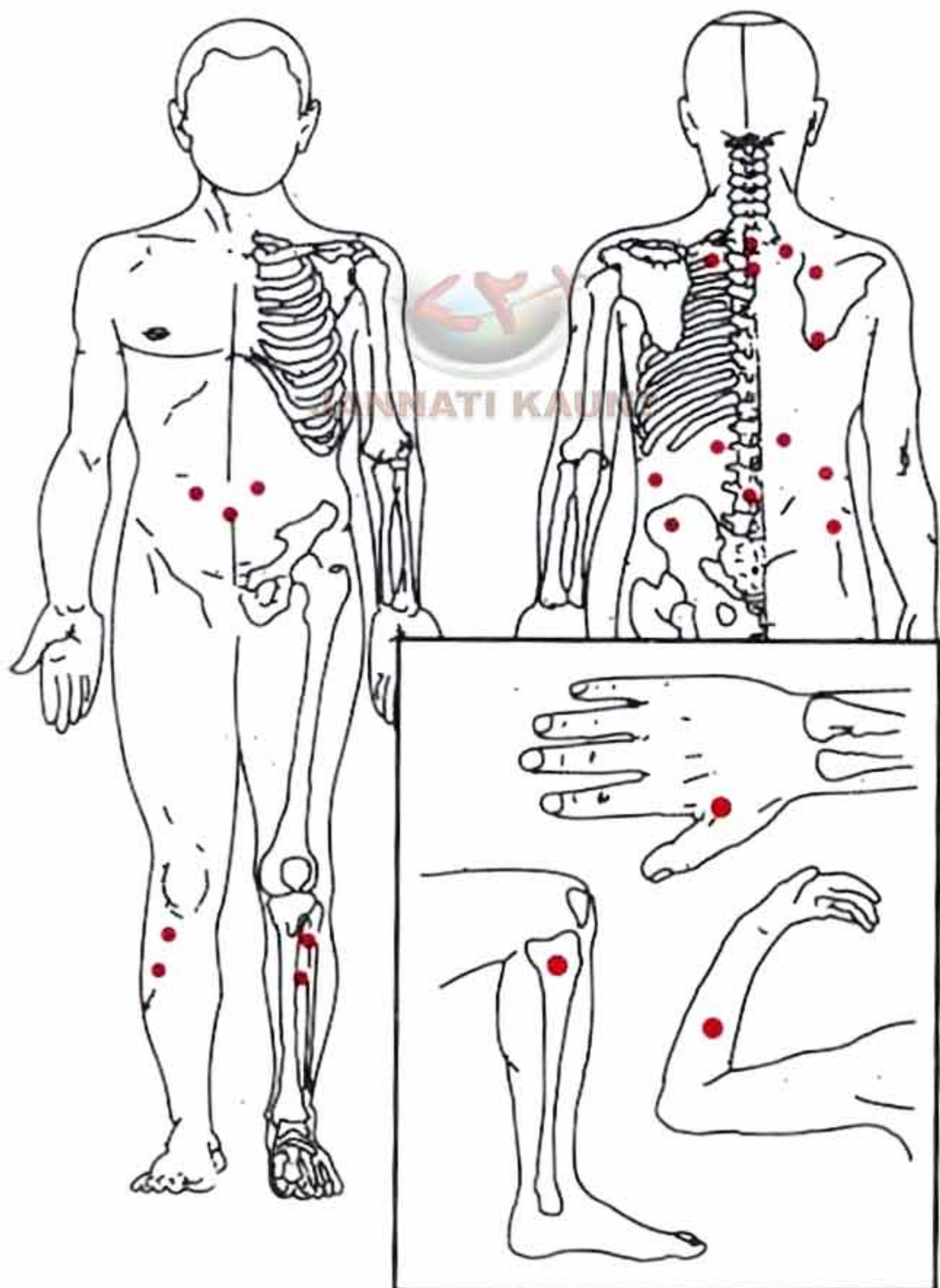
گردے کی پتھری

Kidney Stones
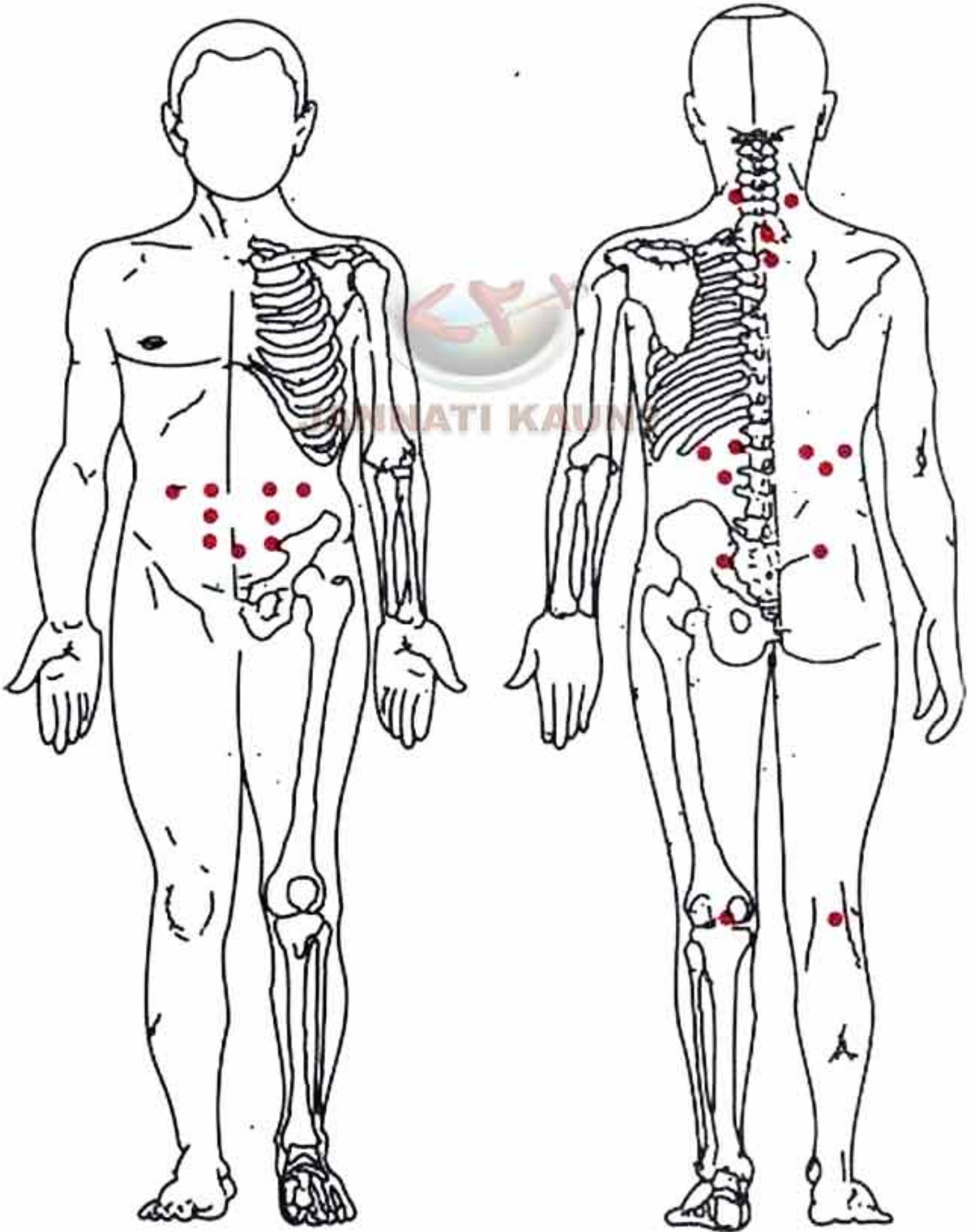
دست، پیچش
Diarrhea
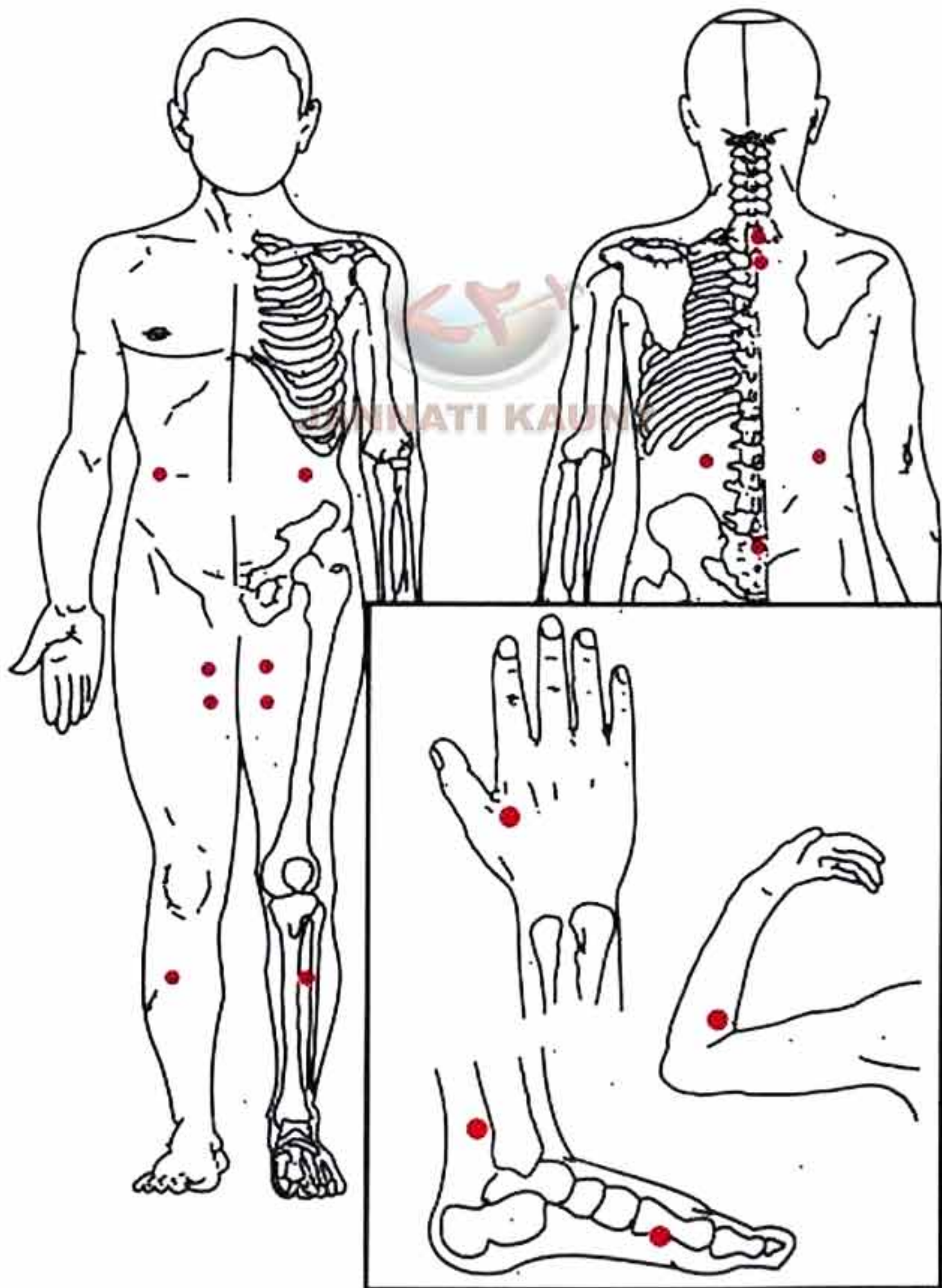
قبض

Constipation

مثانہ میں ورم
Cystits

پیشاب کا بند ہو جانا
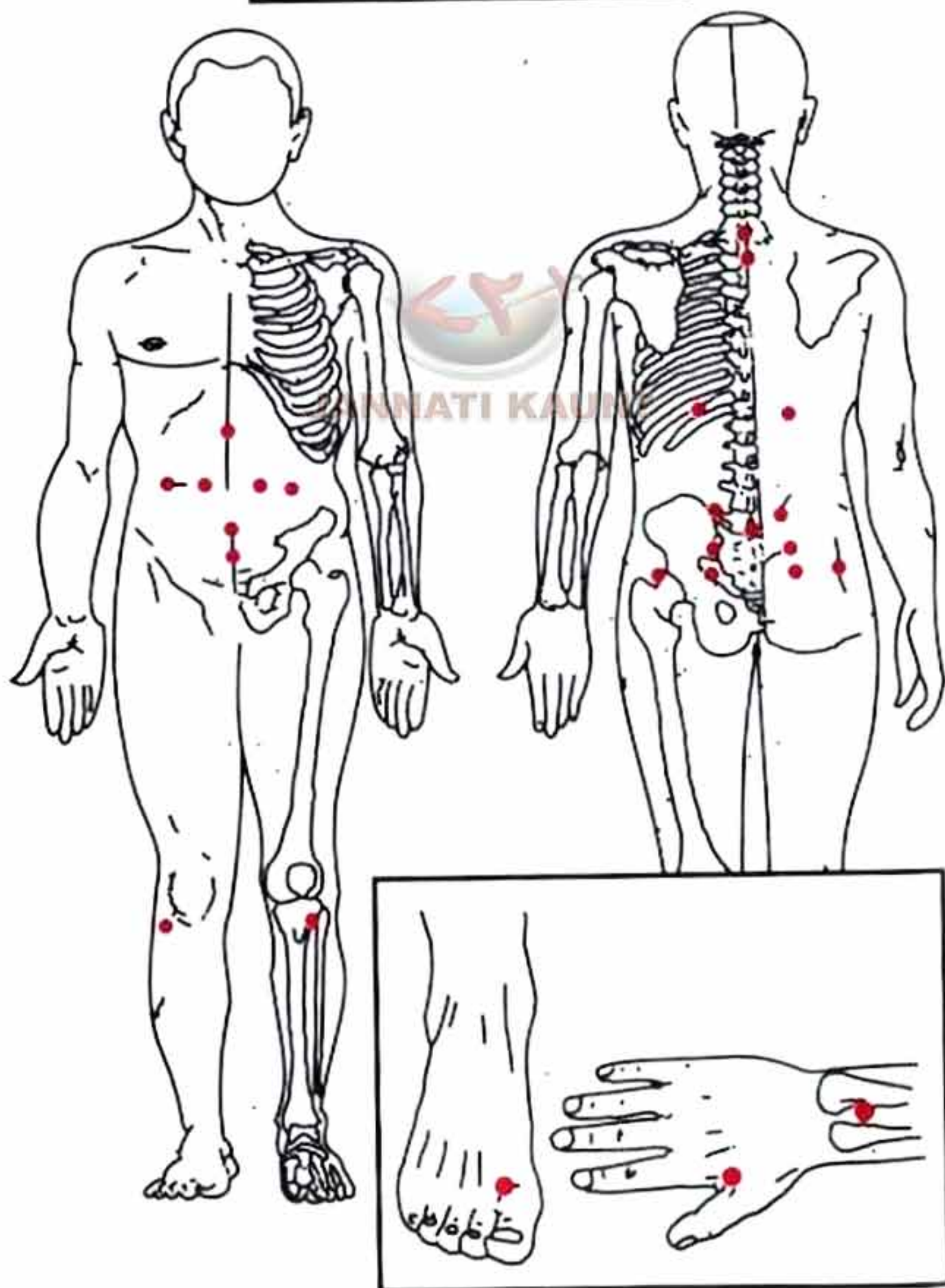
Urinary Condition Urine Retention
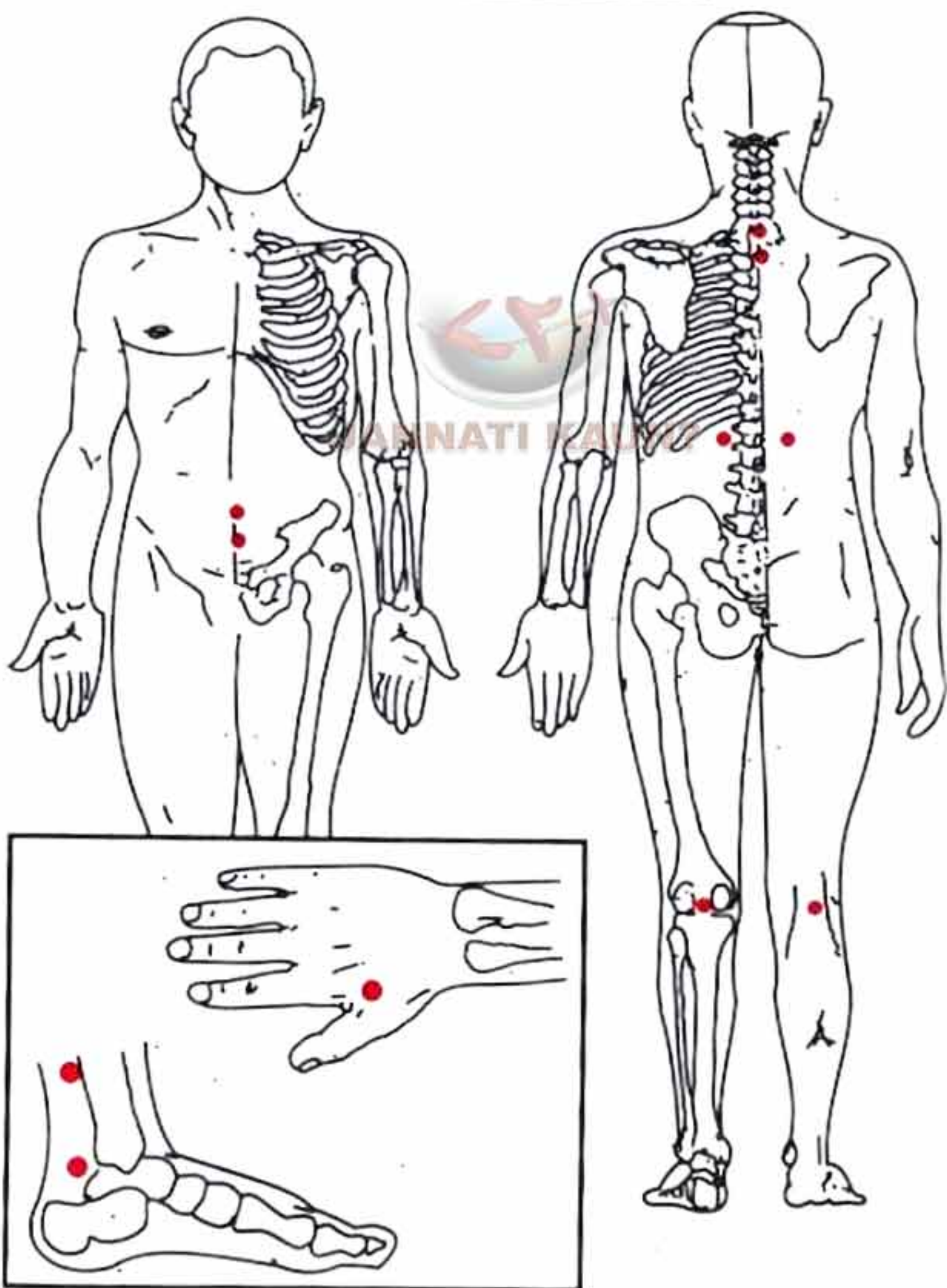
خون کی گردش کے مسائل

Blood Circulation Problems
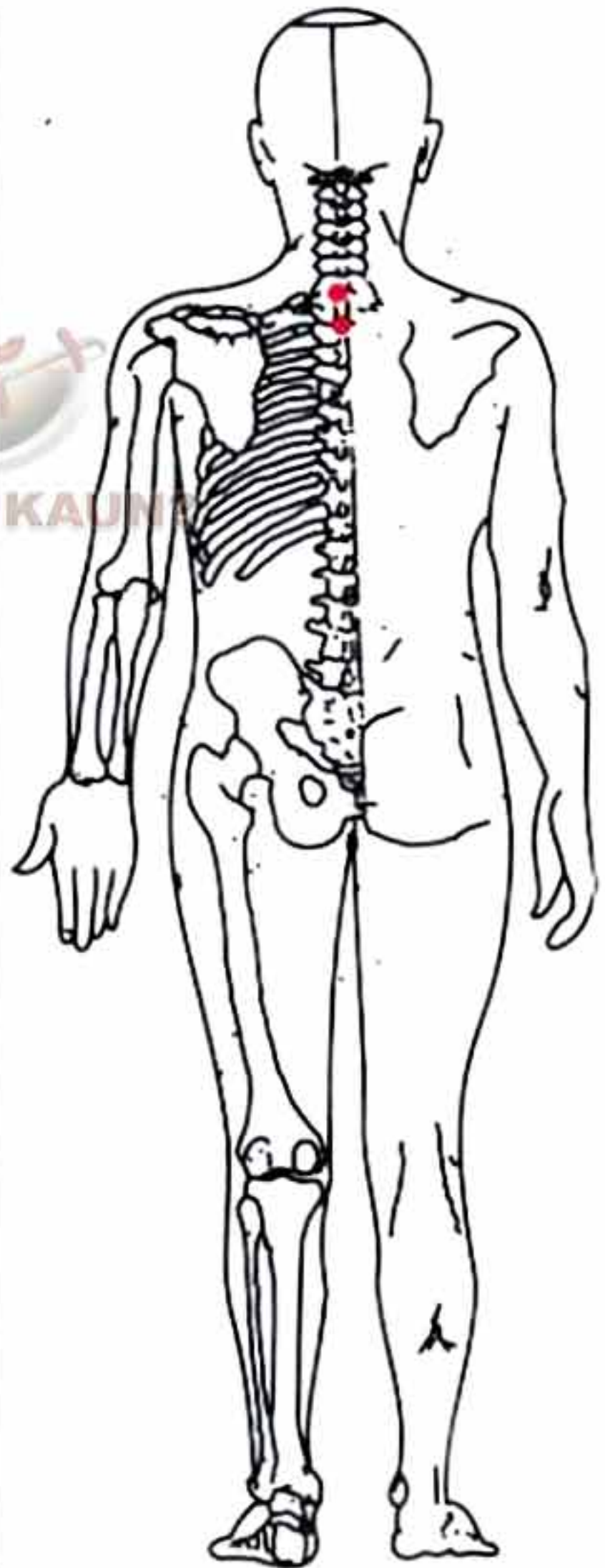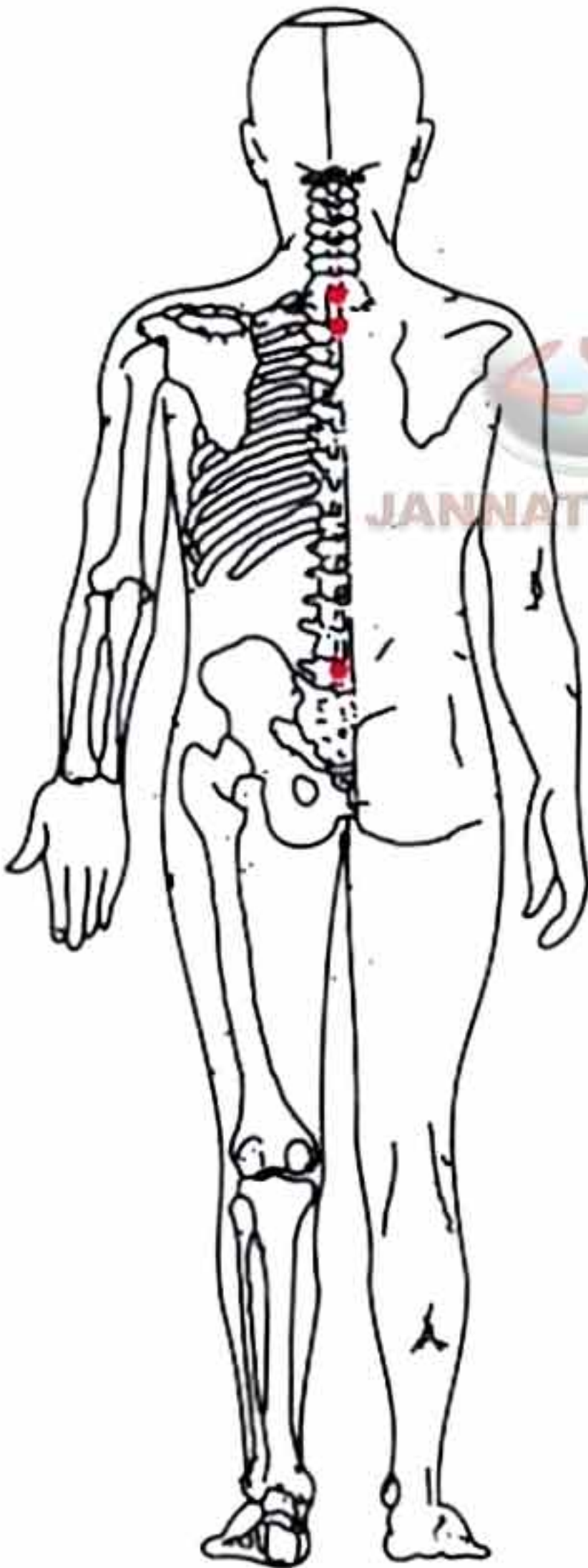
بے خوابی
Insomnia
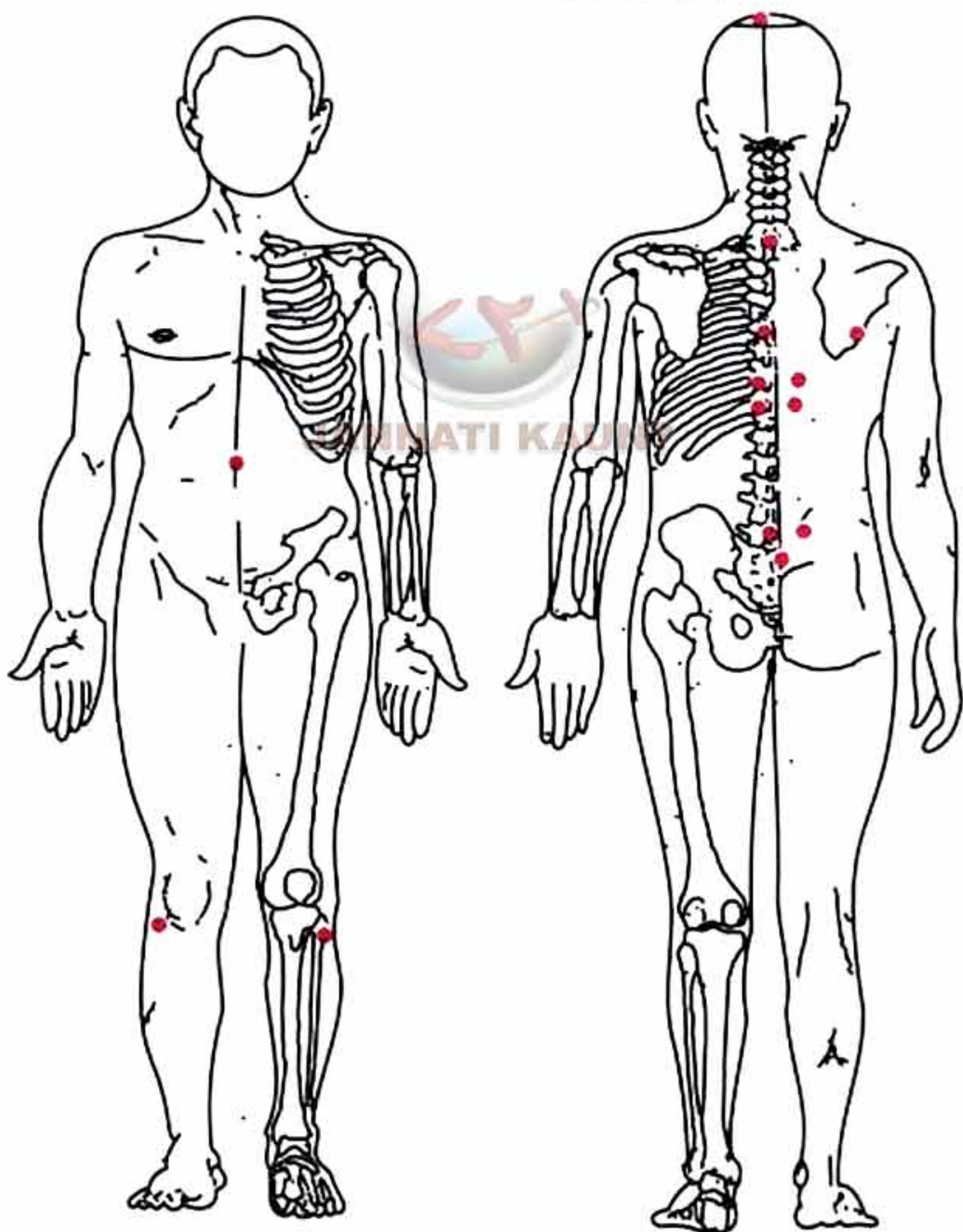
غم، ذہن کا اضطراب

Depression - Anxiety Stress

نیند کا زیادہ آنا
Excessive Sleepness
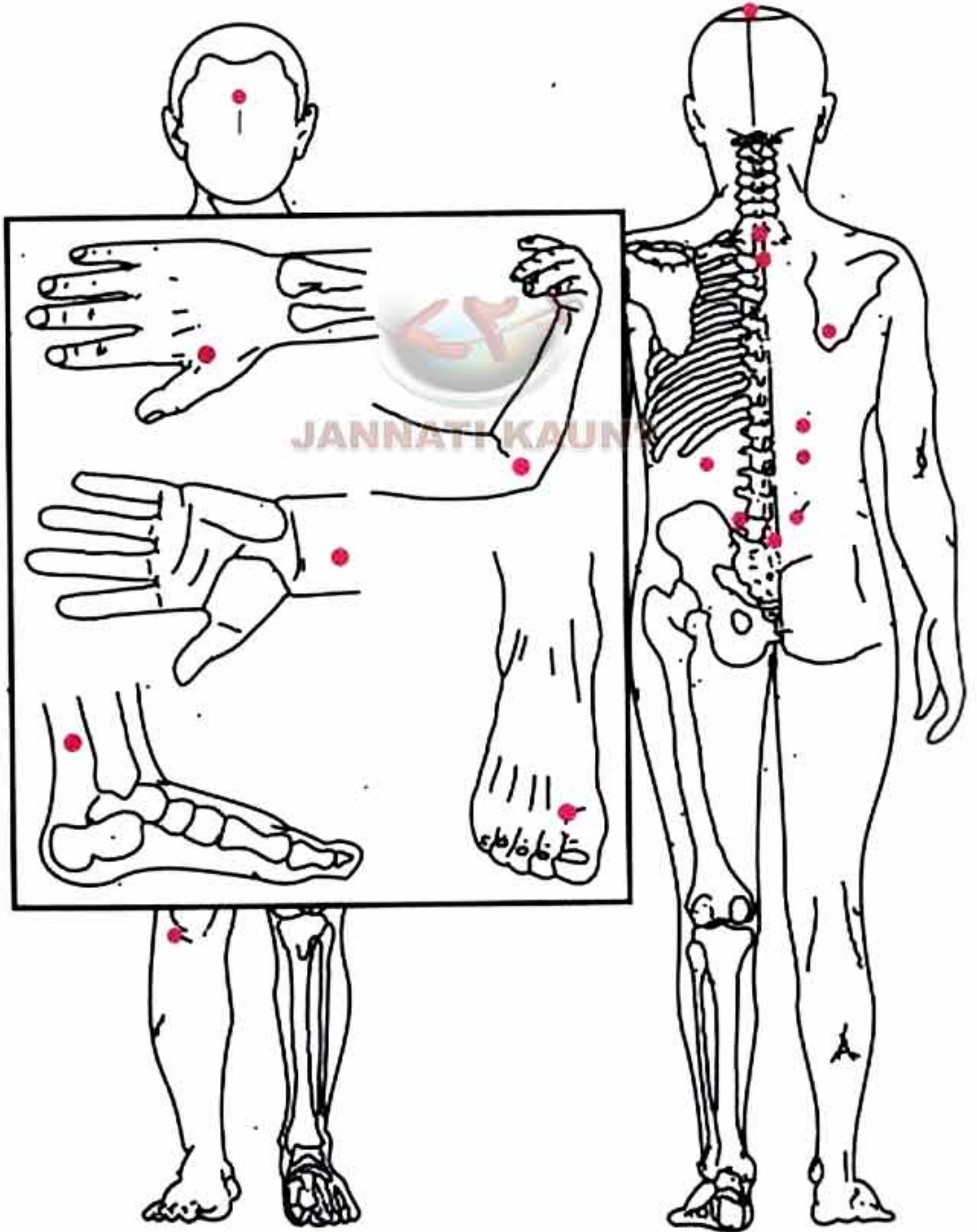
ایڑیوں کے درد کیلئے
Heel Pain
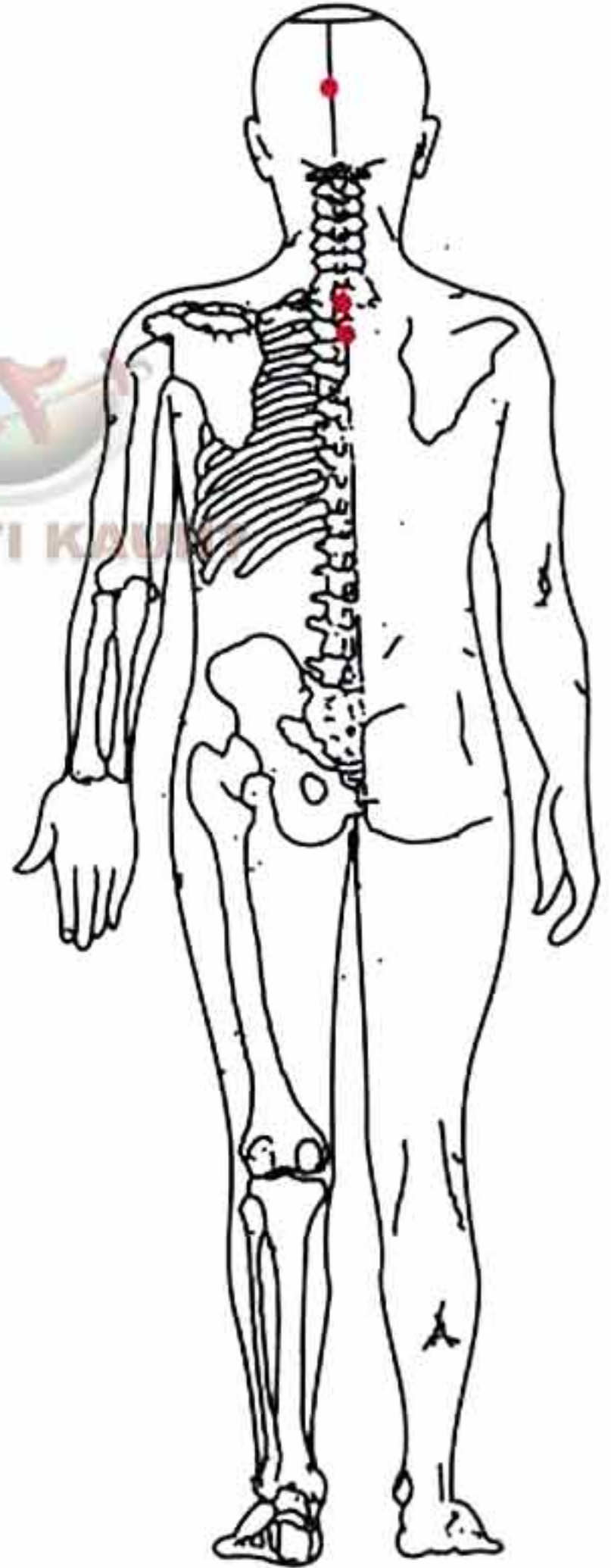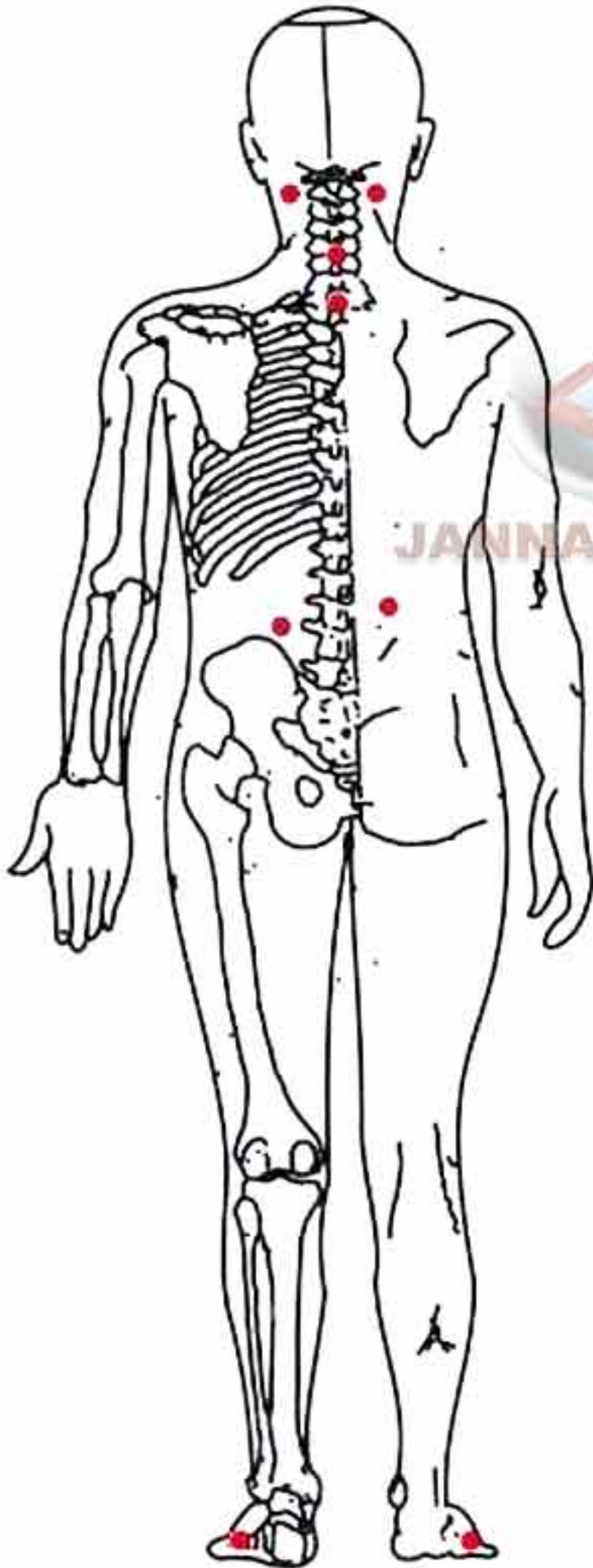
متلی، اُلٹی
Nausea Vomiting
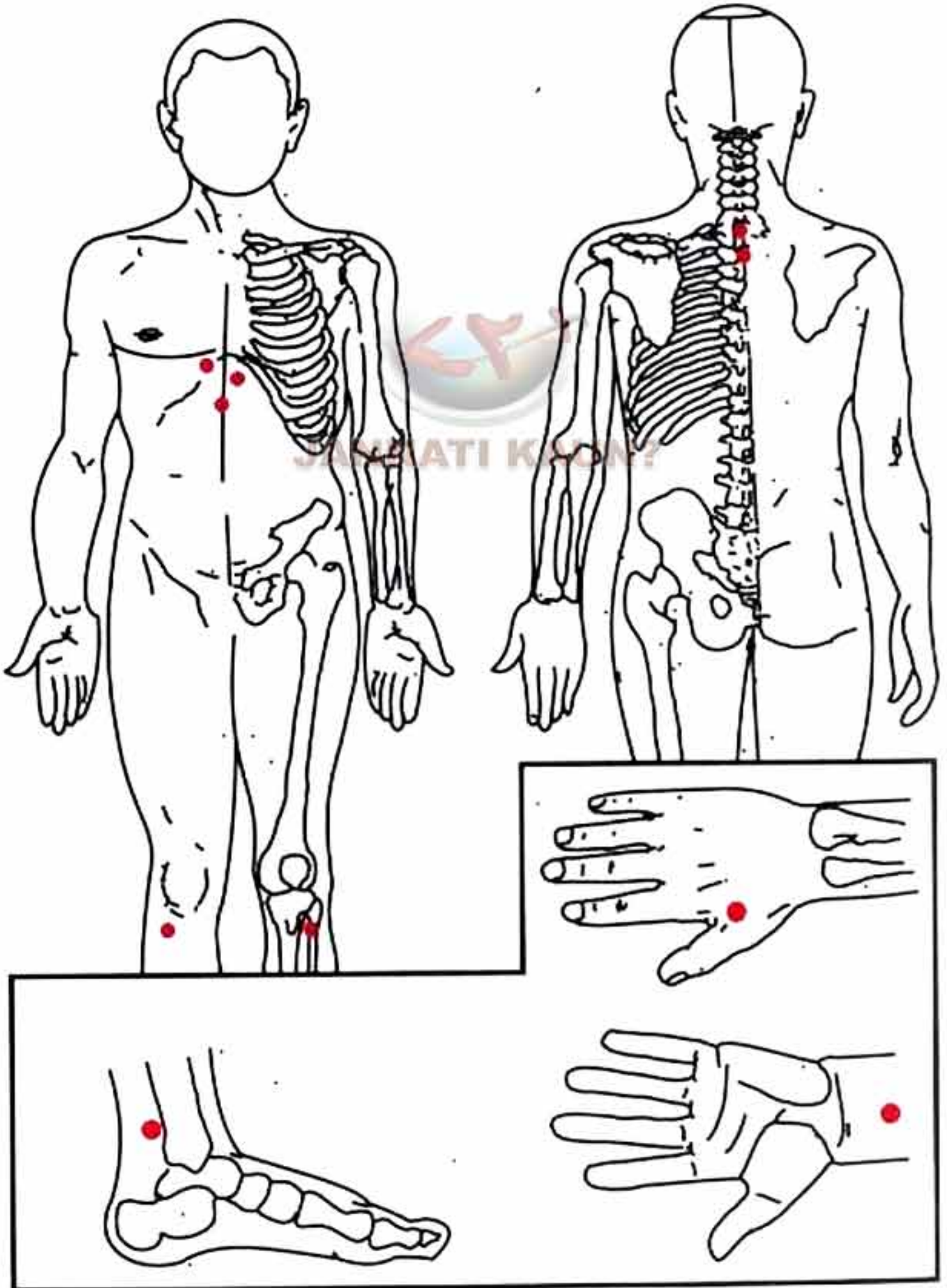
شوگر کی بیماری

Diabetes Mellitus
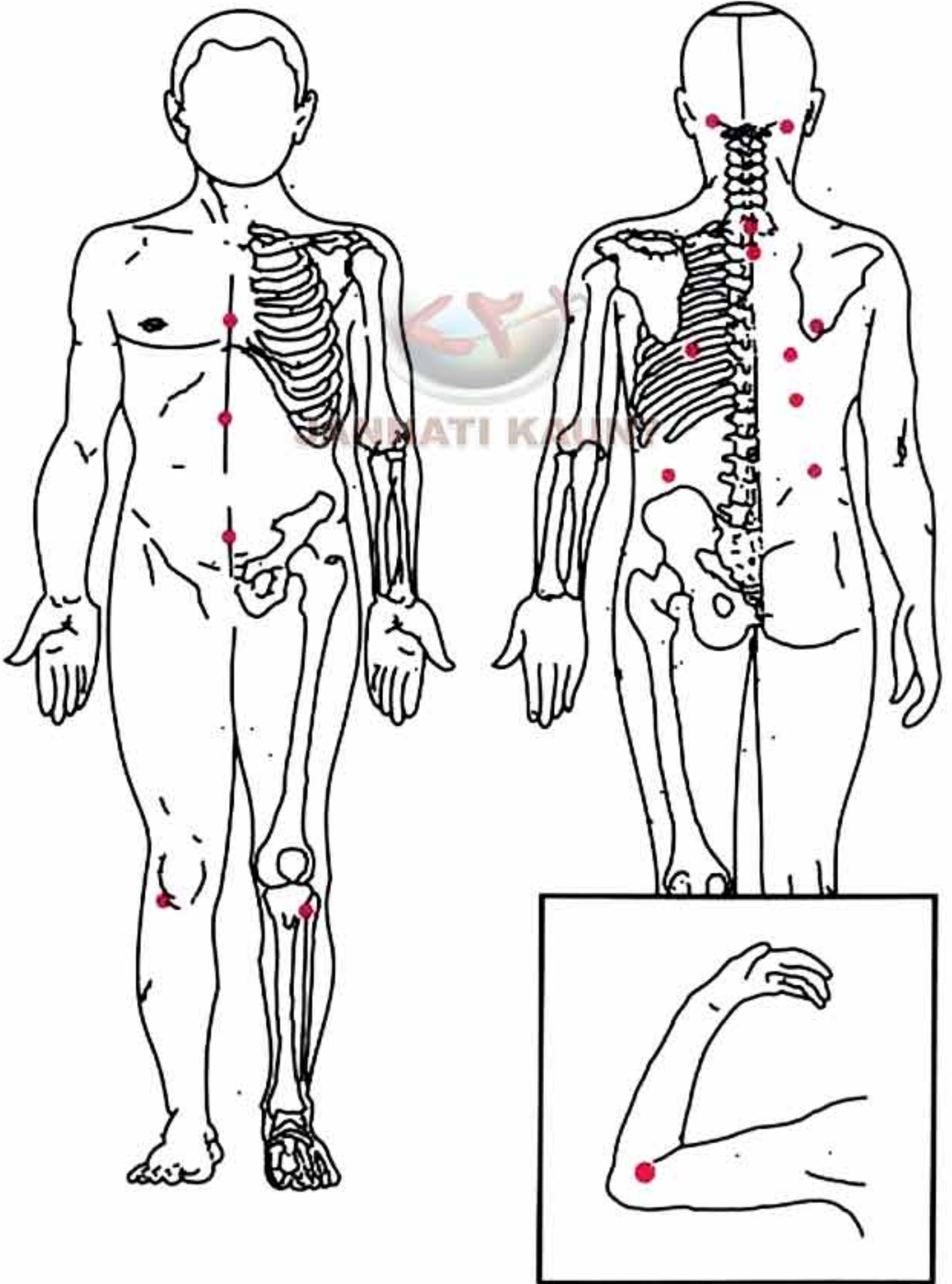
دل کے امراض

Heart Diseases
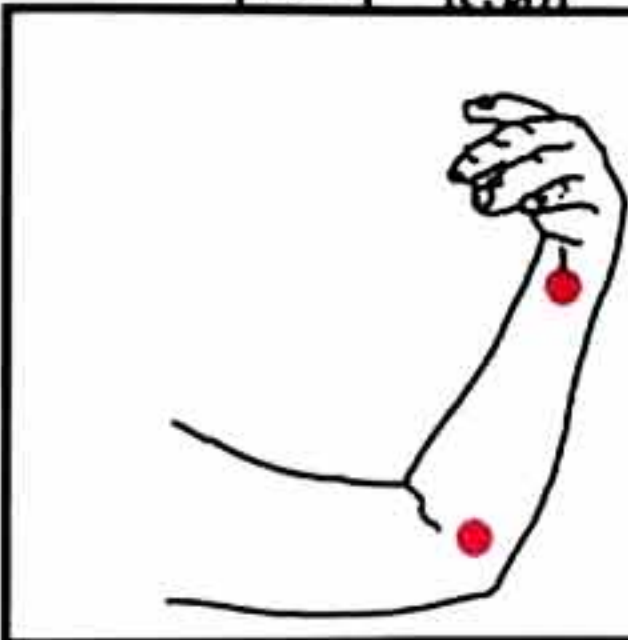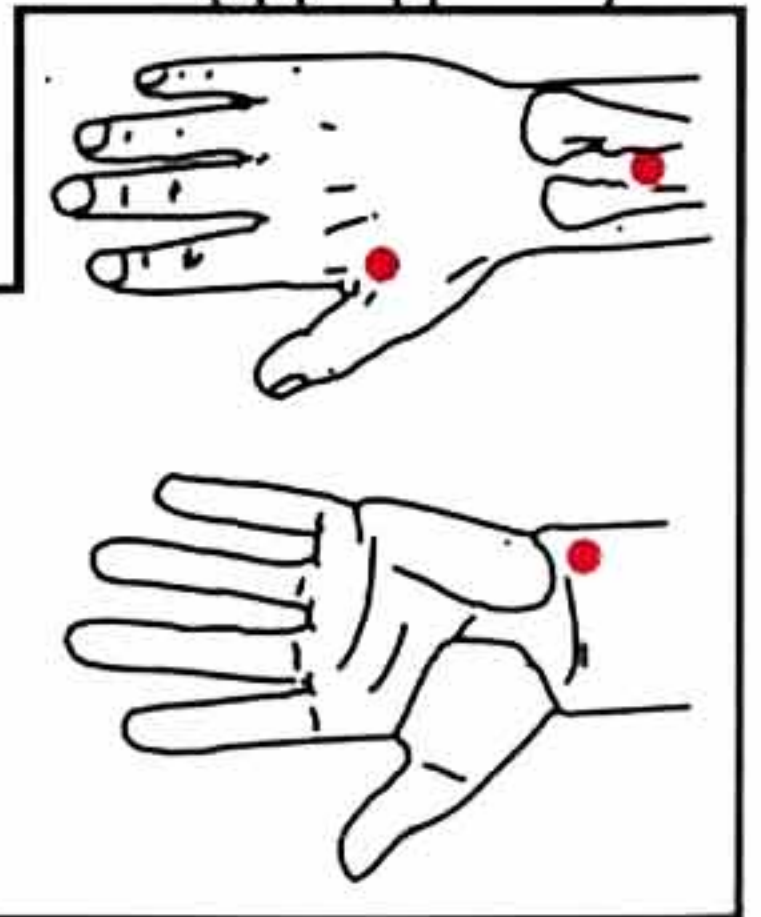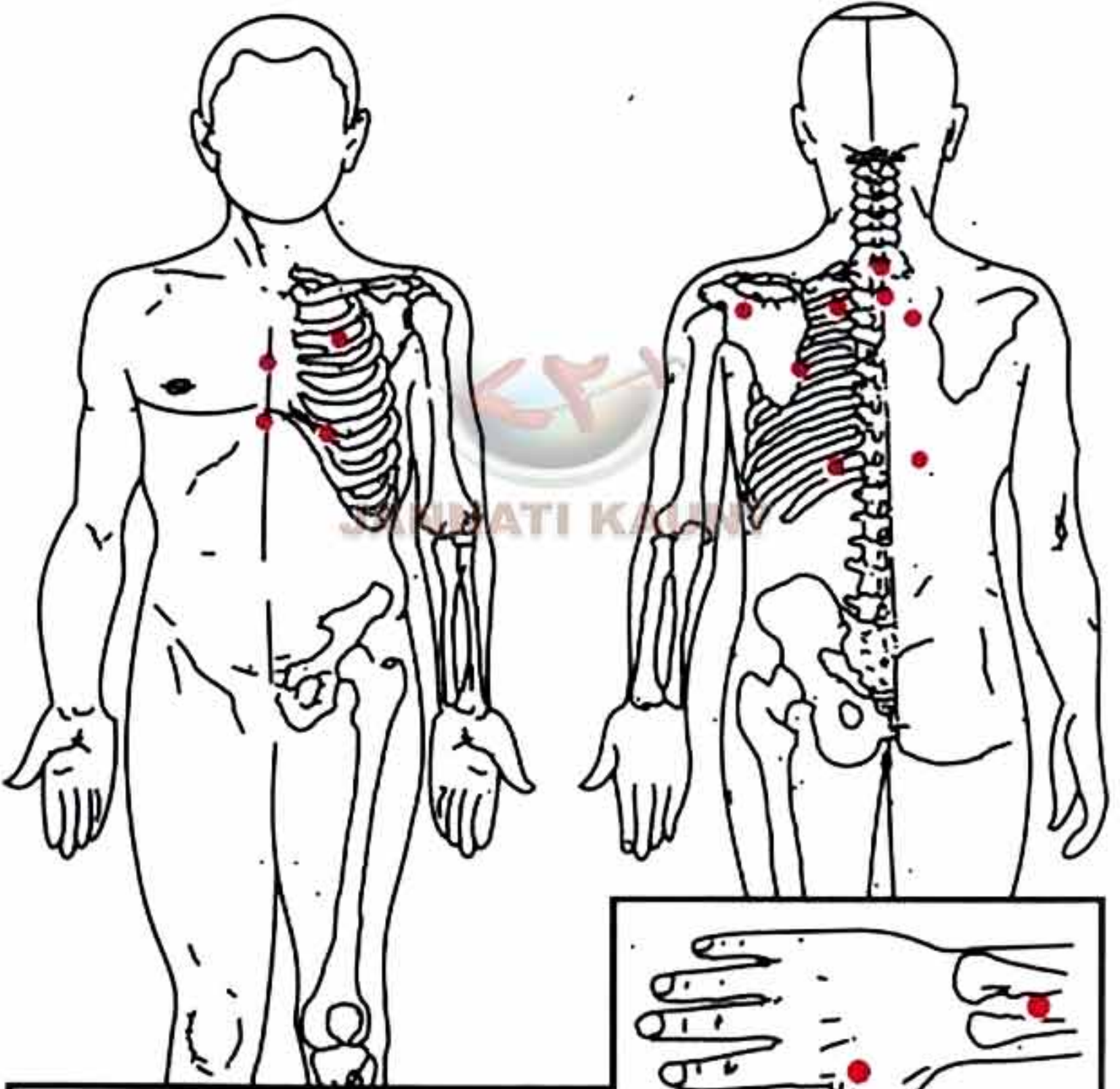
شوگر کا کم ہونا

Hypoglycemia
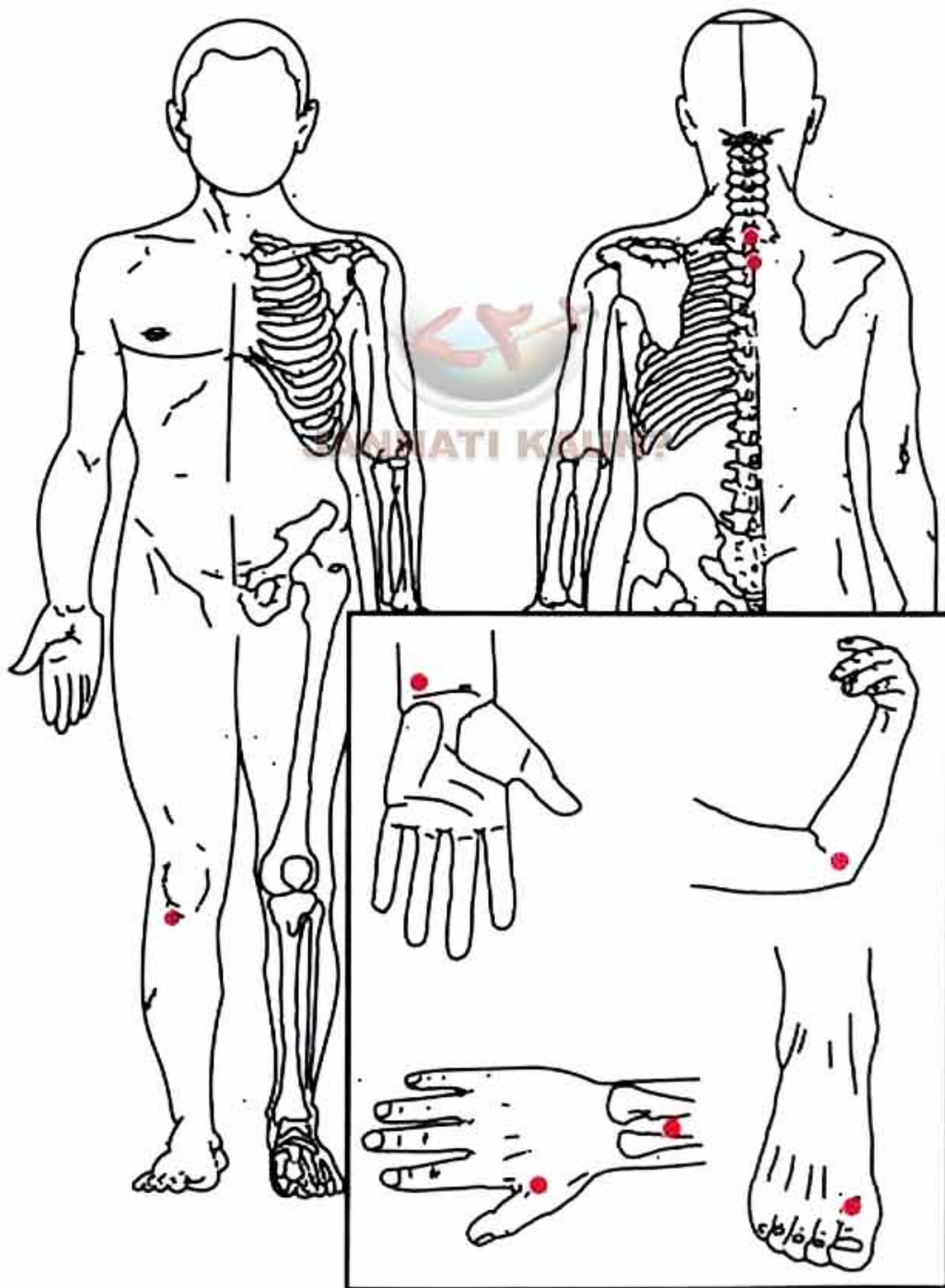
لبلبہ کی بیماری
Pancreatitis
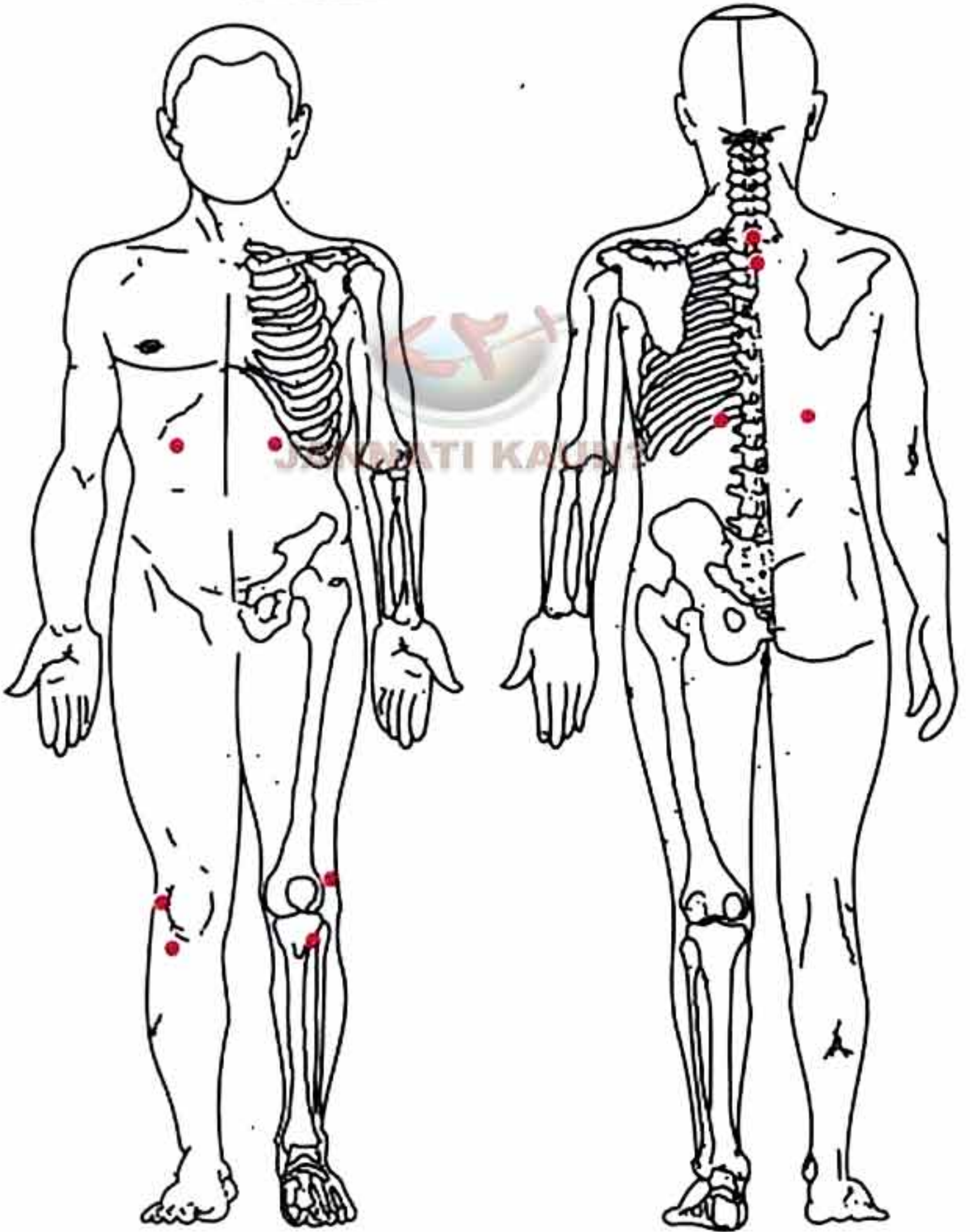
یرقان
Jaundice
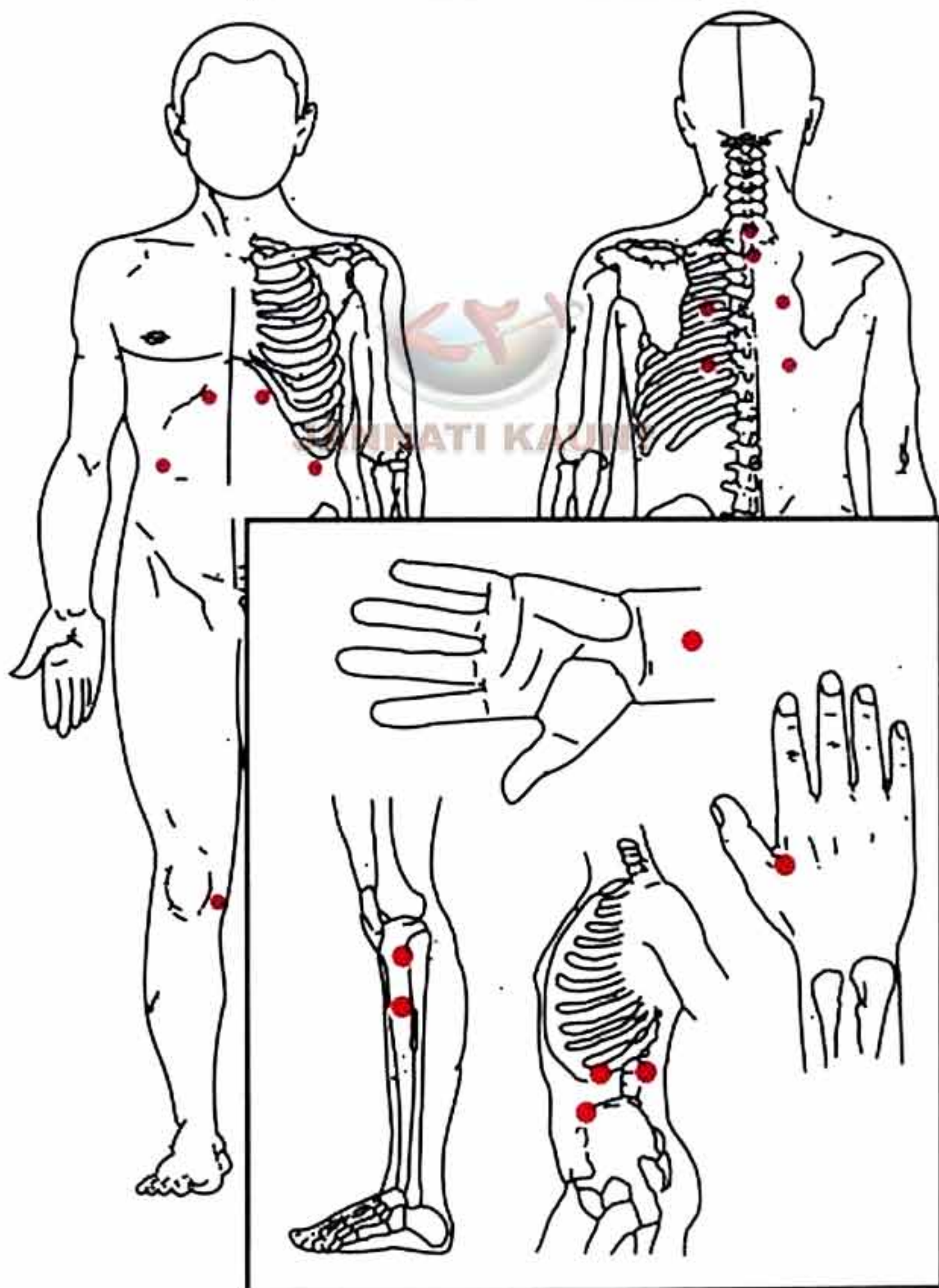
پتہ کی پتھری
Biliary Stones

کولسٹرول کا بڑھ جانا
High Cholesterol
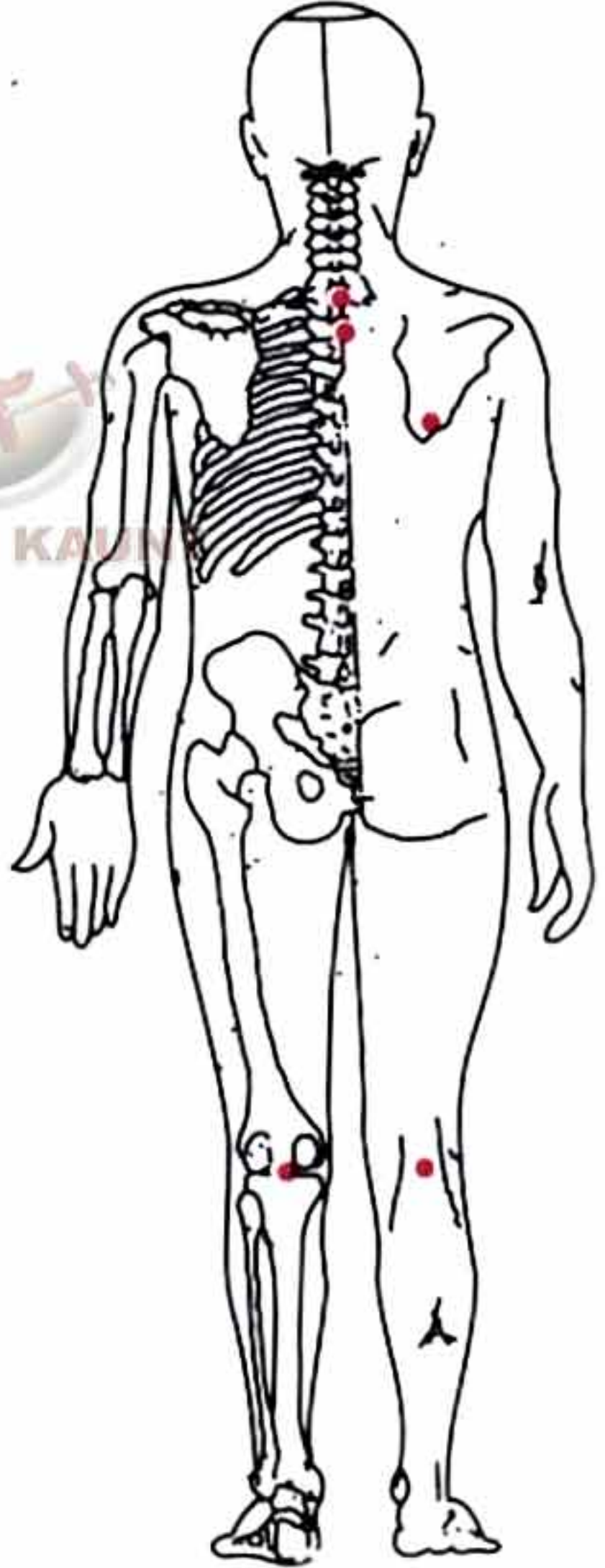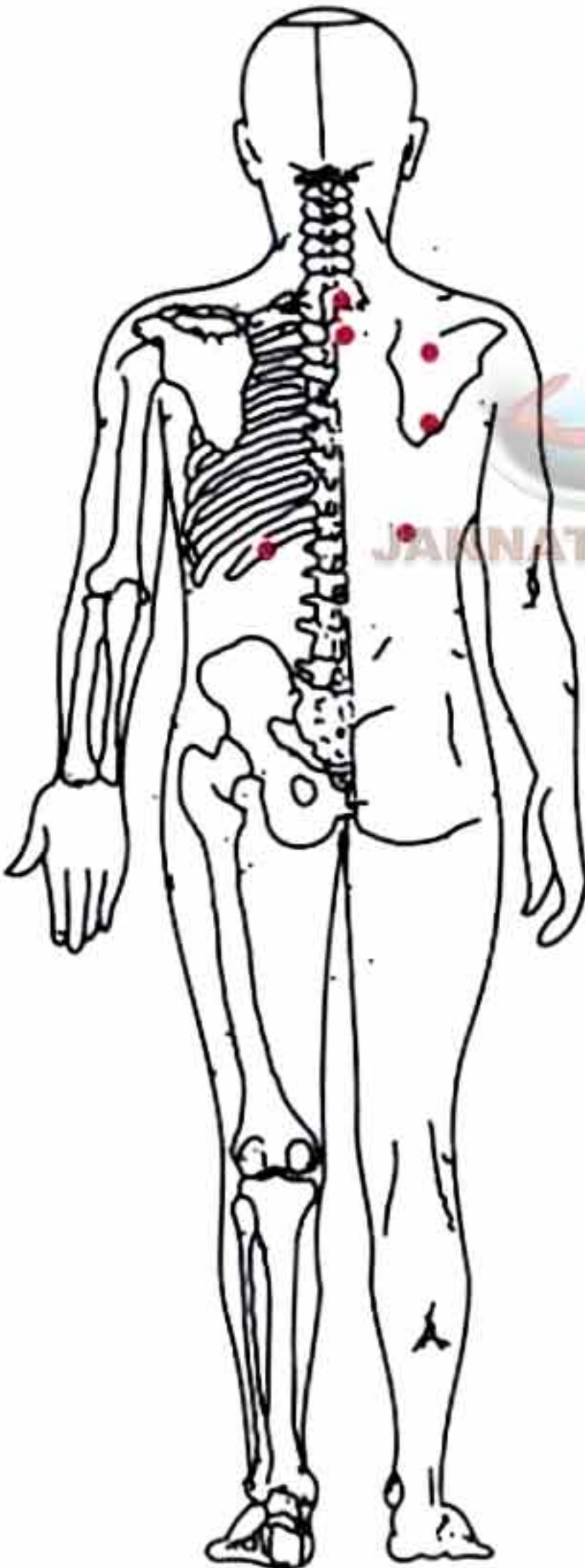
جگر کی بیماریاں
Liver Problems
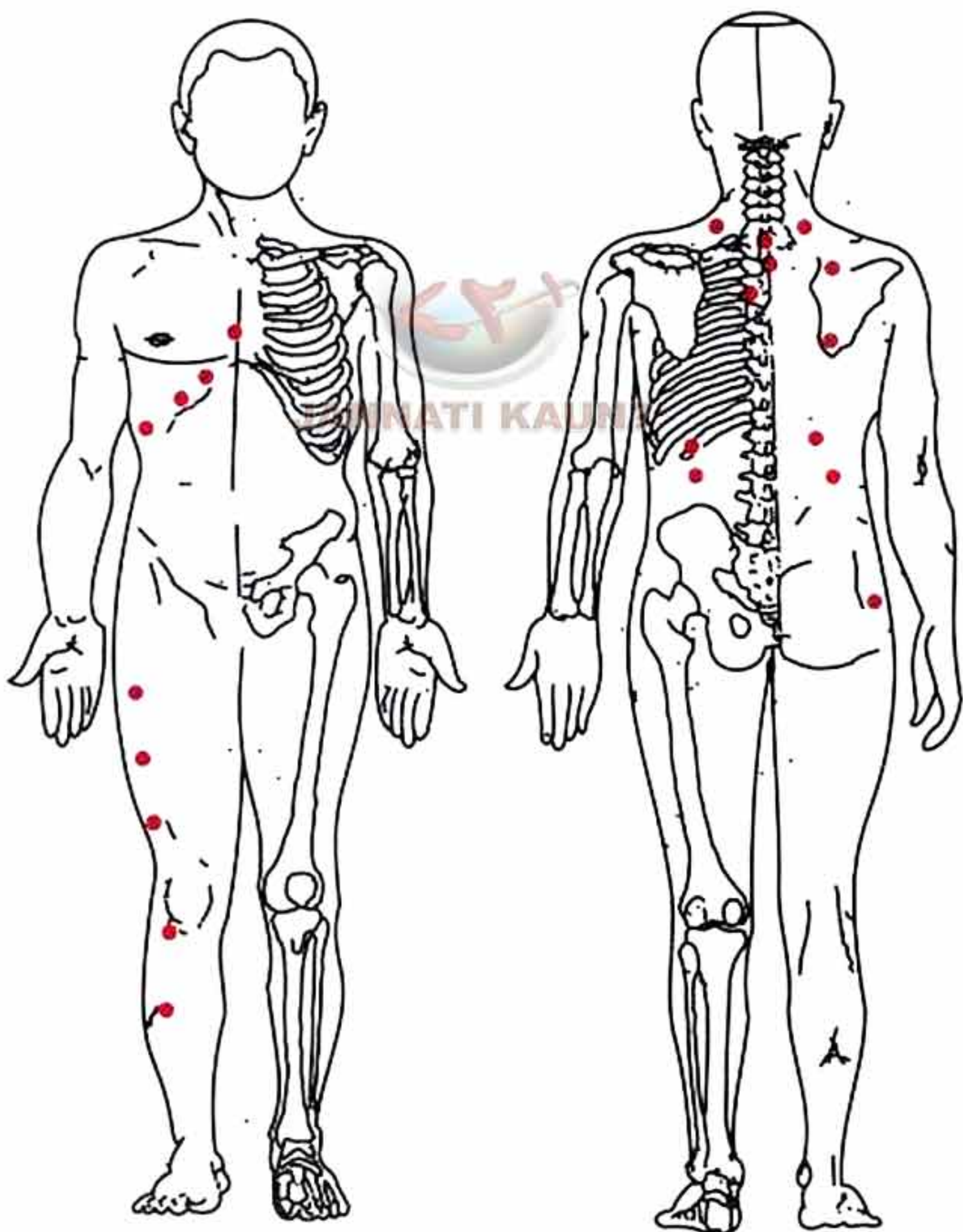
پتہ کی بیماری اور پتہ کا درد

**Gallbladder Condition
Biliary Colic**

یرقان وائرس C
Virus C

جگر، ہیپاٹائیٹس
Hepatitis
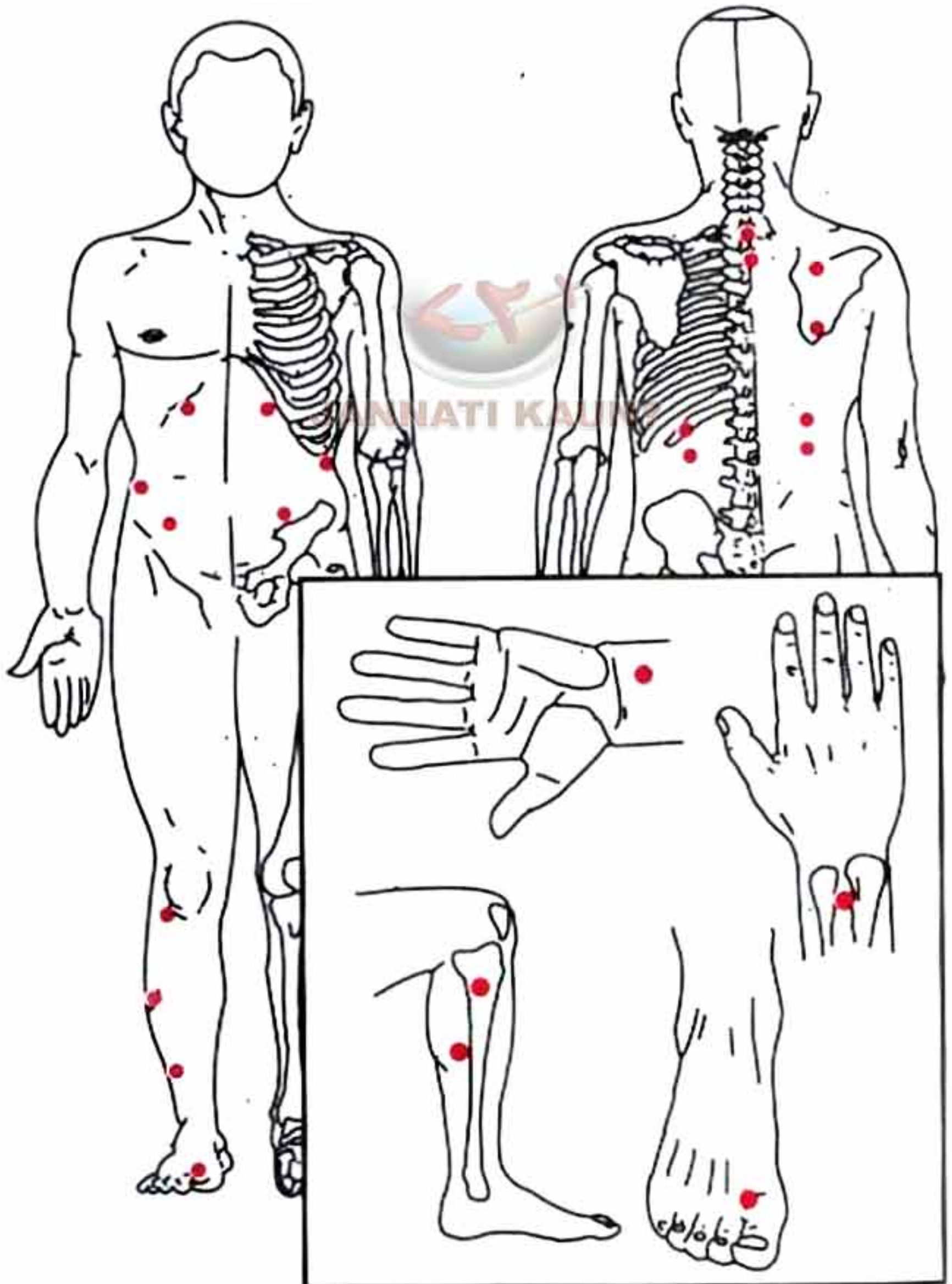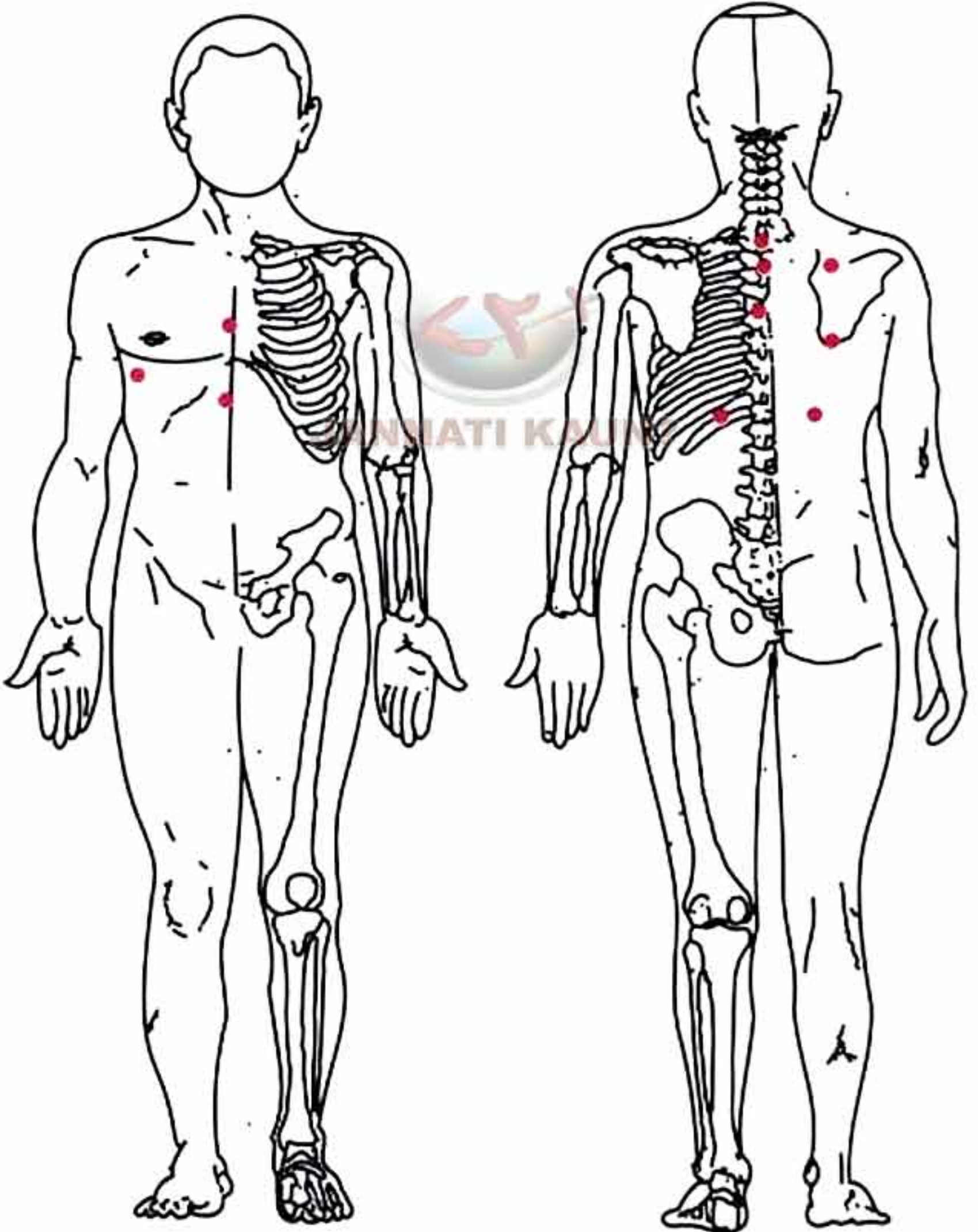
پاؤں کی رگوں کا پھول جانا
Varicose Veins
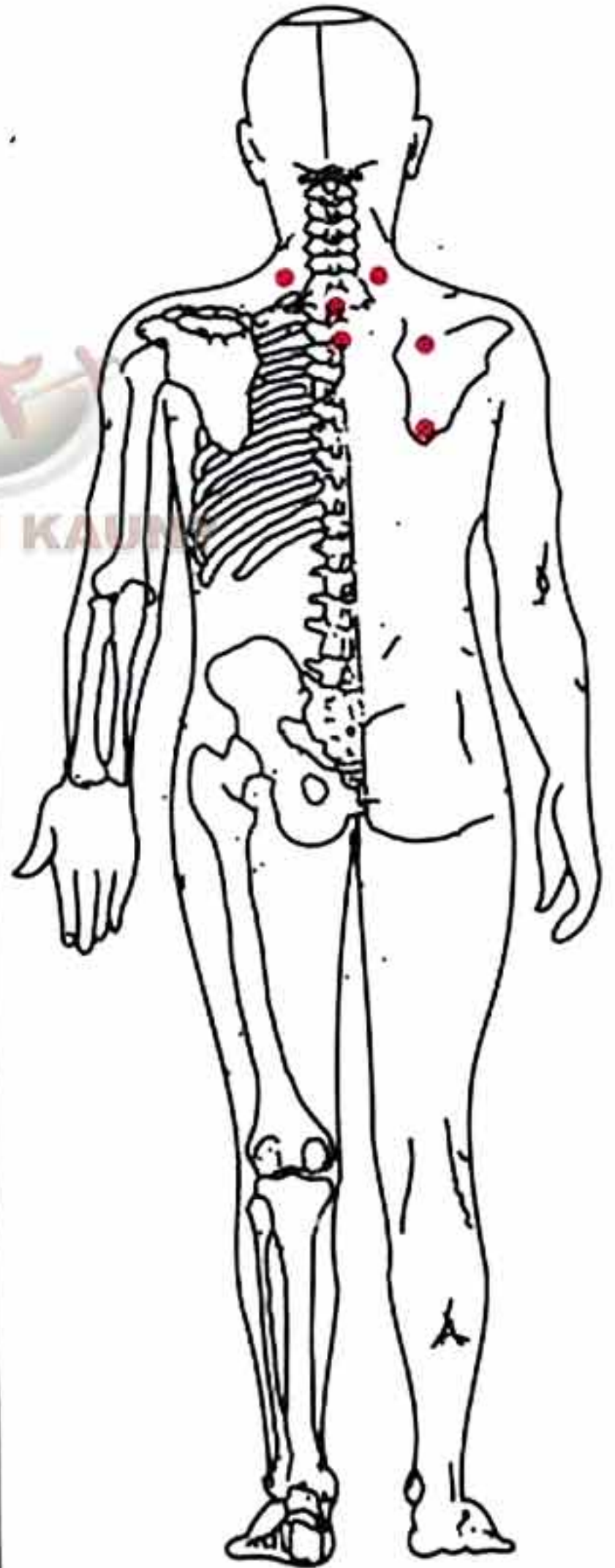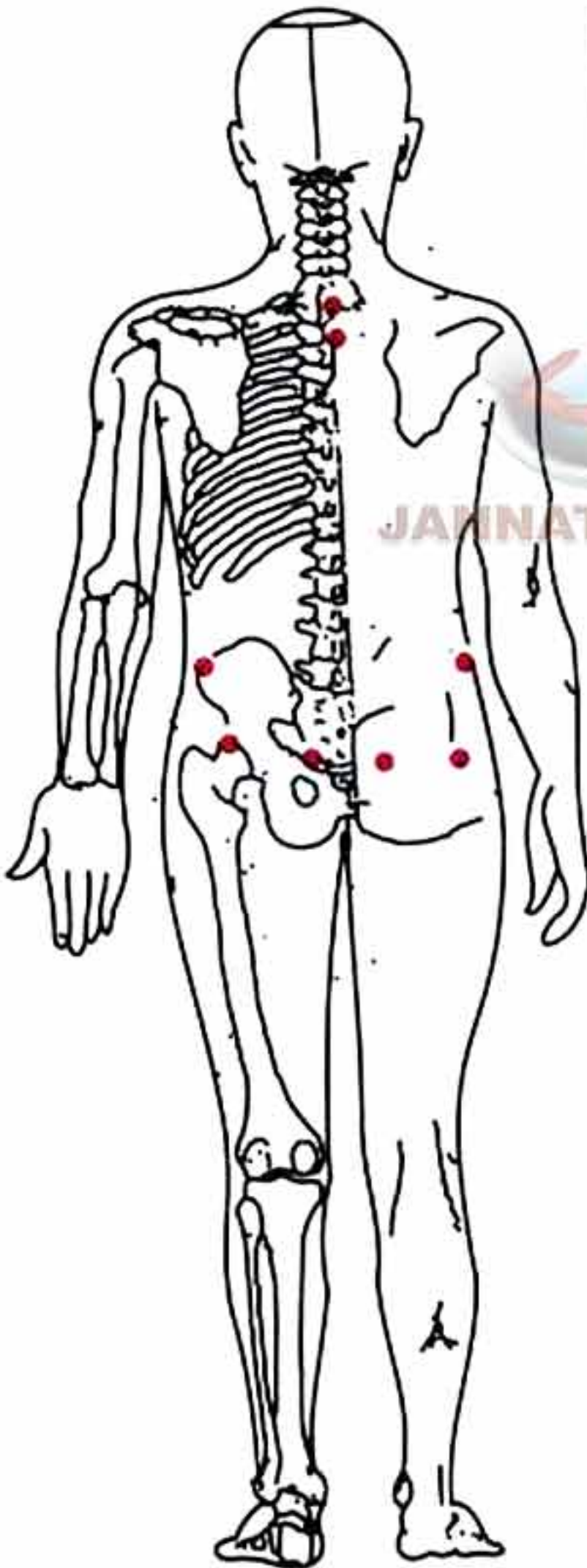
فوطوں کی رگوں کا پھول جانا

Varicocele of Testis
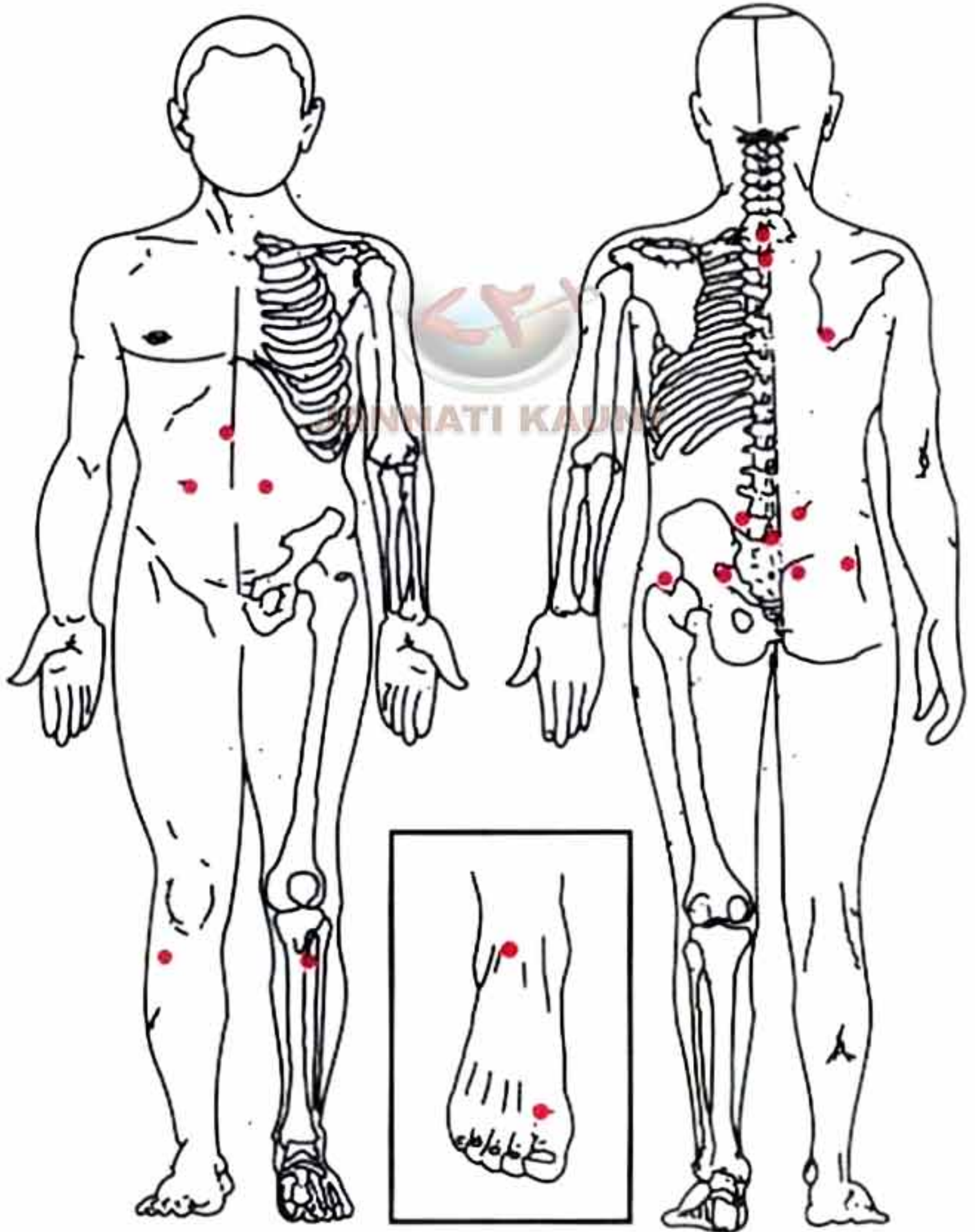
دفاعی طاقت میں کمی کی وجہ سے بیماری
Immunity Diseases
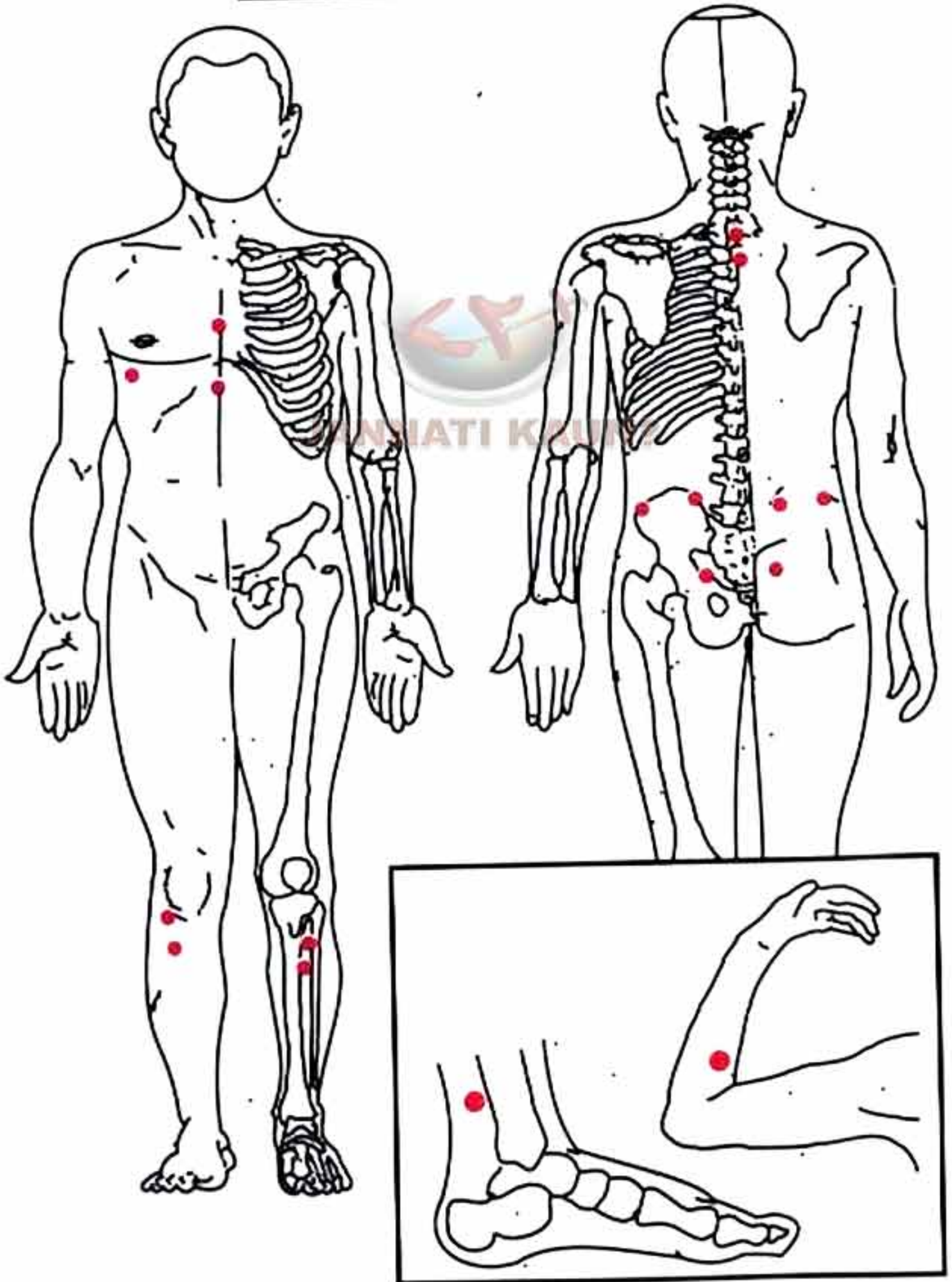
جلد کی بیماری اور جلد میں خارش

Skin Diseases & Itching
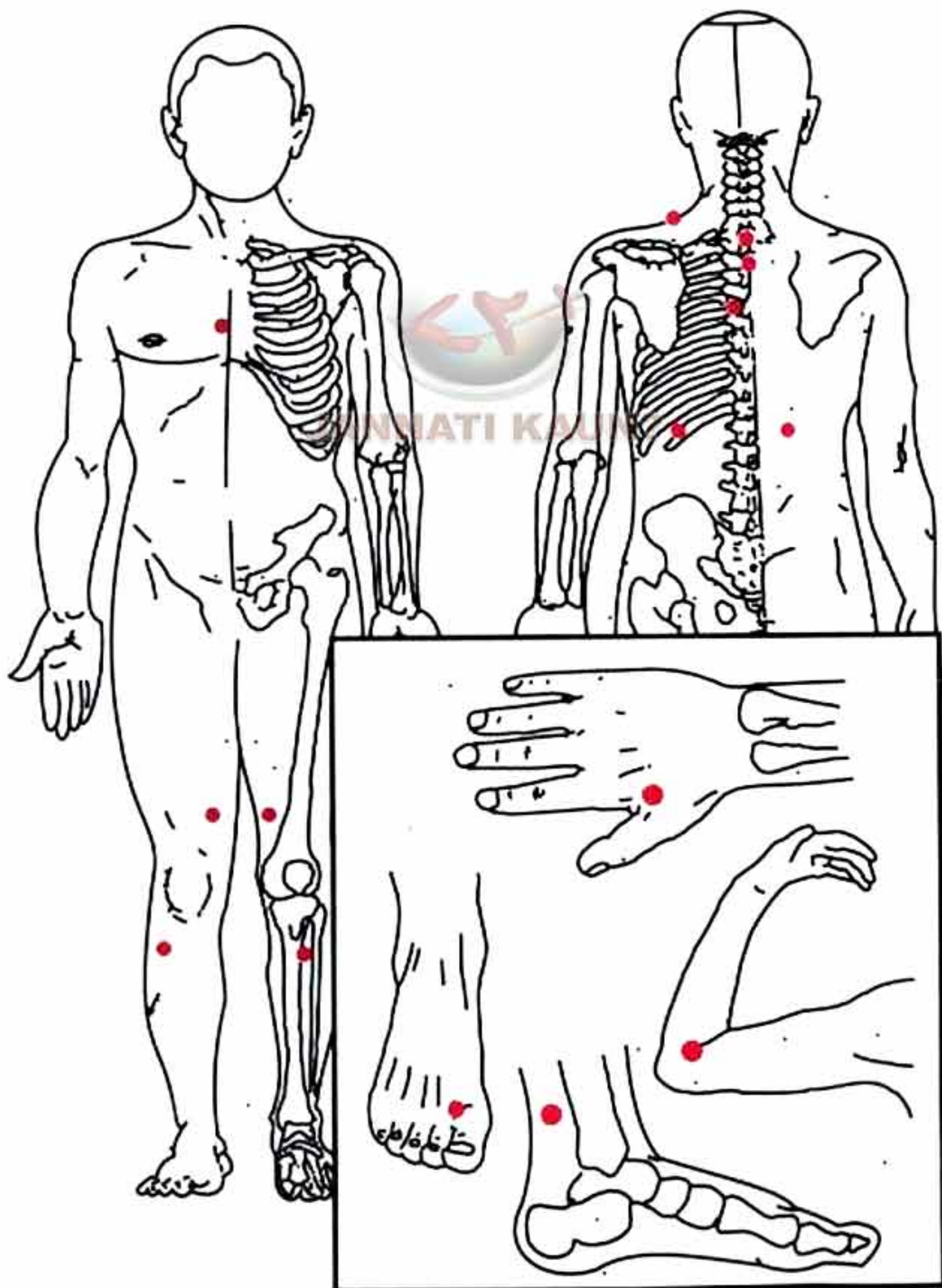
مرض فیل
Elephantiasis

سر کا گنجا پن
Alopecia
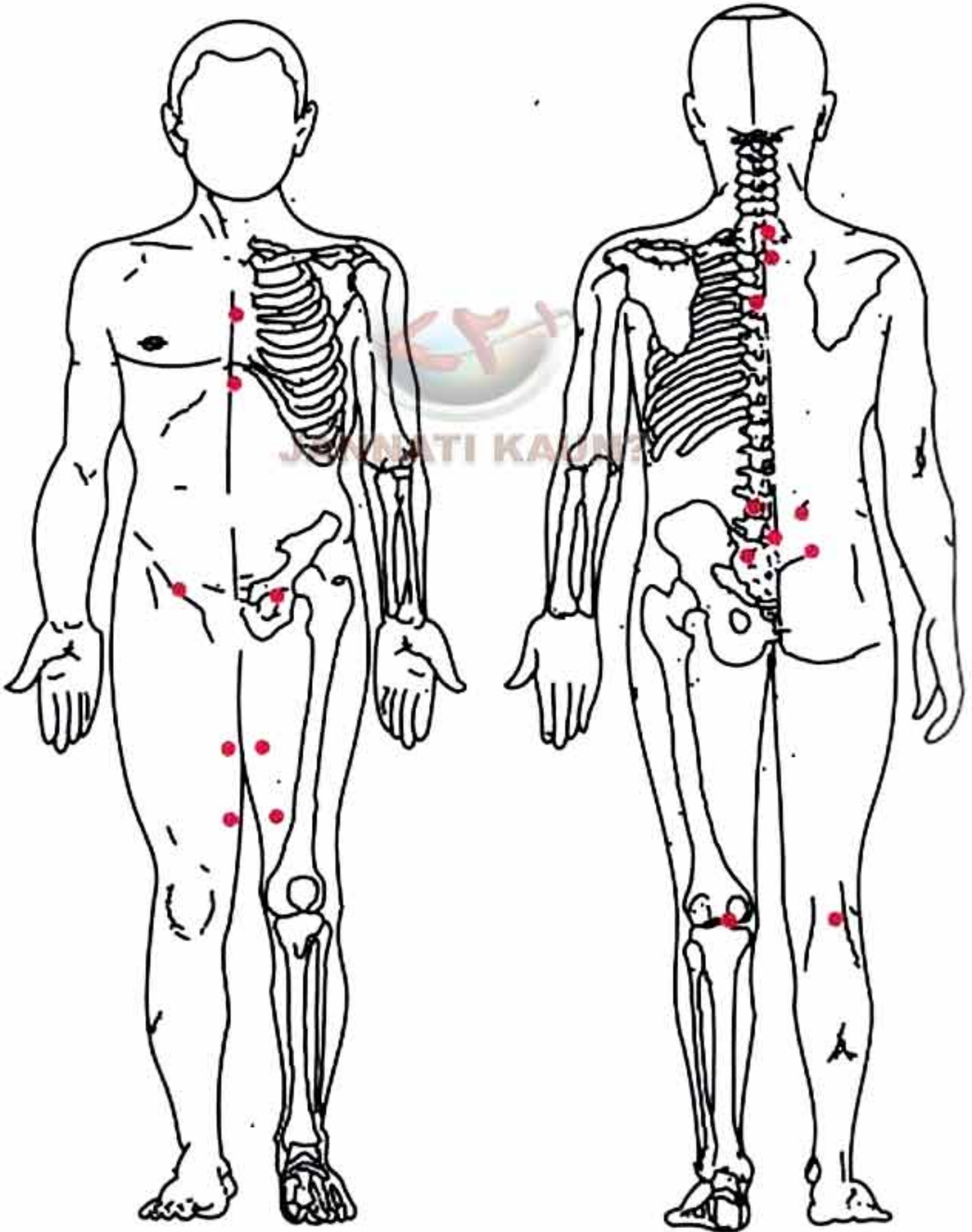
گلے کے غدود کے مسائل
Thyroid Gland Conditions
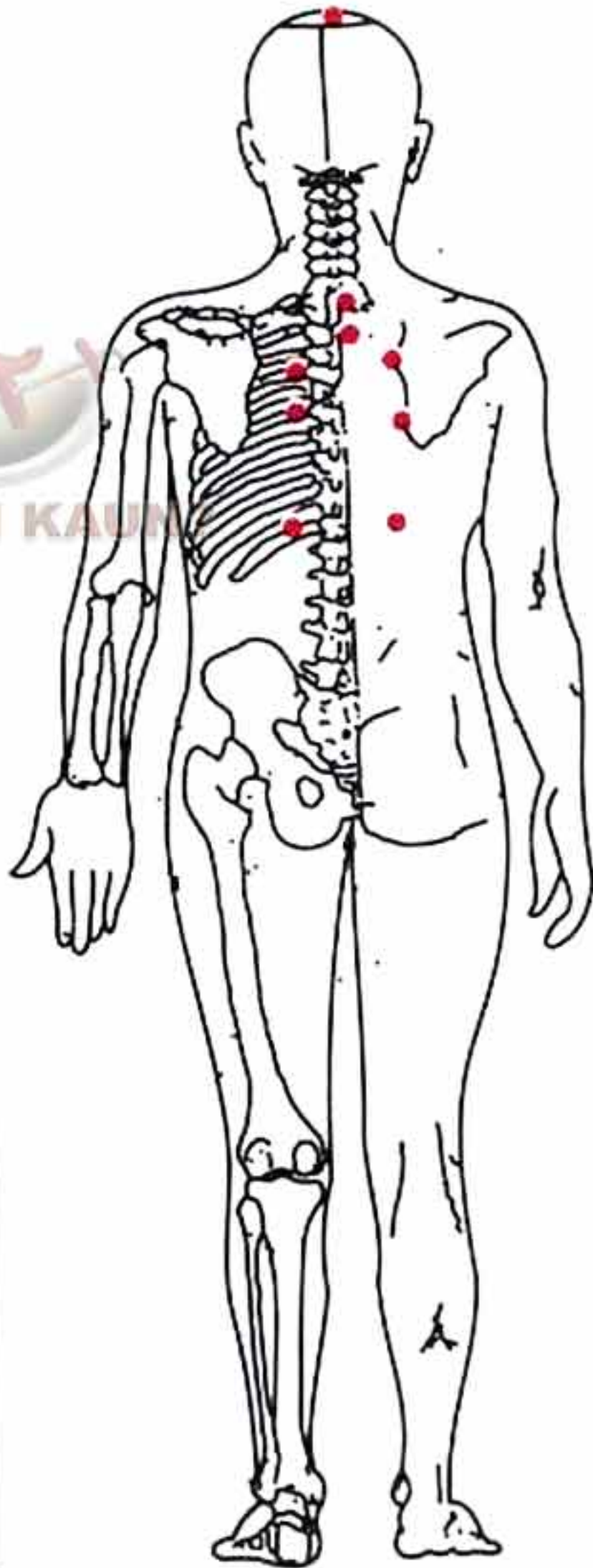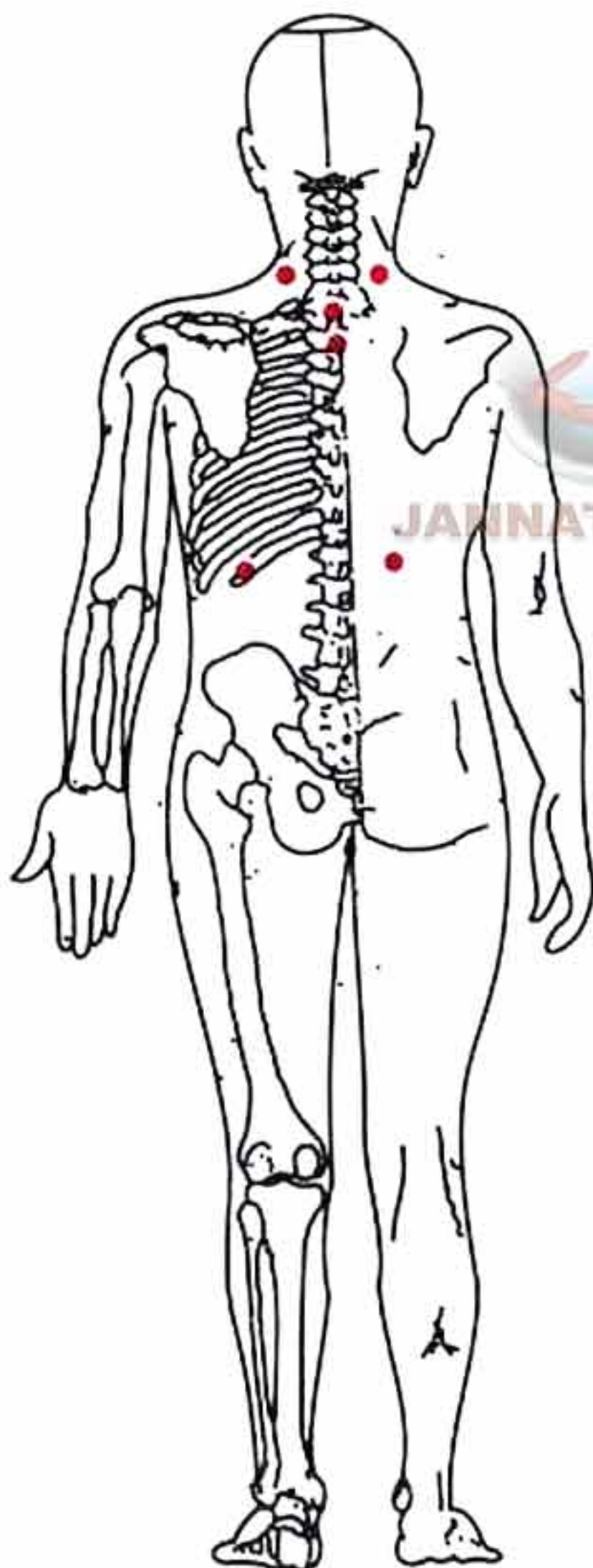
خارش
Eczema
جلد میں سفید چھلکوں کا نکلنا
Psoriasis
JANNATI KAUN?
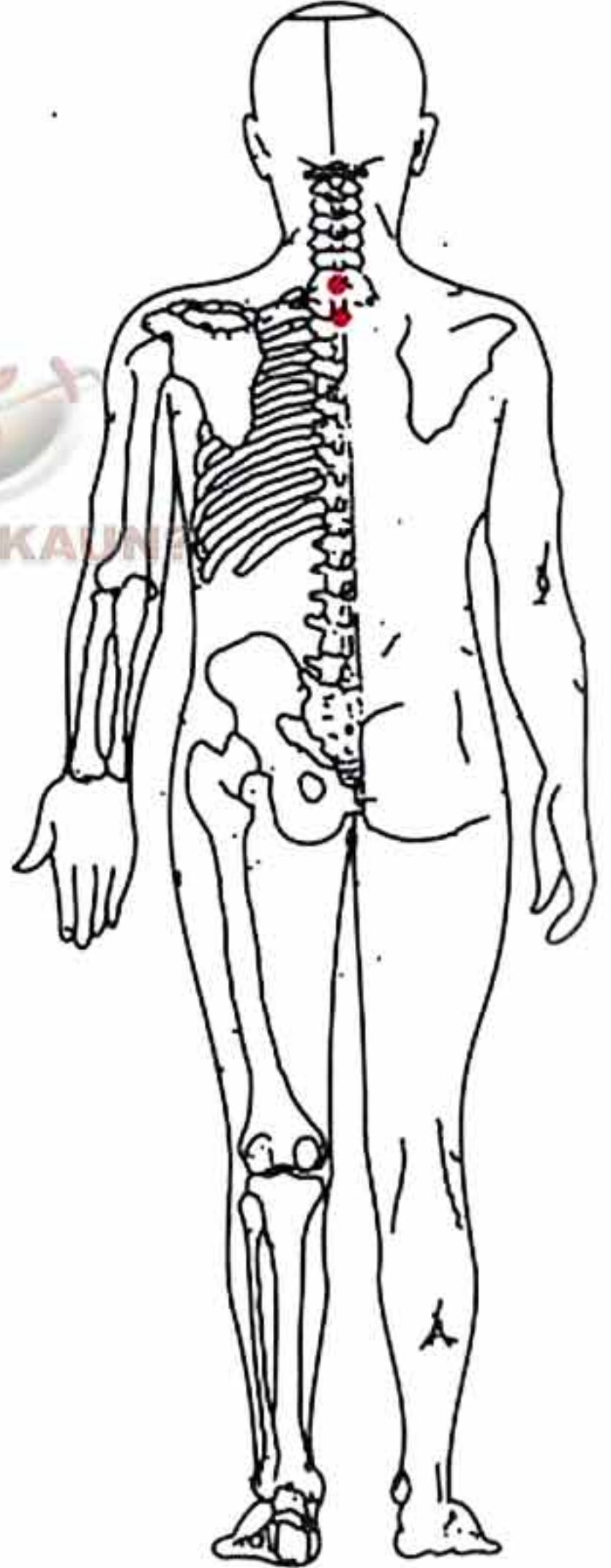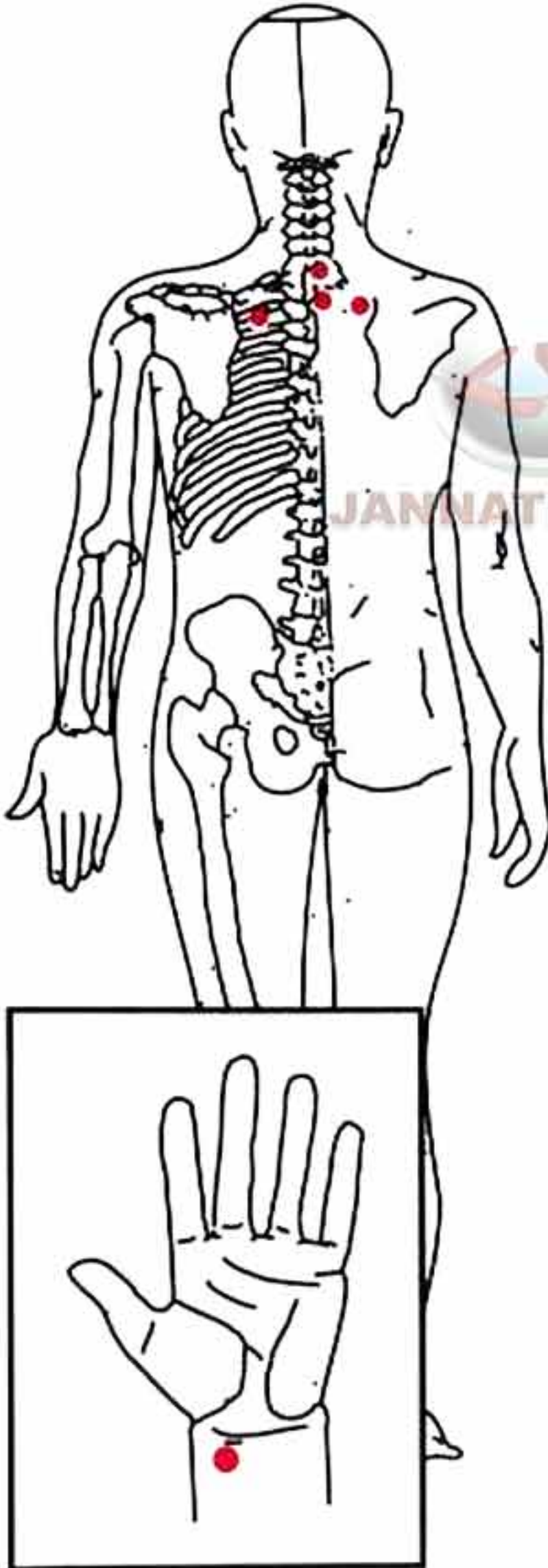
بھوک کا نہ لگنا
Loss of Appetite

موٹاپا
Obesity

قبض کی وجہ سے سردرد
Headache as result of Constipation
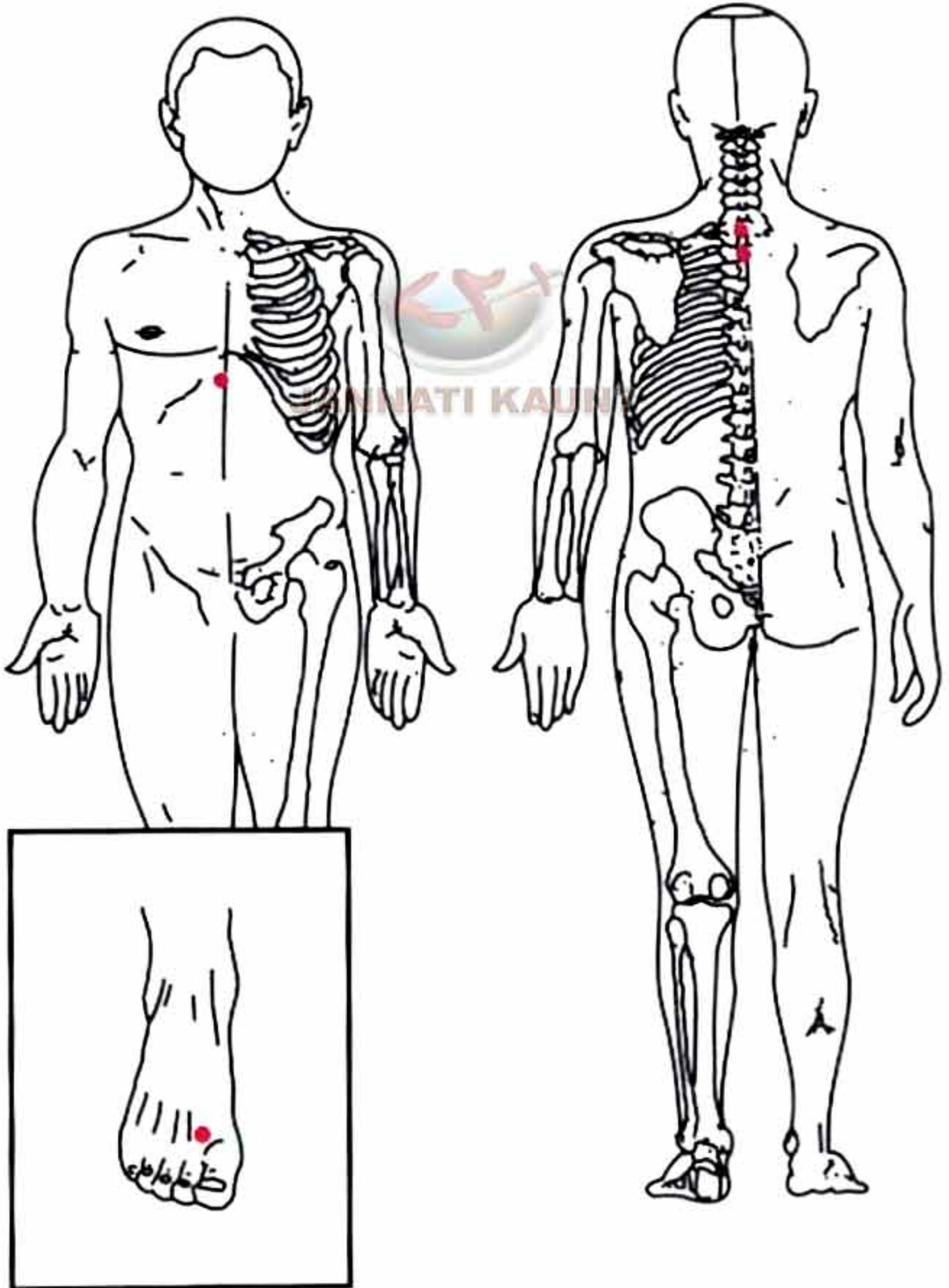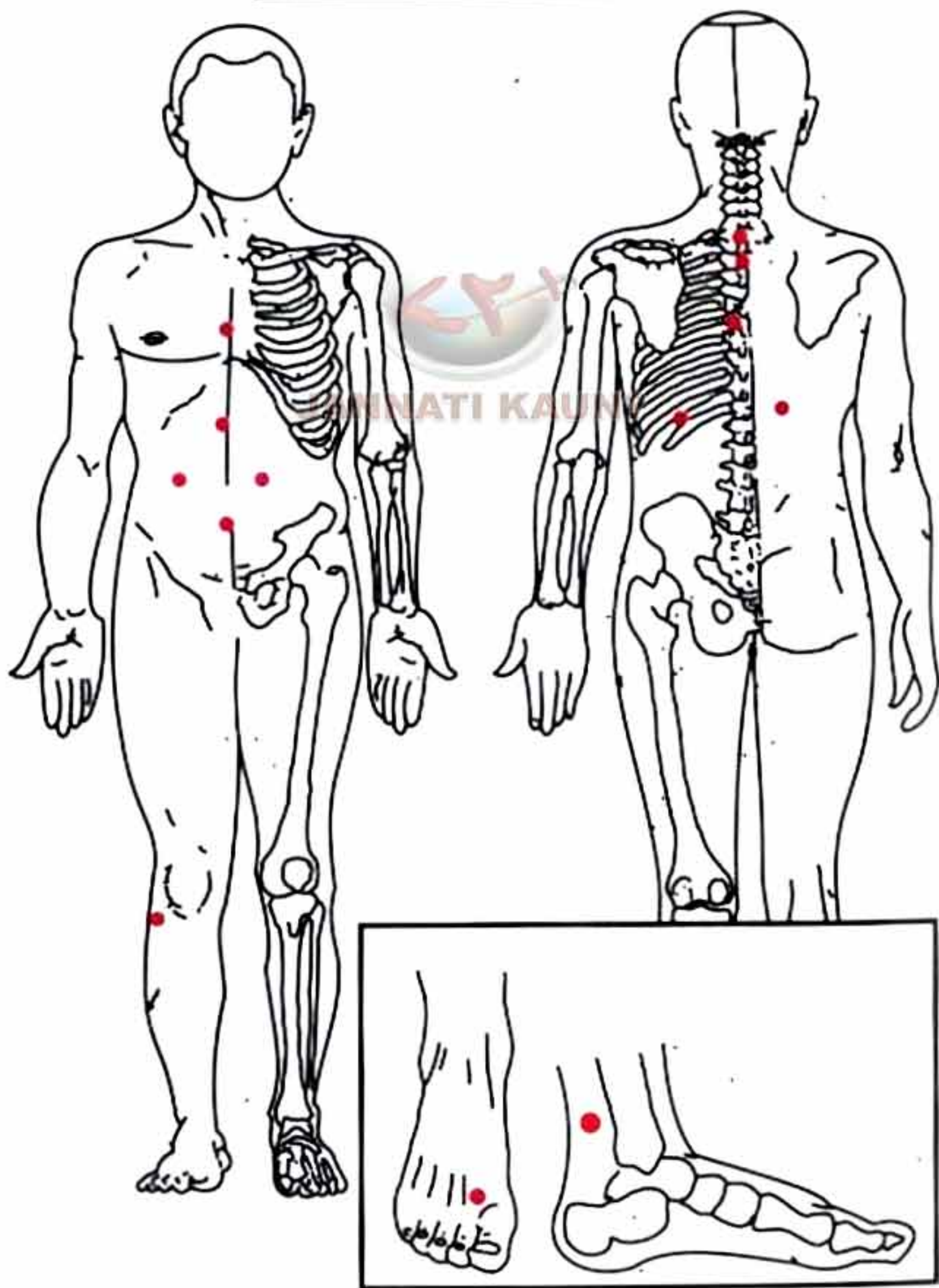
دبلا پن
Underweight
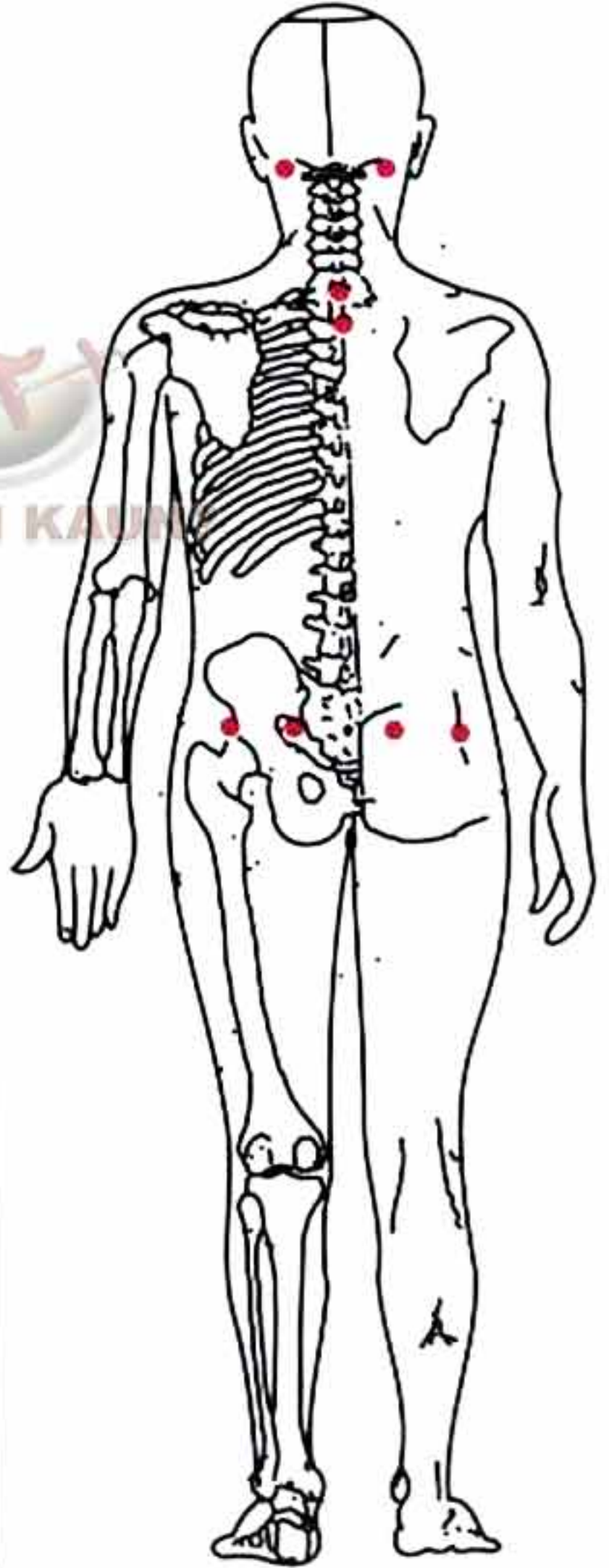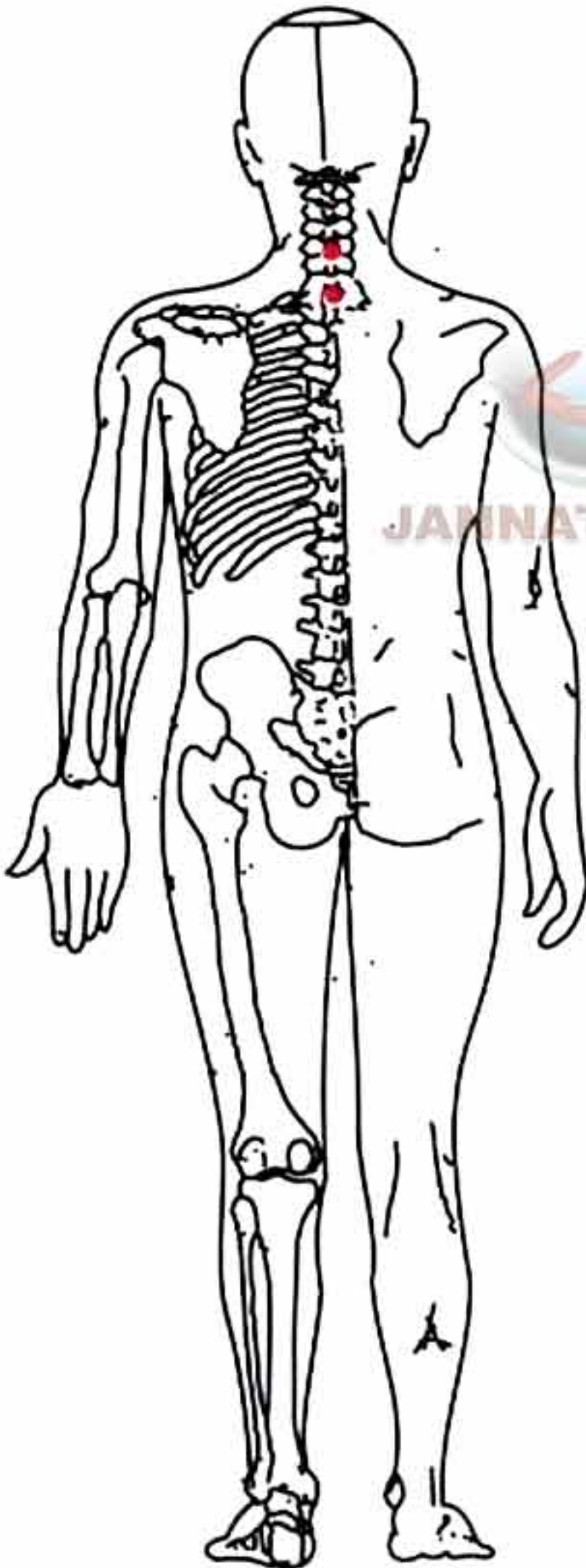
مرد کا بانجھ پن
Men's Sterility
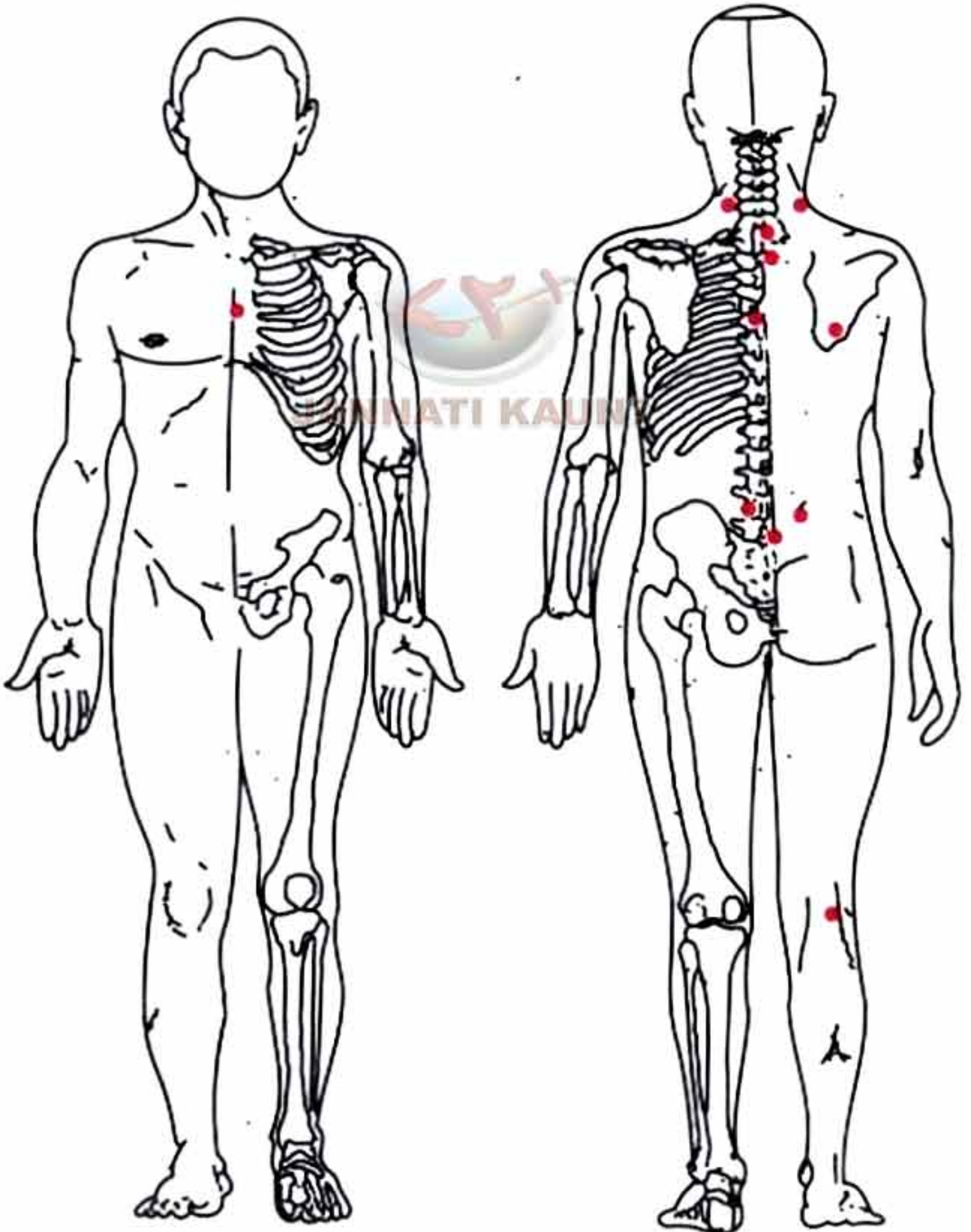
آنکھ کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Eye diseases
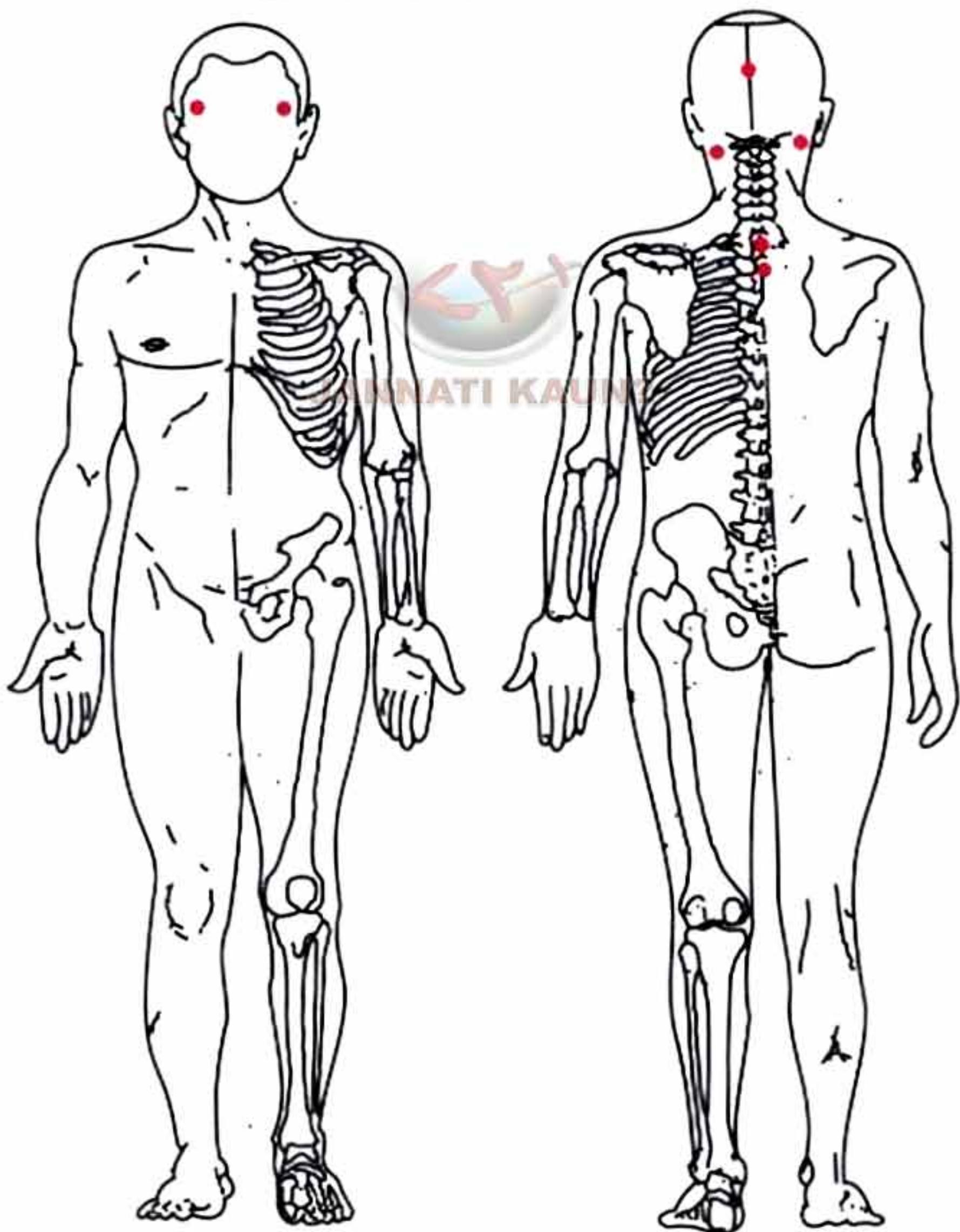
عمومی سر درد
Headache in General
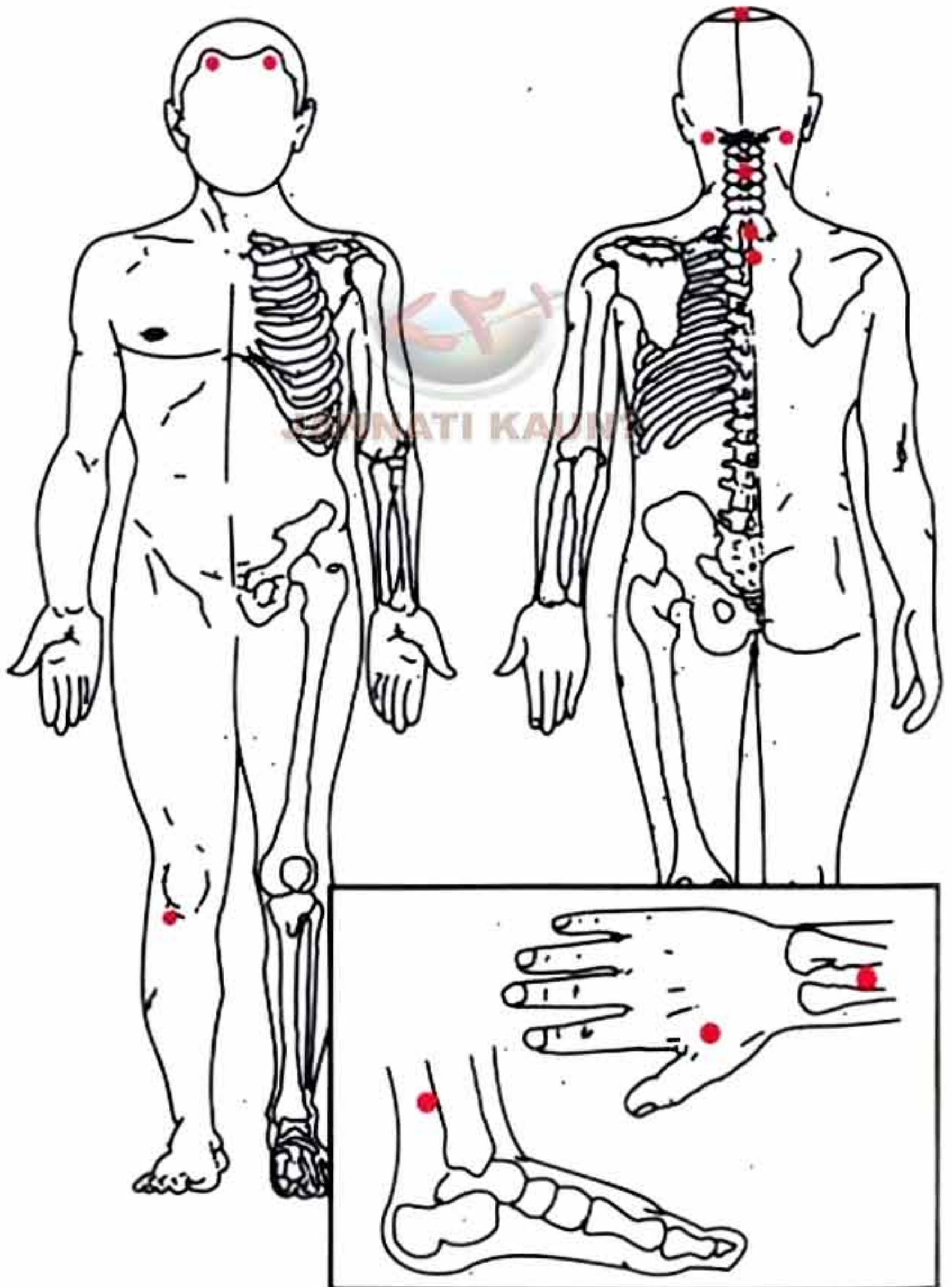
ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of high Blood Pressure
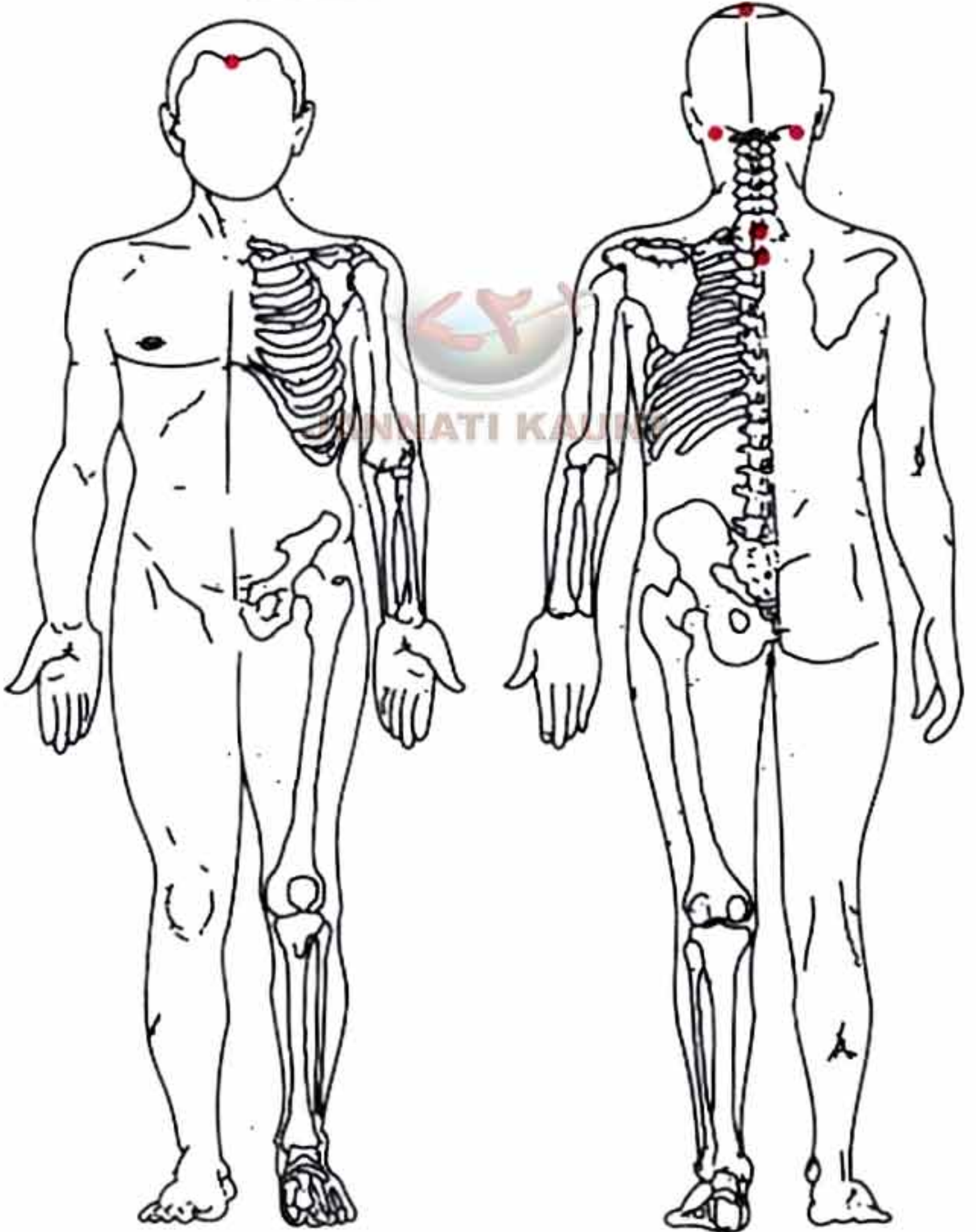
سانس کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Sinusitis

معدہ کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of abdominal Distention
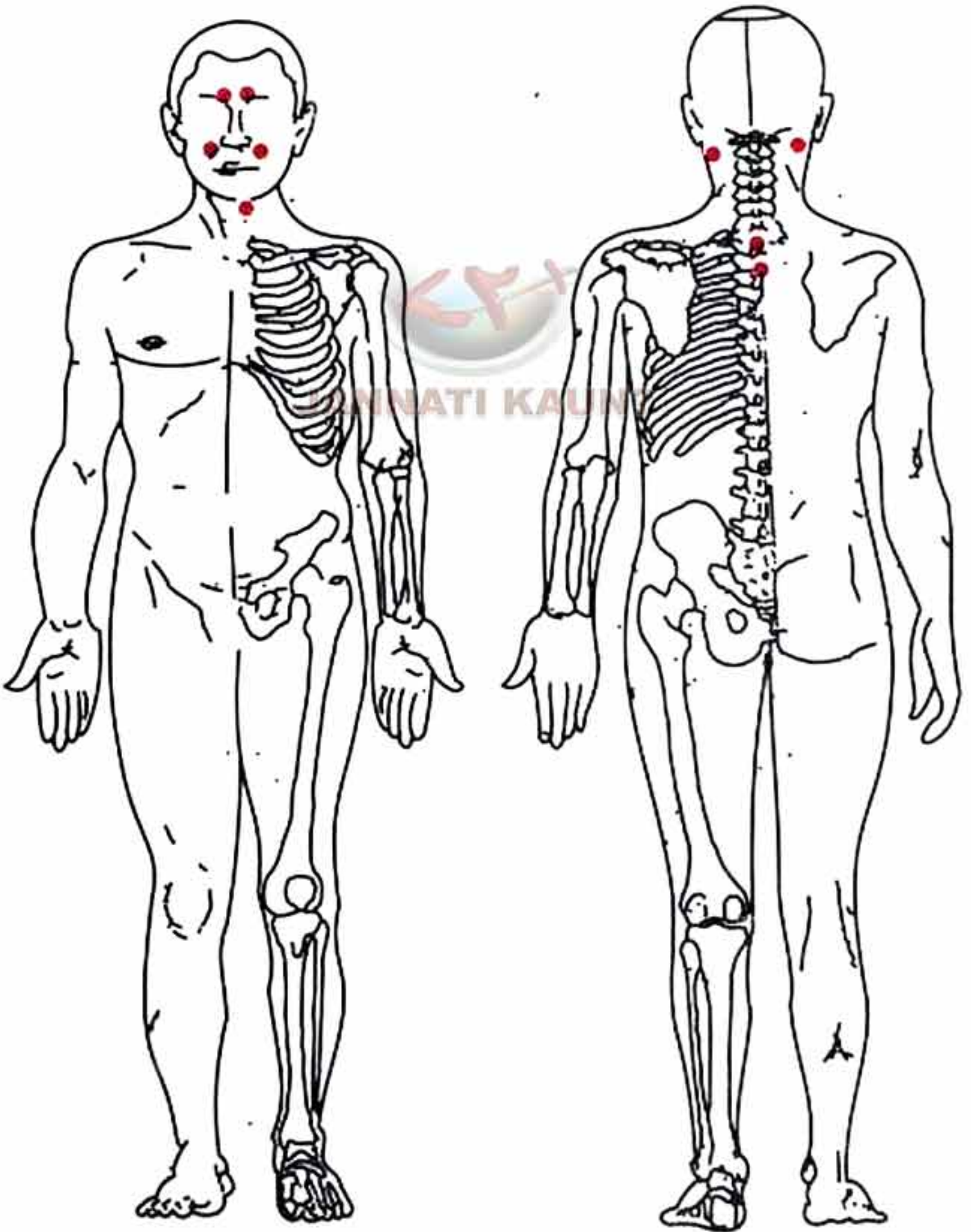
گردے کی بیماری کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Kidney Problems
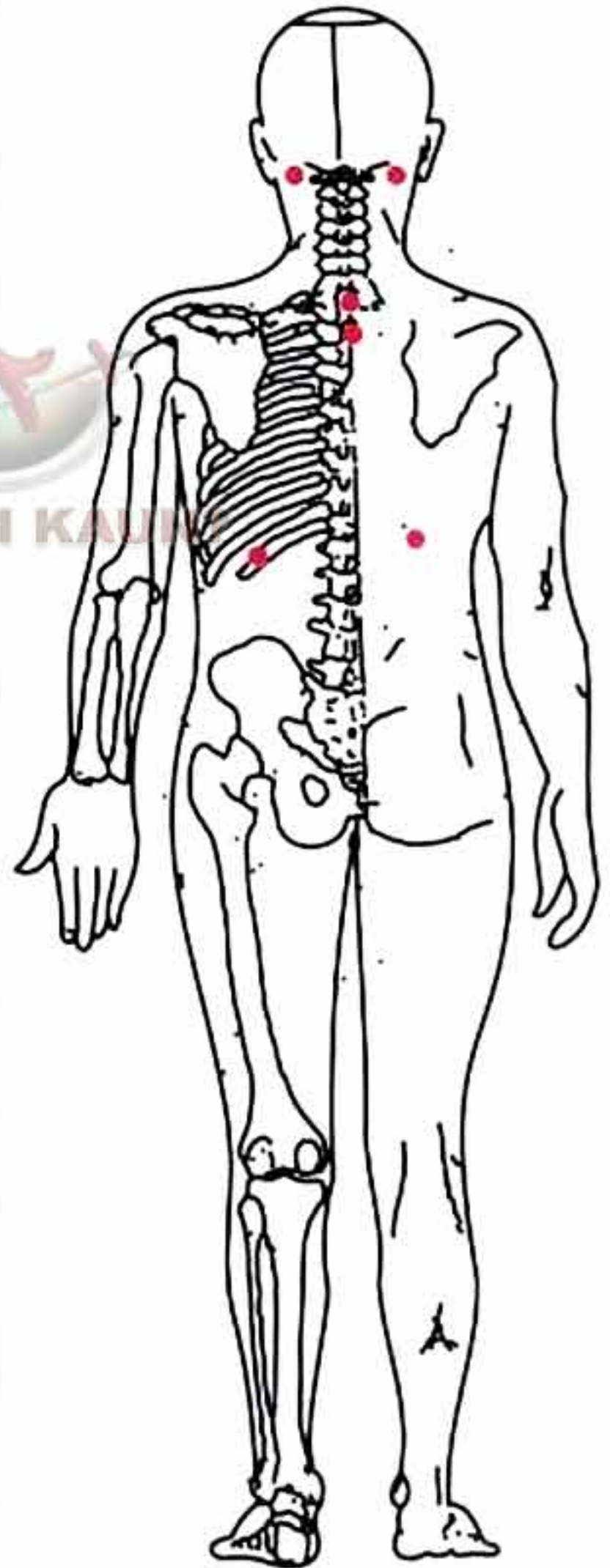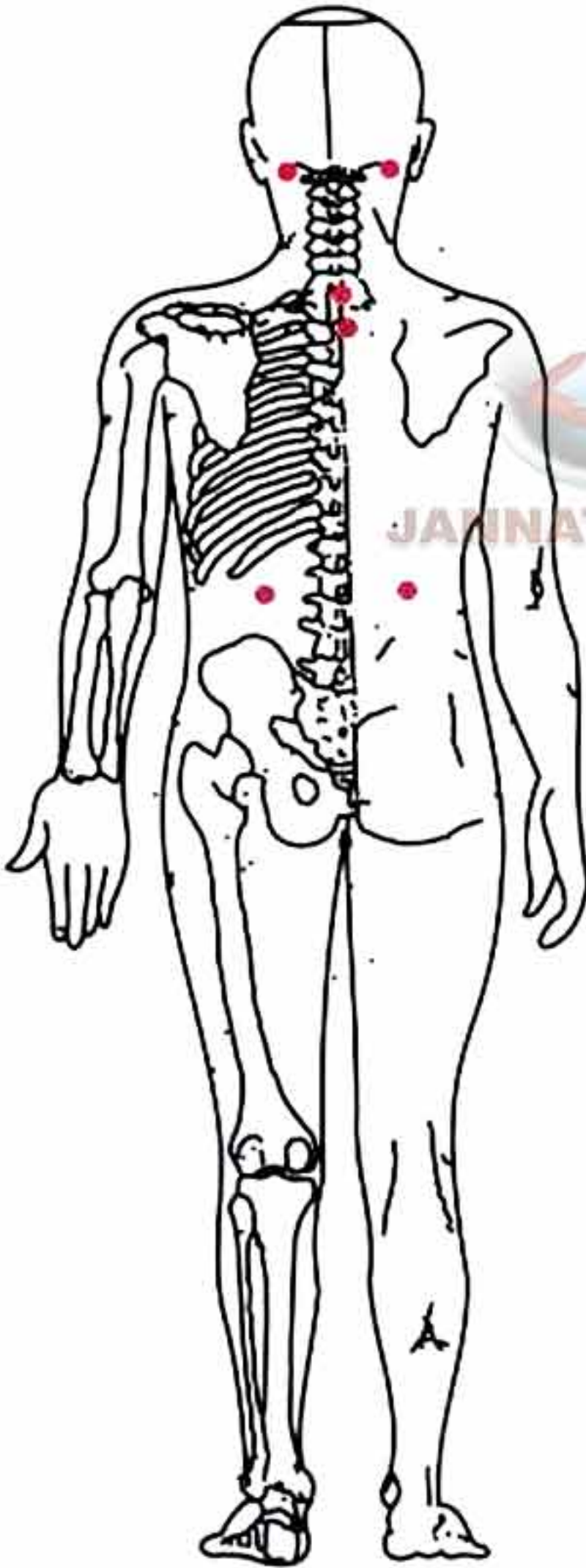
زکام کا سر درد اور بخار

Headache as a result of Cold and Fever

غم کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of Depression
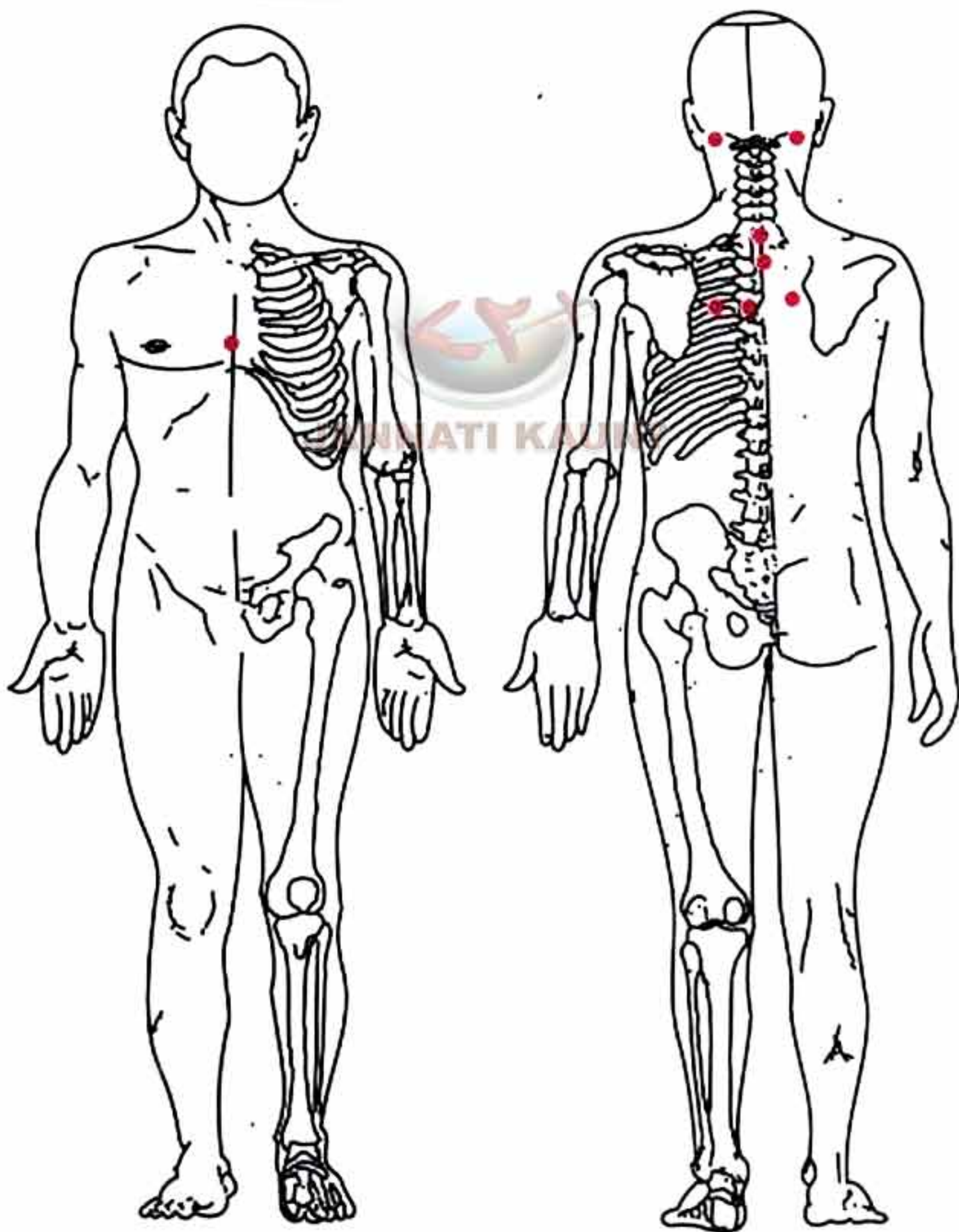
دماغ کی جھلی اور مغز کے ورم کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of Meningitis or Enecephalitis

پتہ اور جگر کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Liver & Gallbladder disease
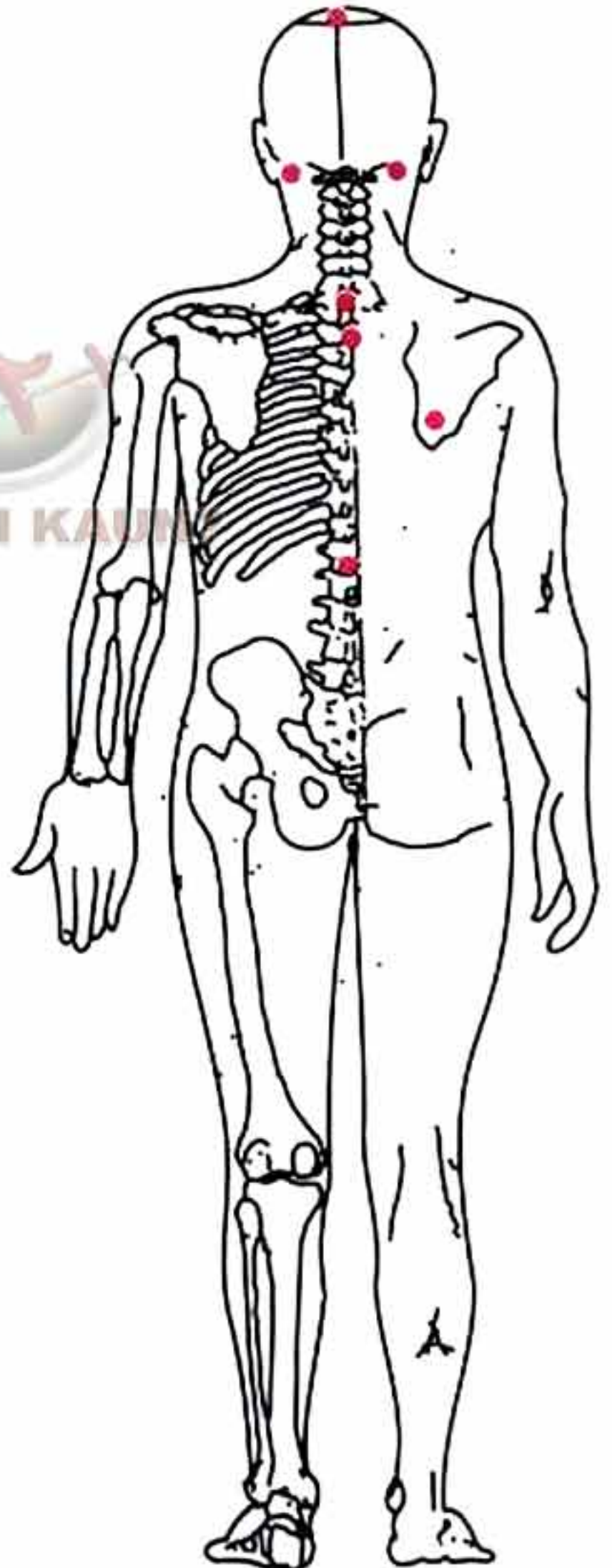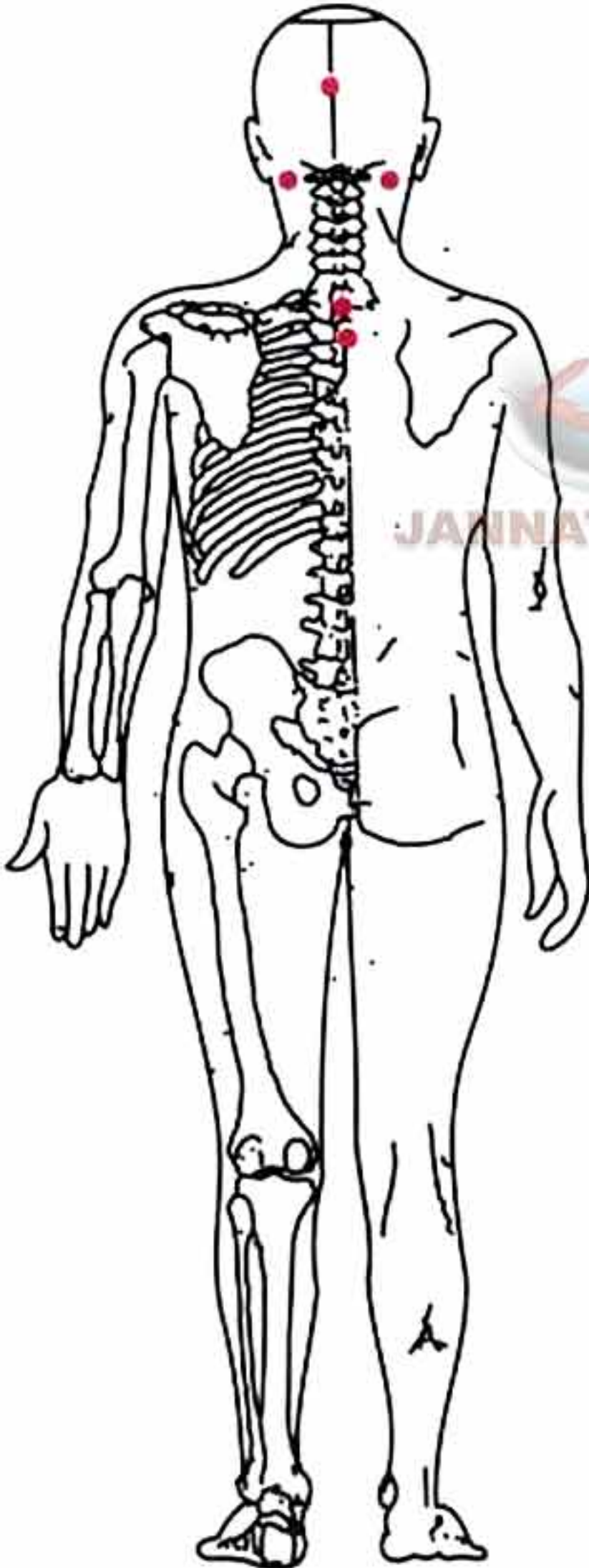
ریڑھ کی ہڈی کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Thoracic Vertebrae
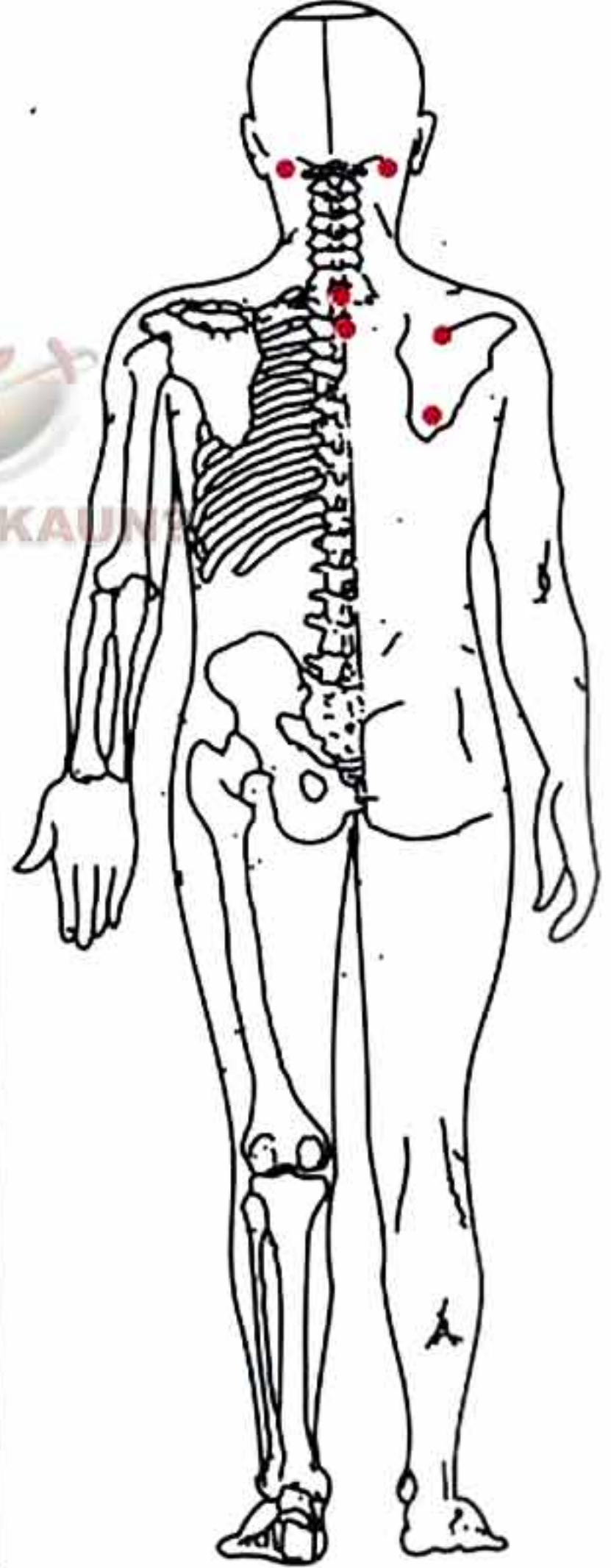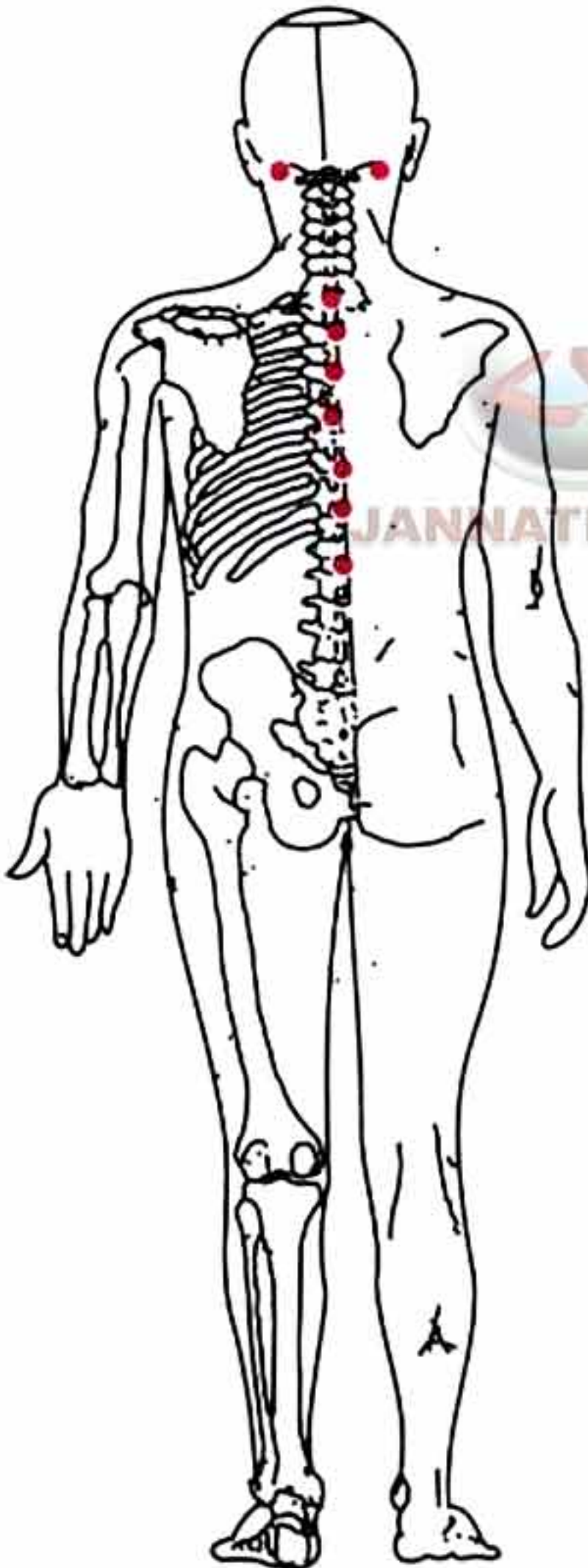
شقیقہ
Migraine
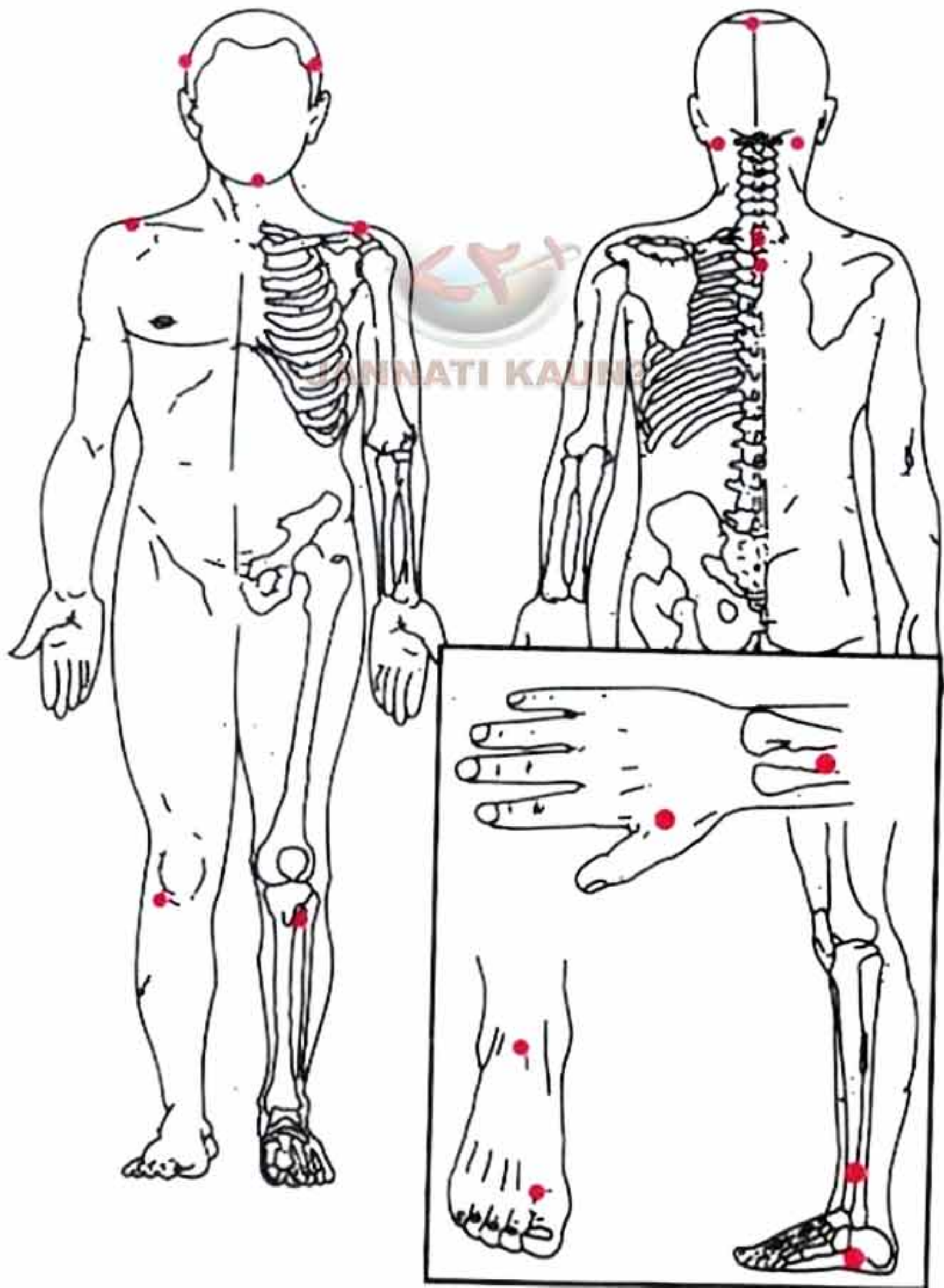
خون کی کمی کی وجہ سے سر درد

Headache as a resuit of Anemia
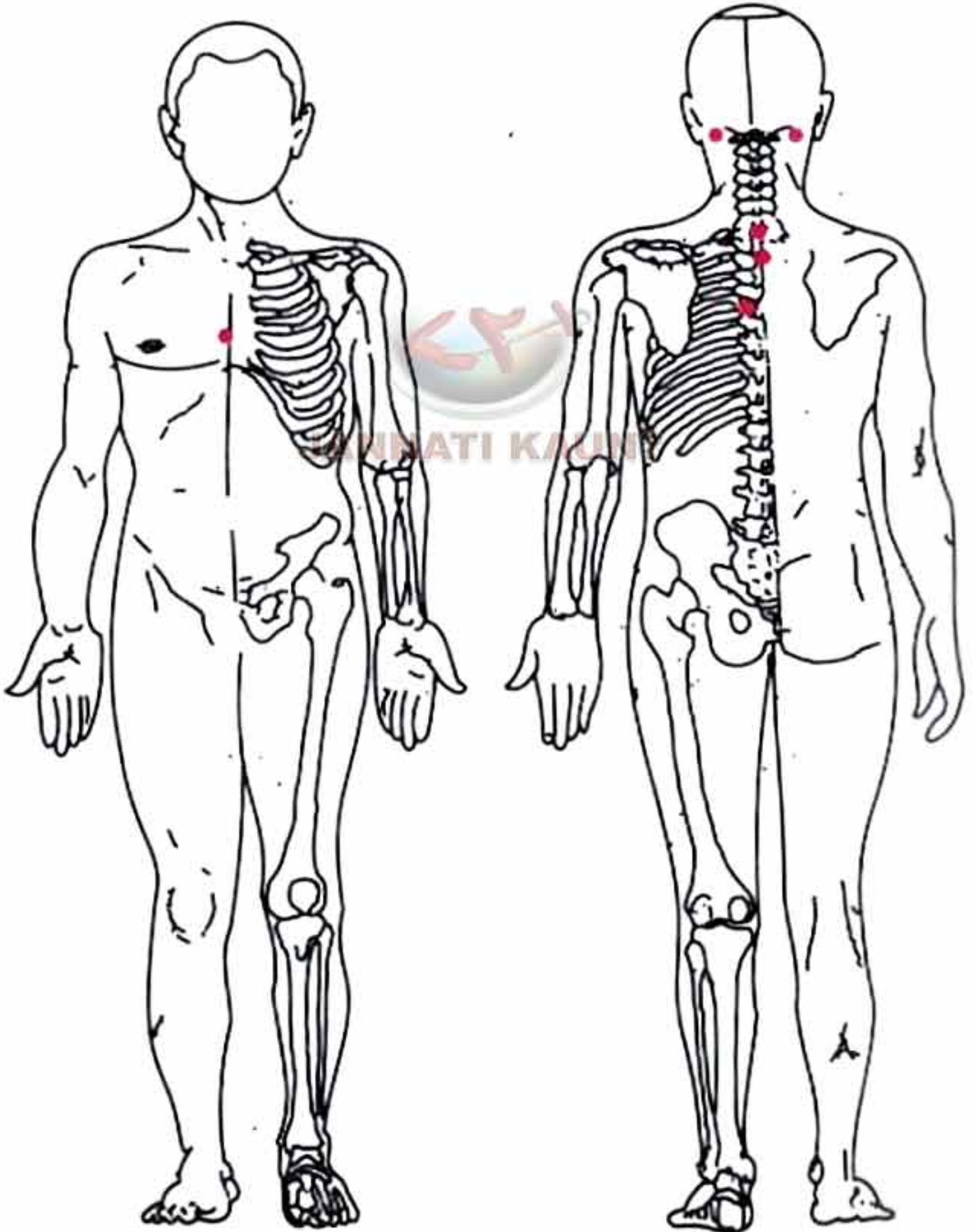
گلا، دانت اور کان کے مسائل

Problems of Tonsils, Teeth & Middle Ear
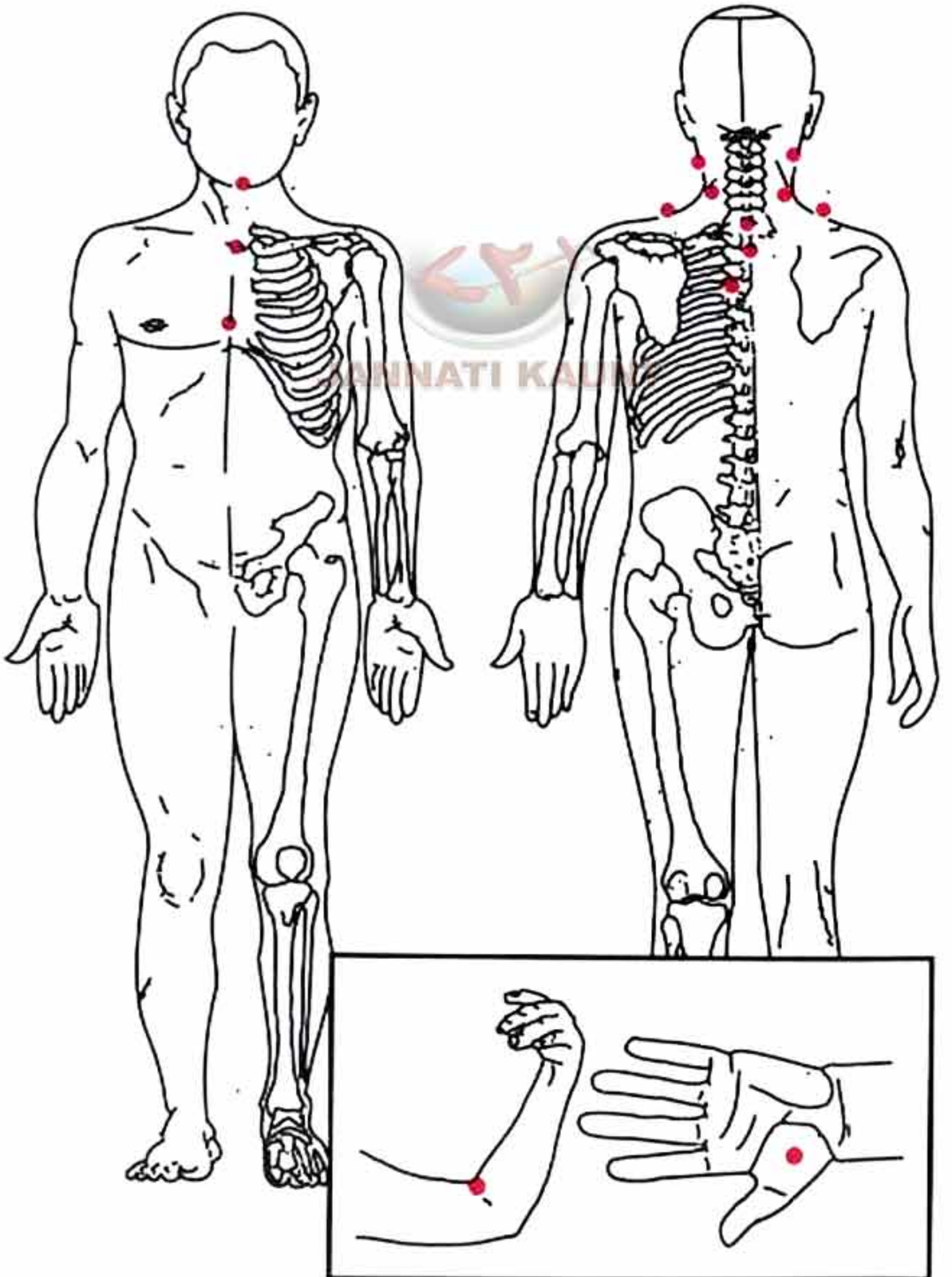
آنکھوں کی بیماریاں
Eye Problems in General
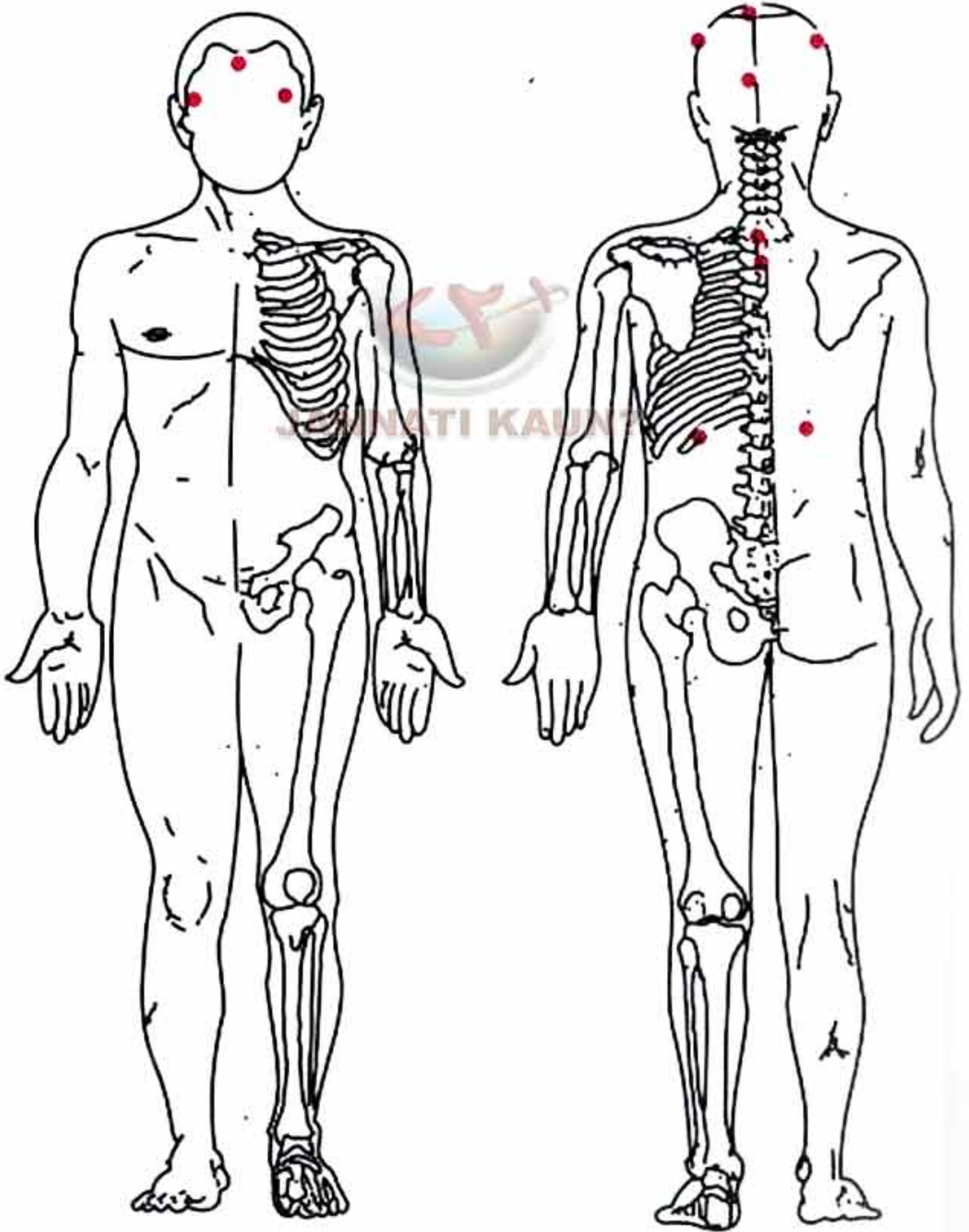
Deafness
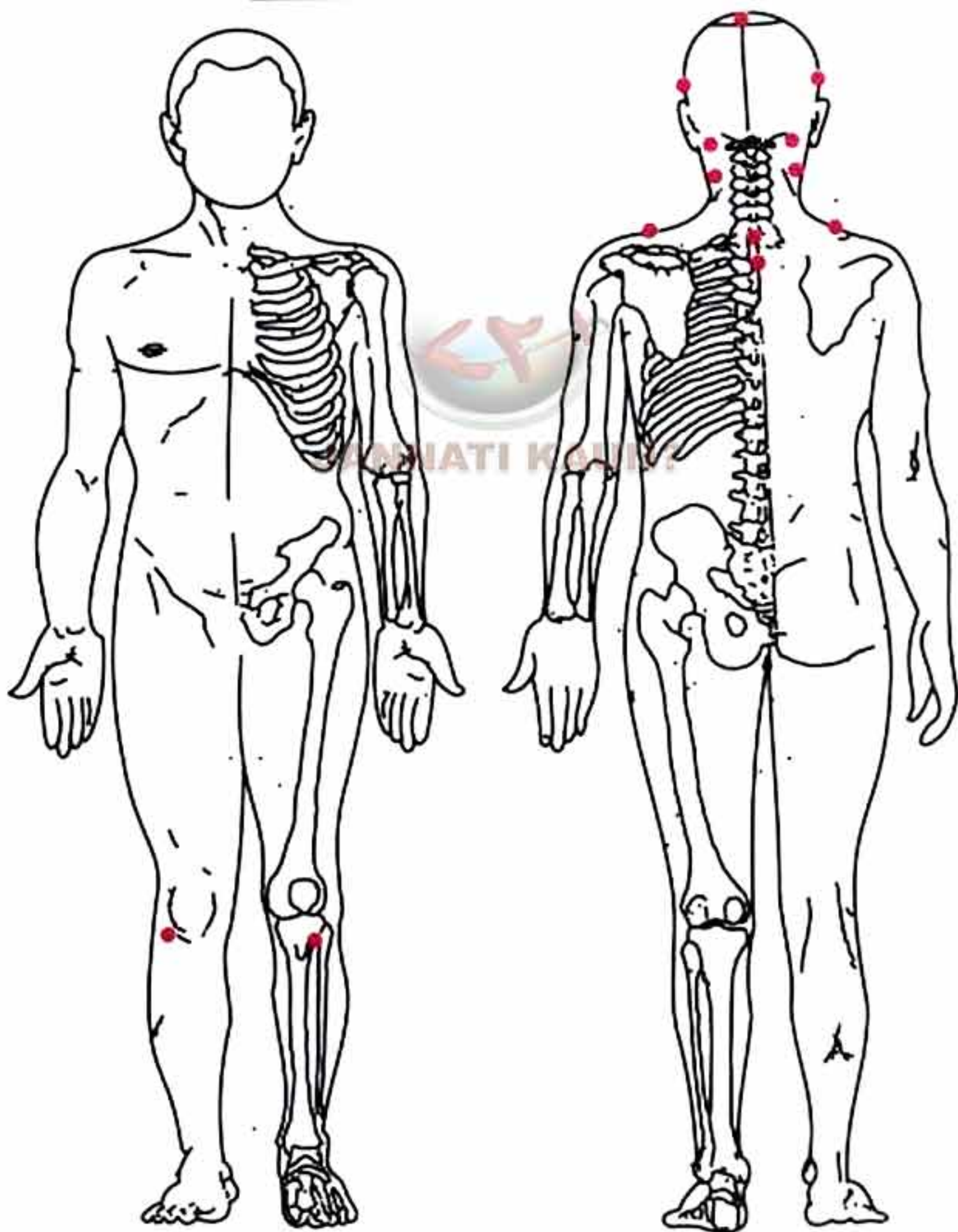
کانوں کی تکلیف
Ear Problems
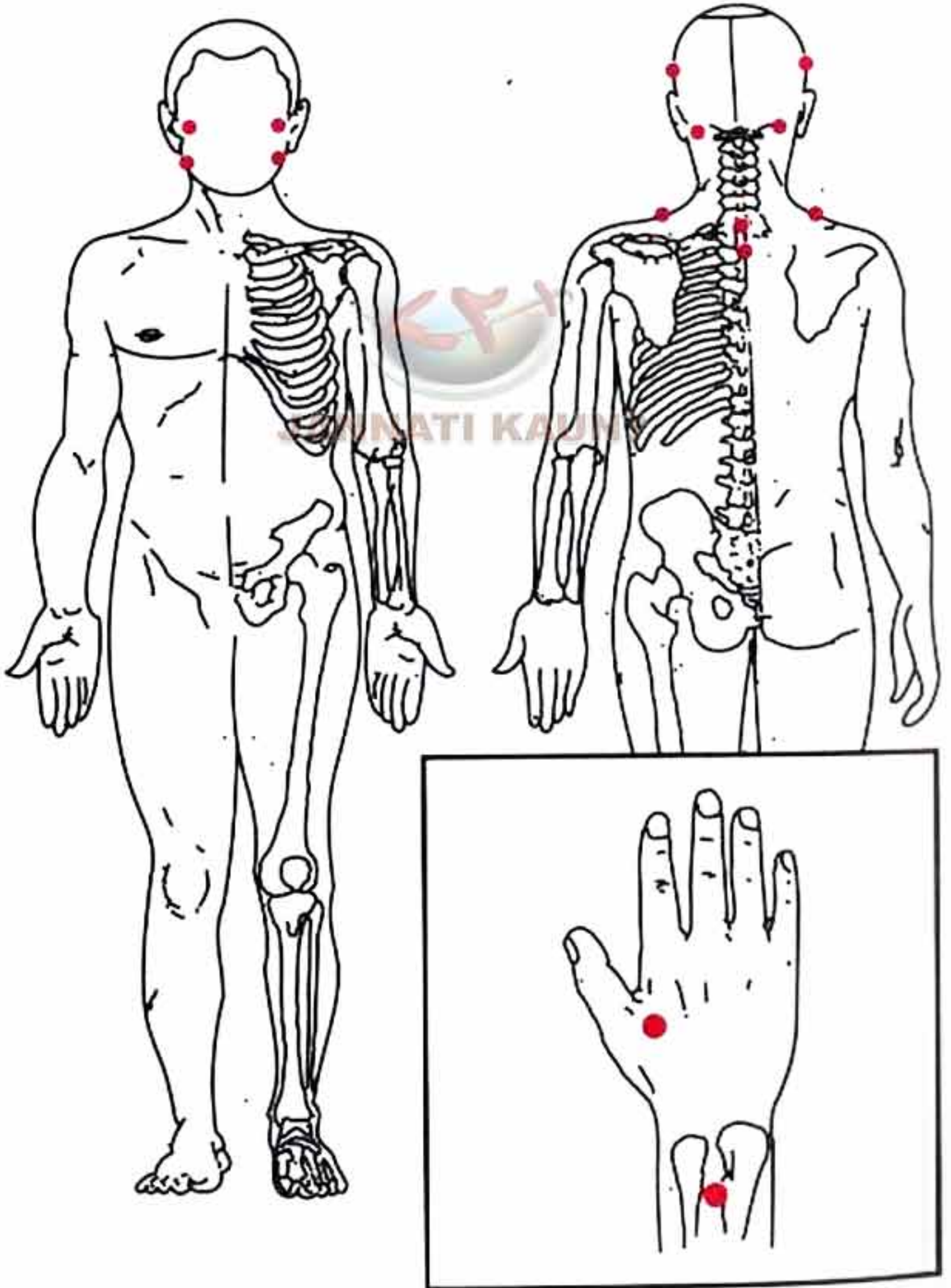
لقوہ اور چہرے کا نیورالجیا

7^{th} Nerve Paralysis & 5^{th} Nerve Neuralgia
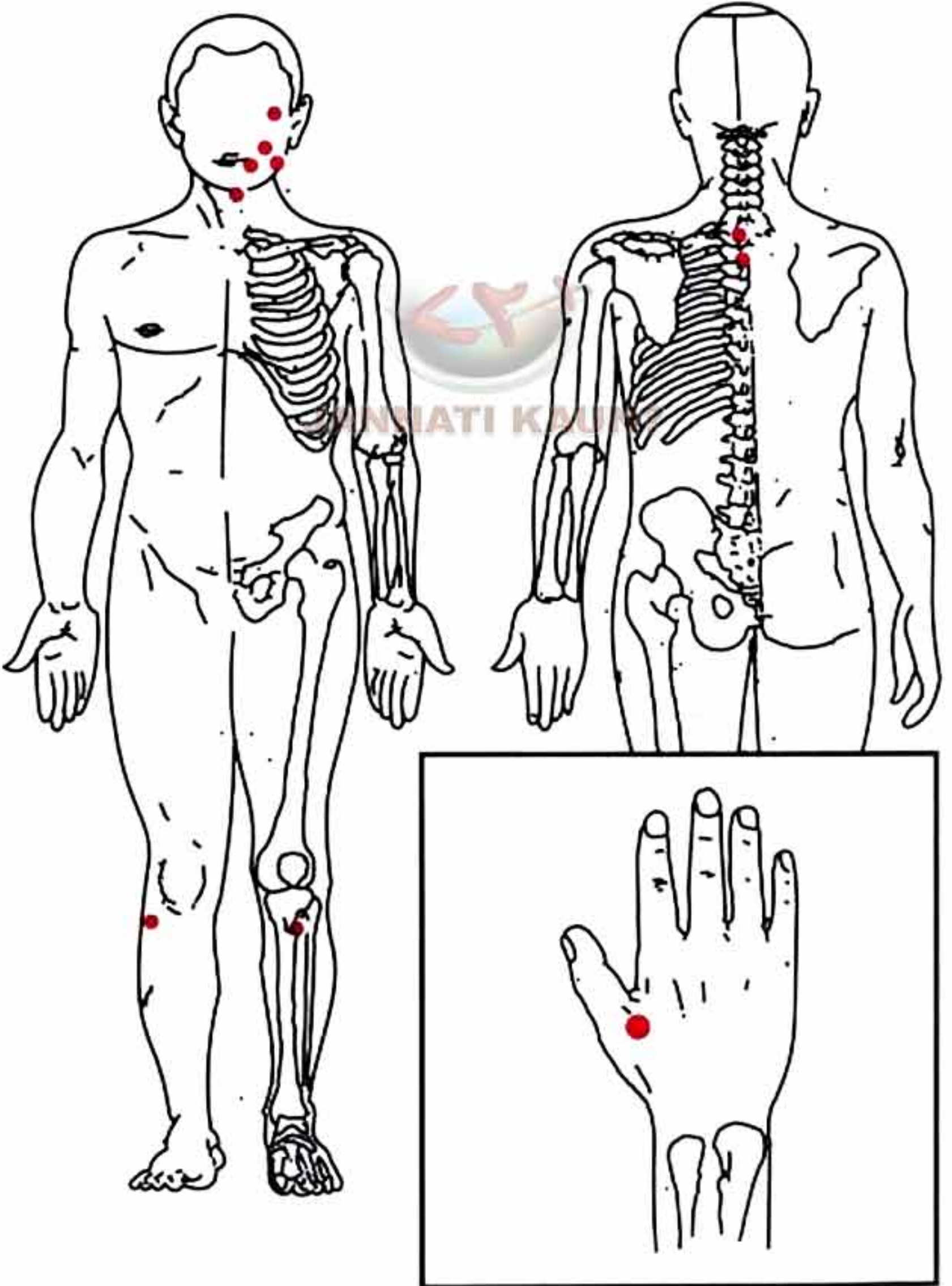
سائینوسائیٹس

Sinusitis & Chronic Sinusitis
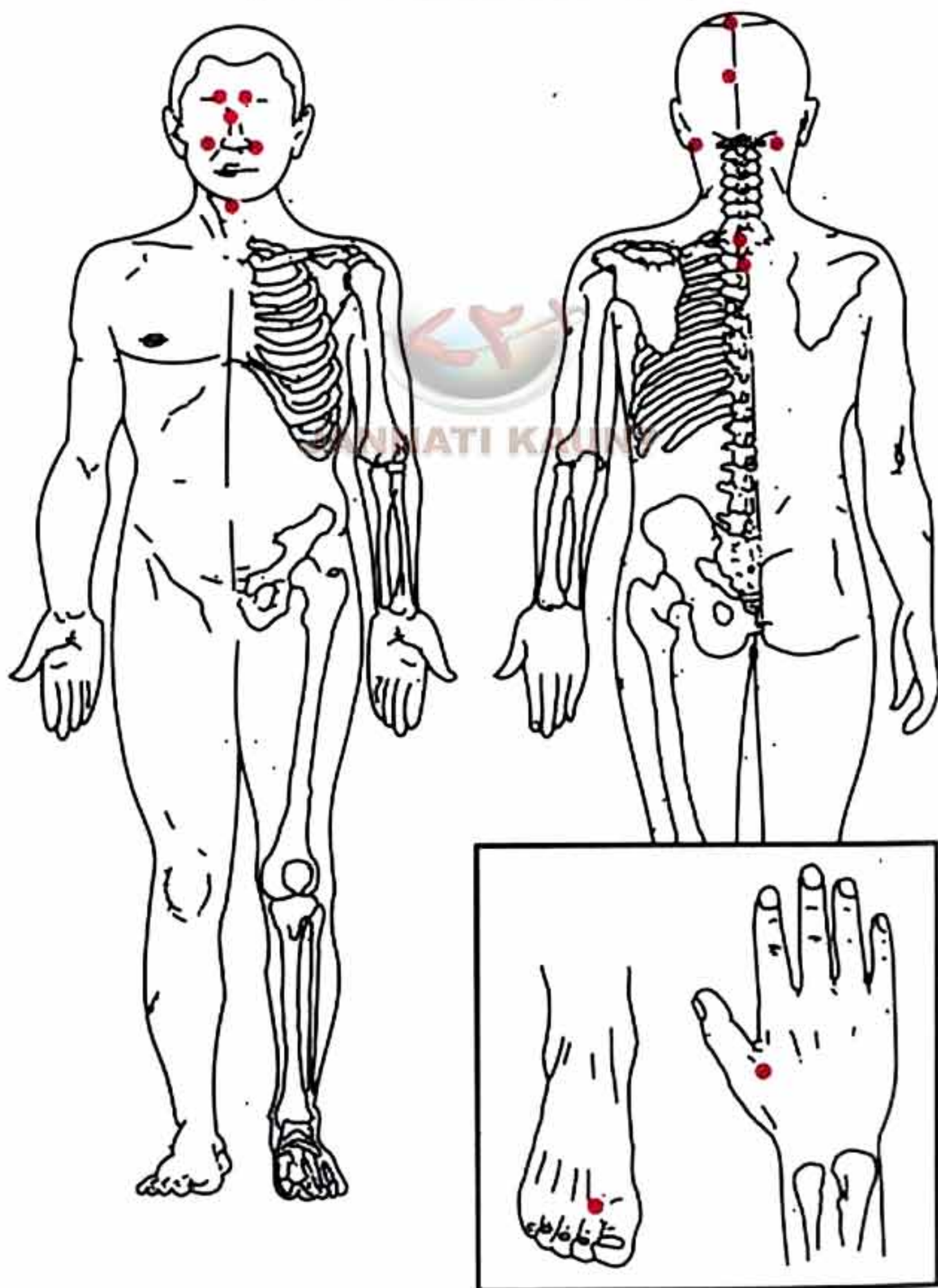
بولنا بند ہو جائے
Loss of Speech
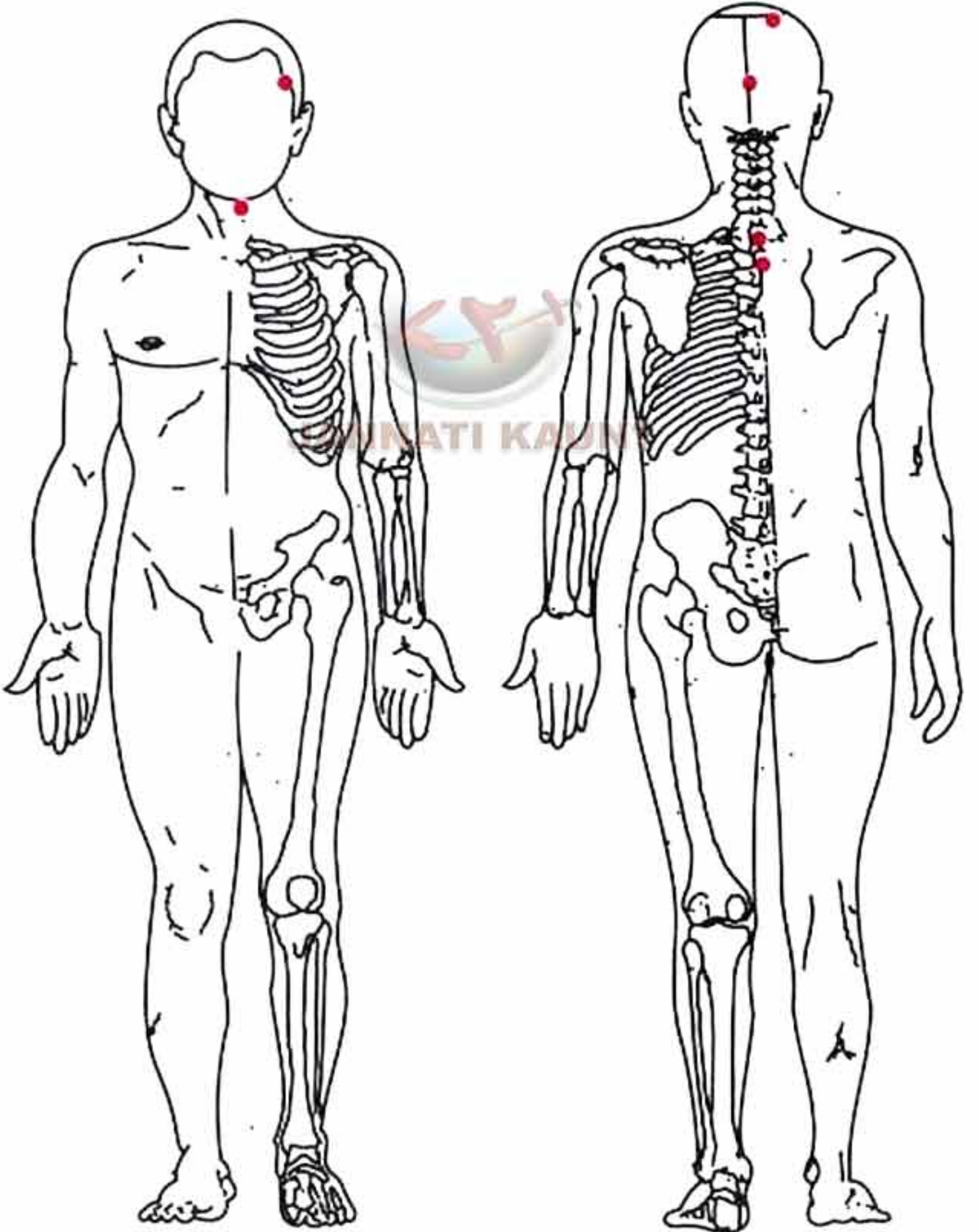
یاداشت کی کمزوری

Poor Memory
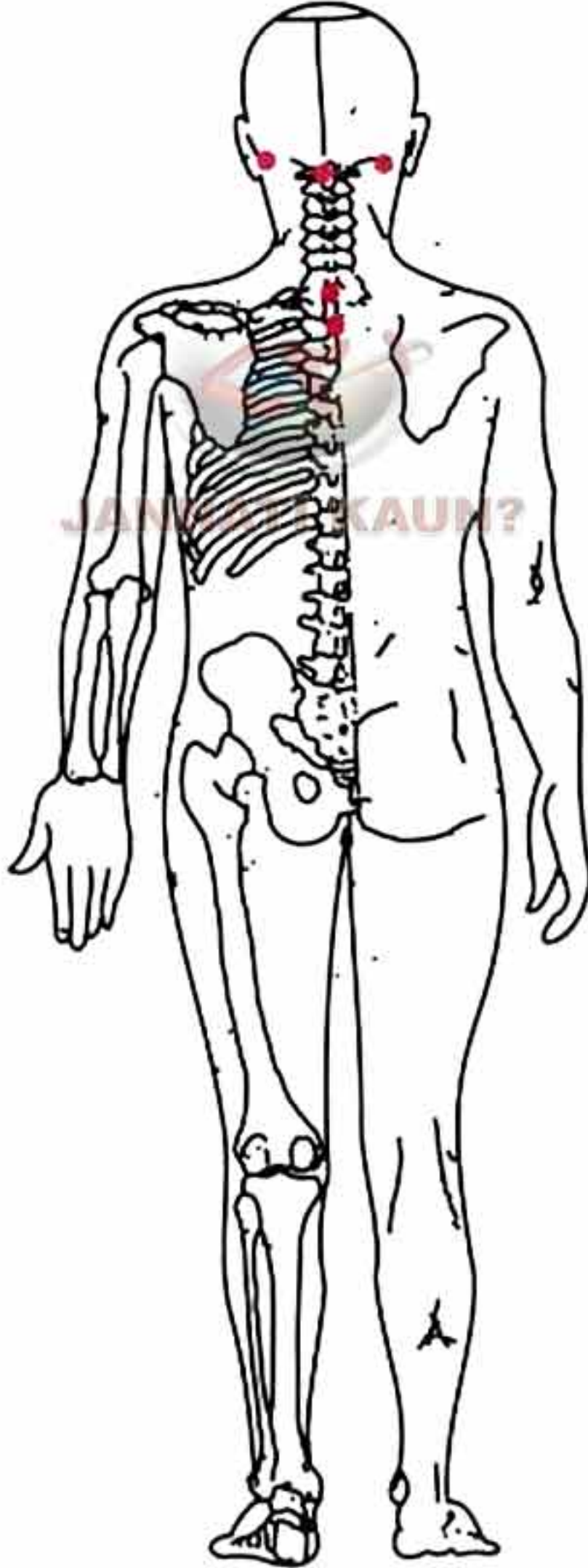
مرگی کے دورے

Eplepsy or Convulsions Result
Epilepsy Electricity in Brain
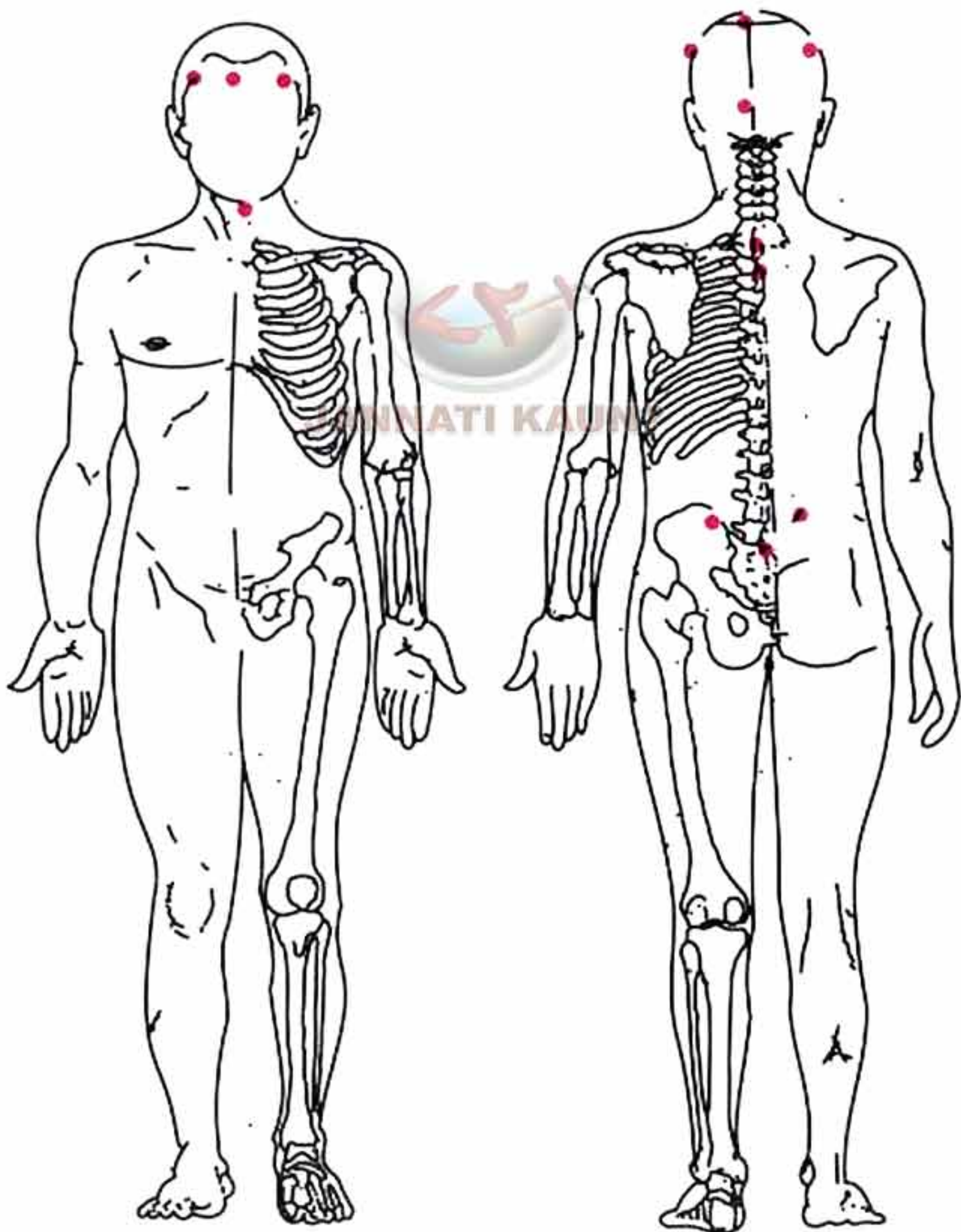
سگریٹ نوشی کو روکنے کیلئے

To Stop Smoking
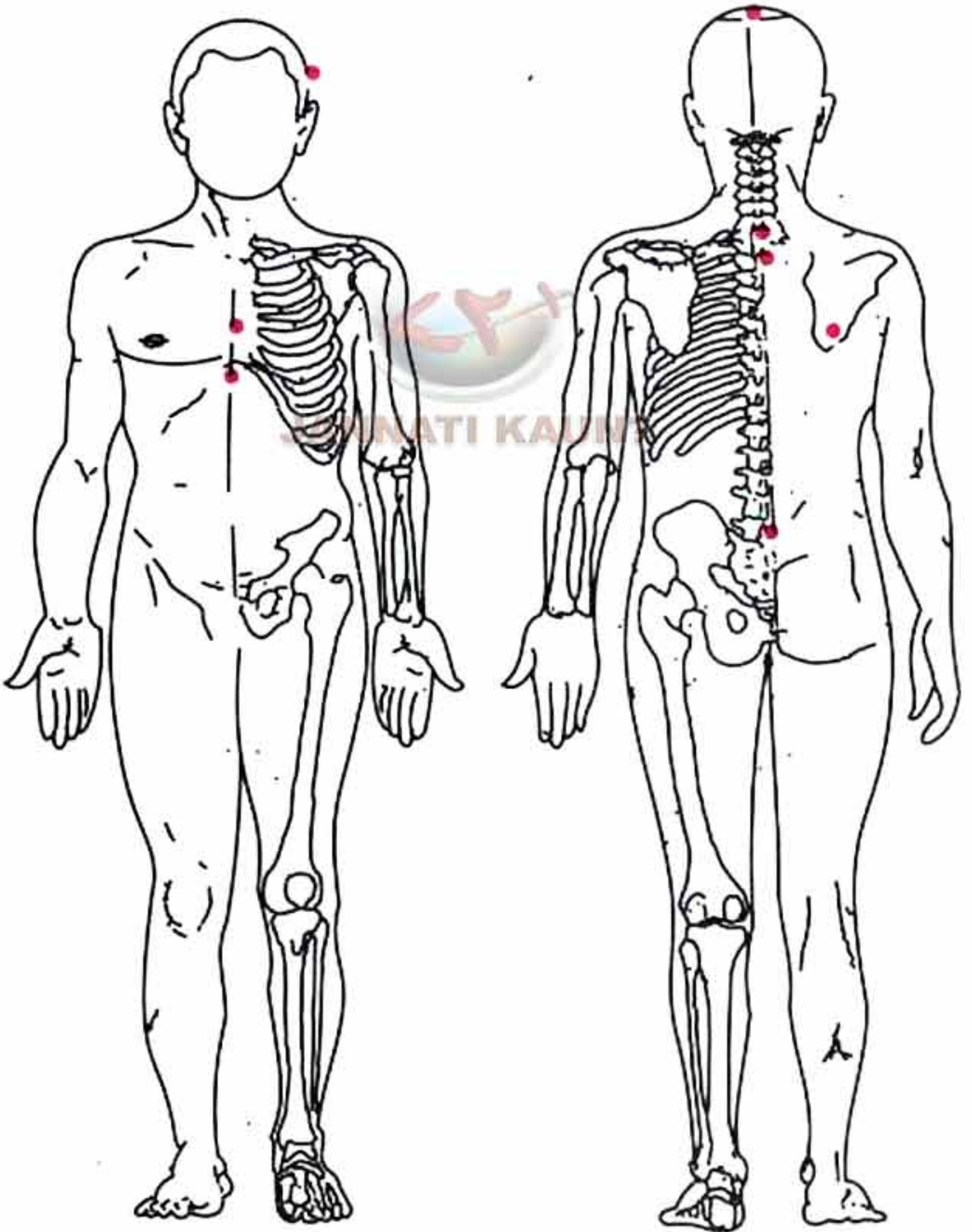
پیدائش کے وقت آکسیجن کی کمی

Cerebral Damage at Birth due to Lack of Oxygen
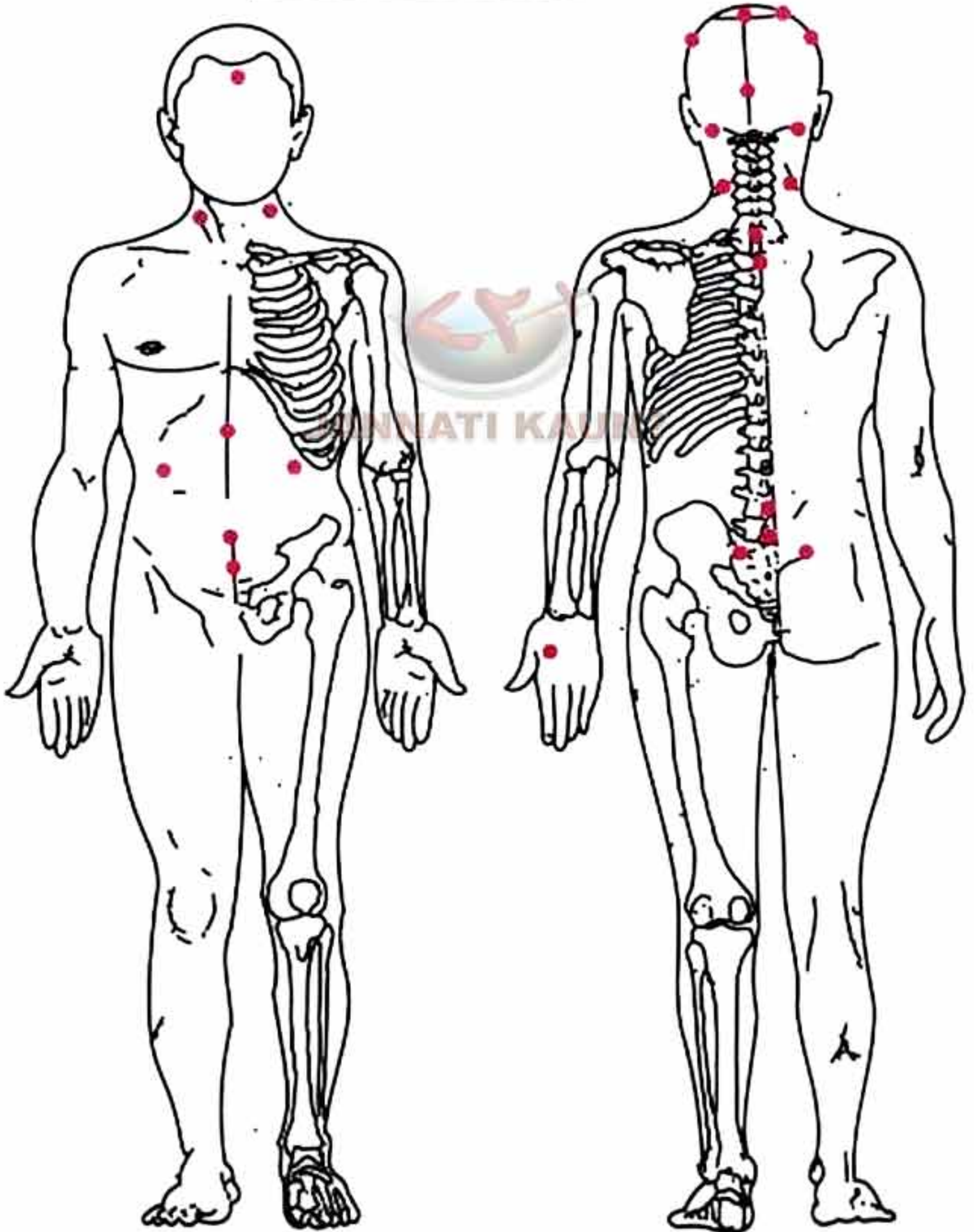
عقل کی کمزوری

Lack of Intelligence

رحم کی بیماری، سیلان رحم

Headache as a result Menstrual Problems
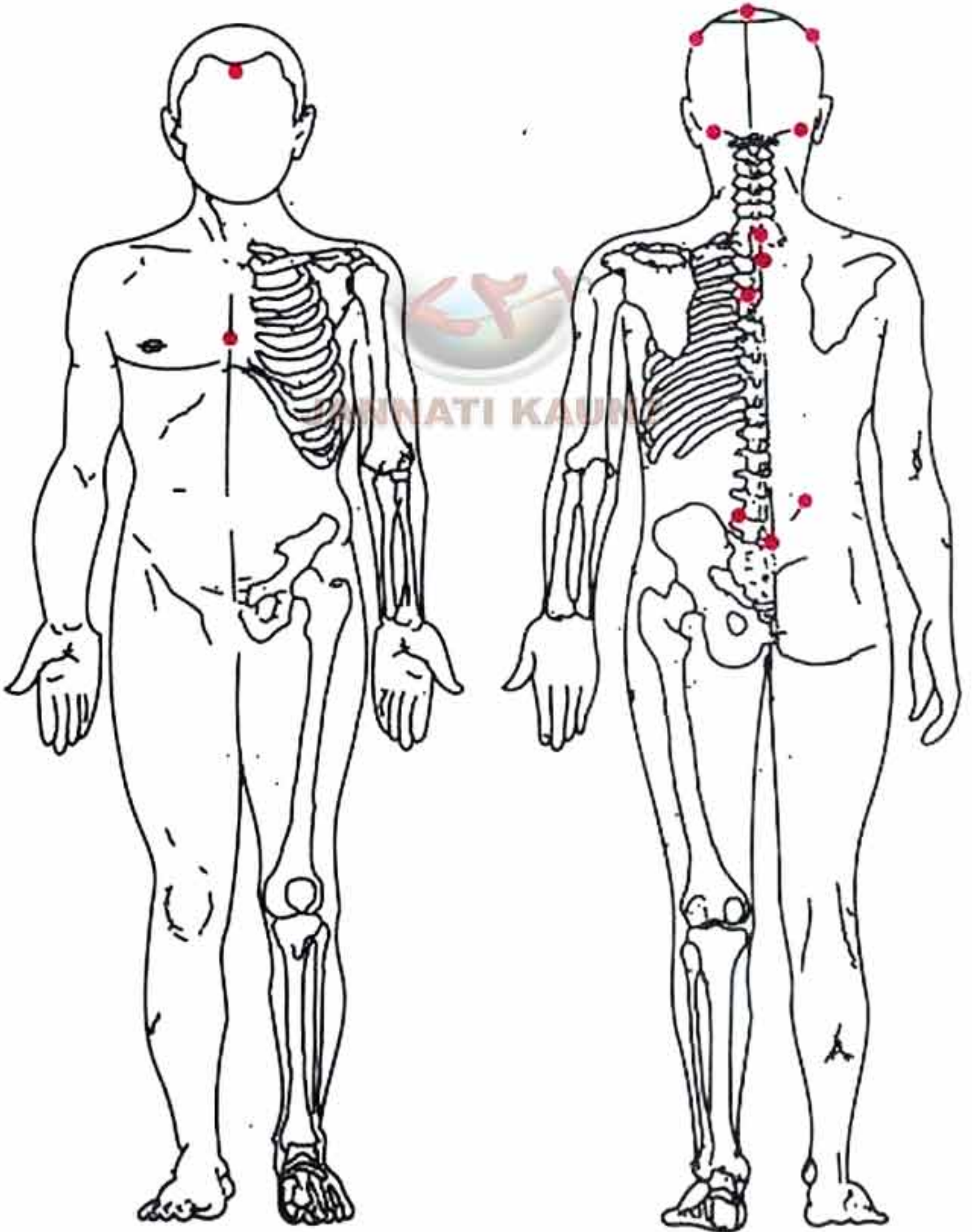
ماہواری کا زیادہ آنا

Polymenorrhia
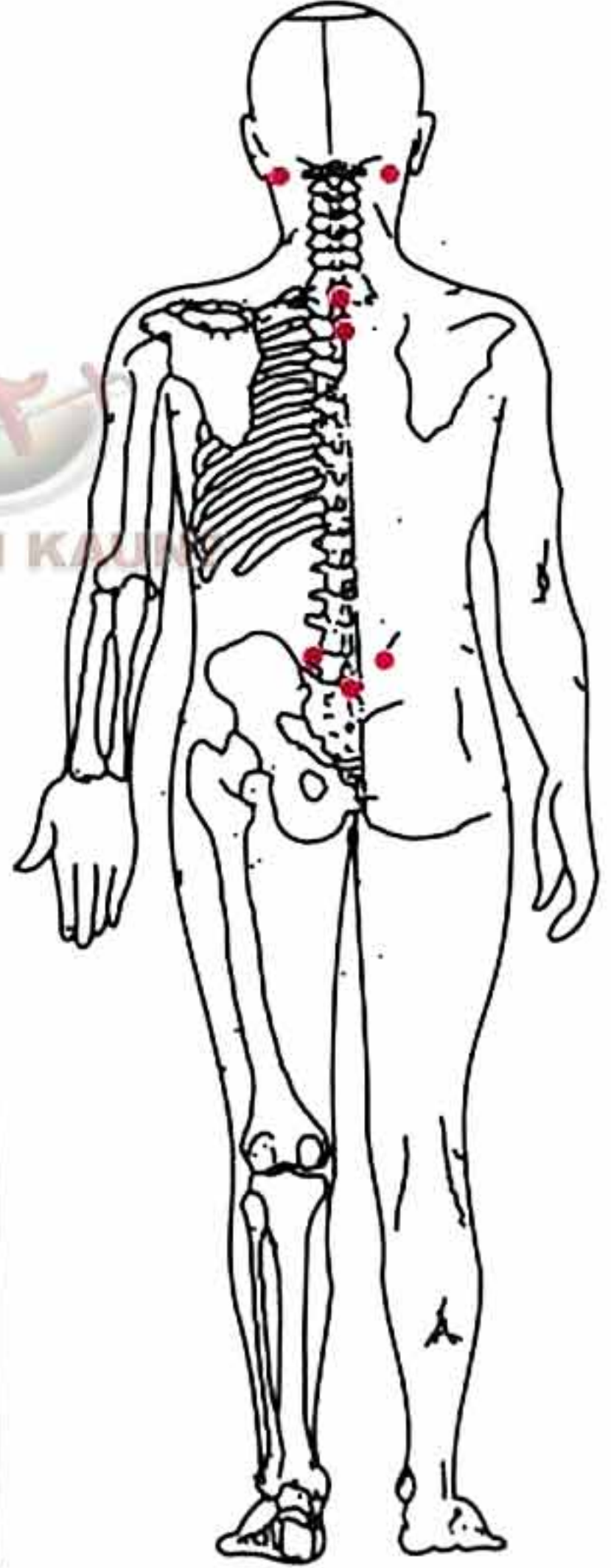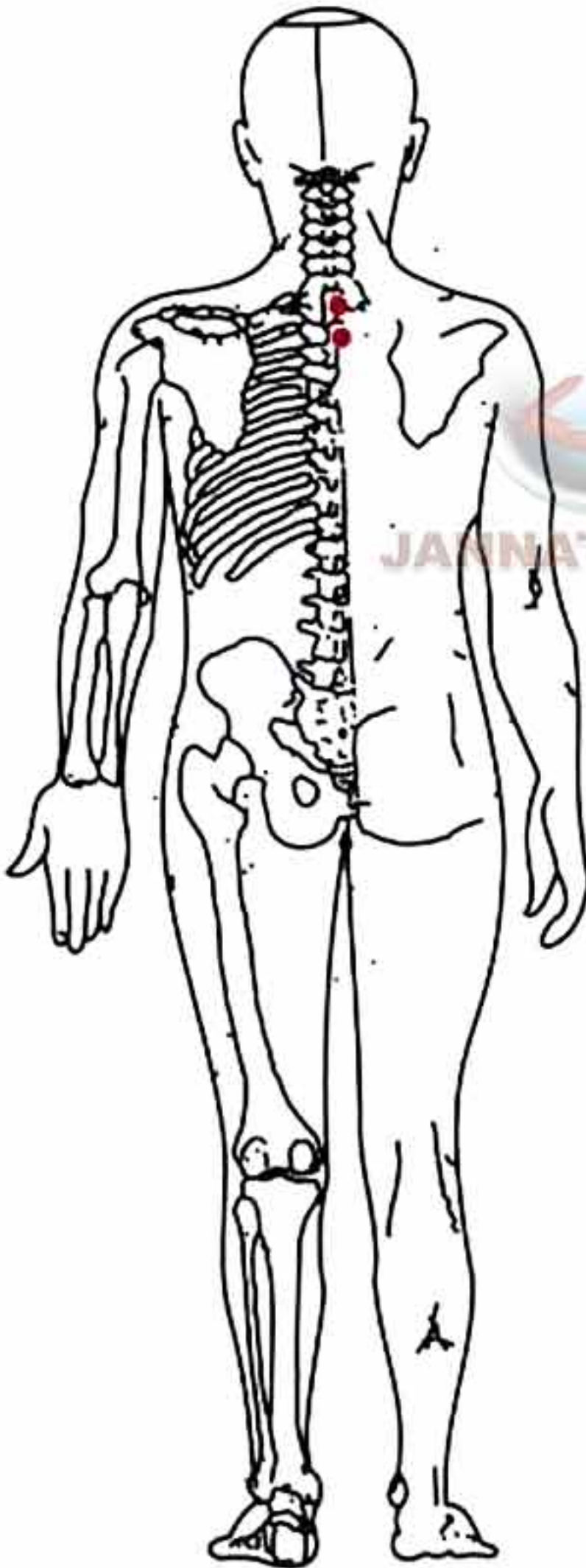
Hiccup
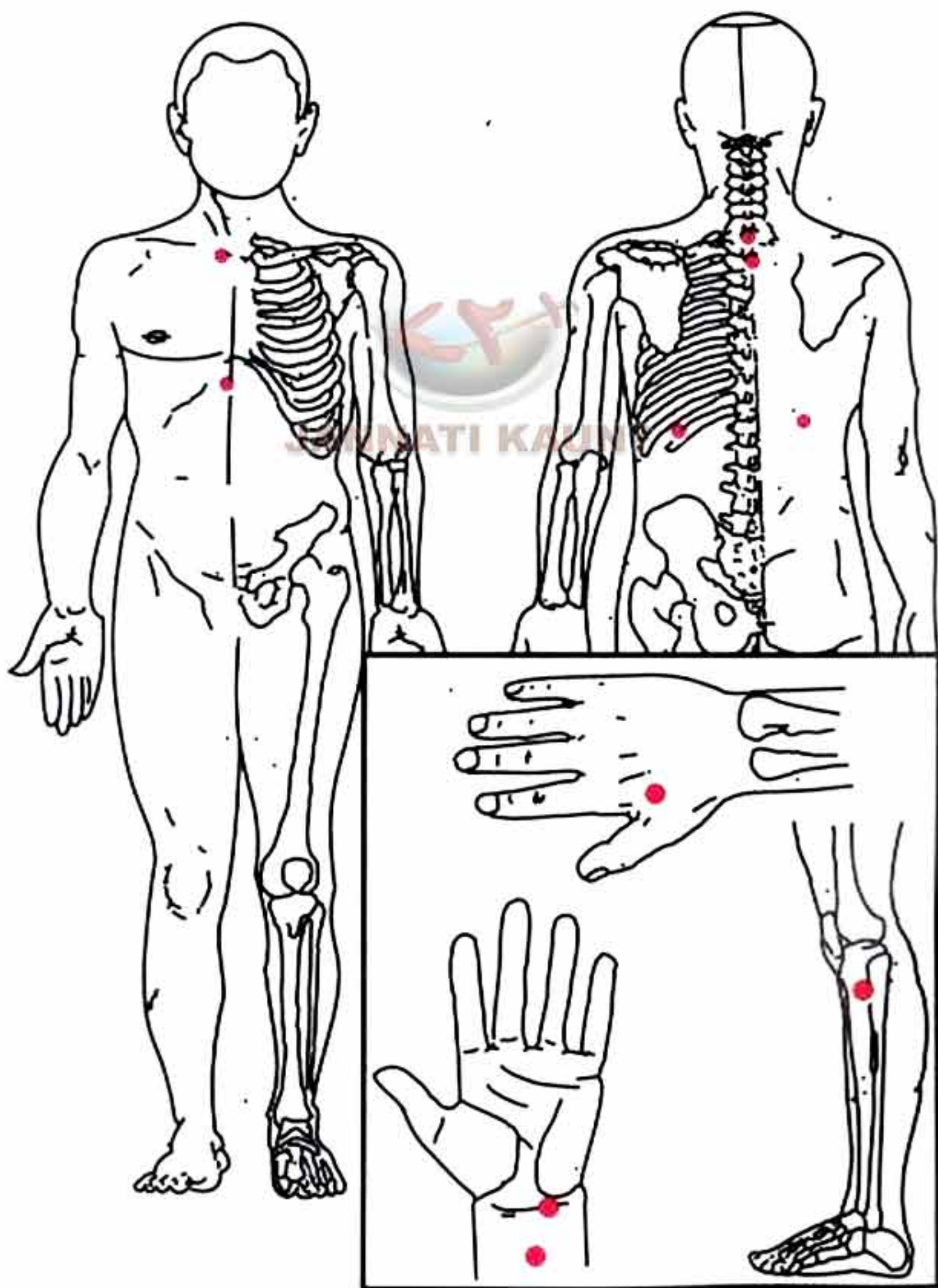
کتھئی رنگ کا لیکوریا

Brown Vaginal Discharge
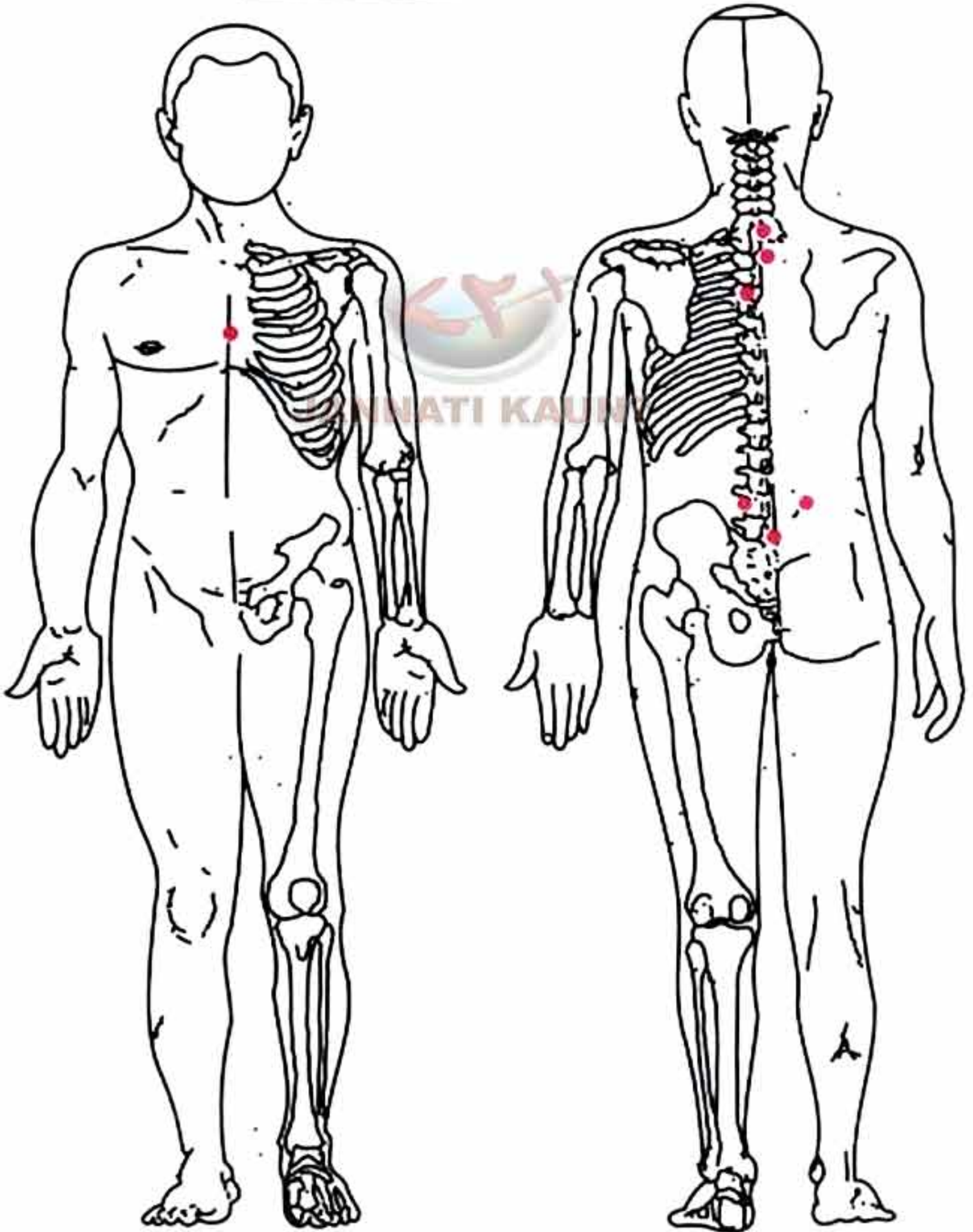
ماہواری کا بند ہو جانا

Amenorhea

نوجوان عورتوں میں حیض کی تکلیف
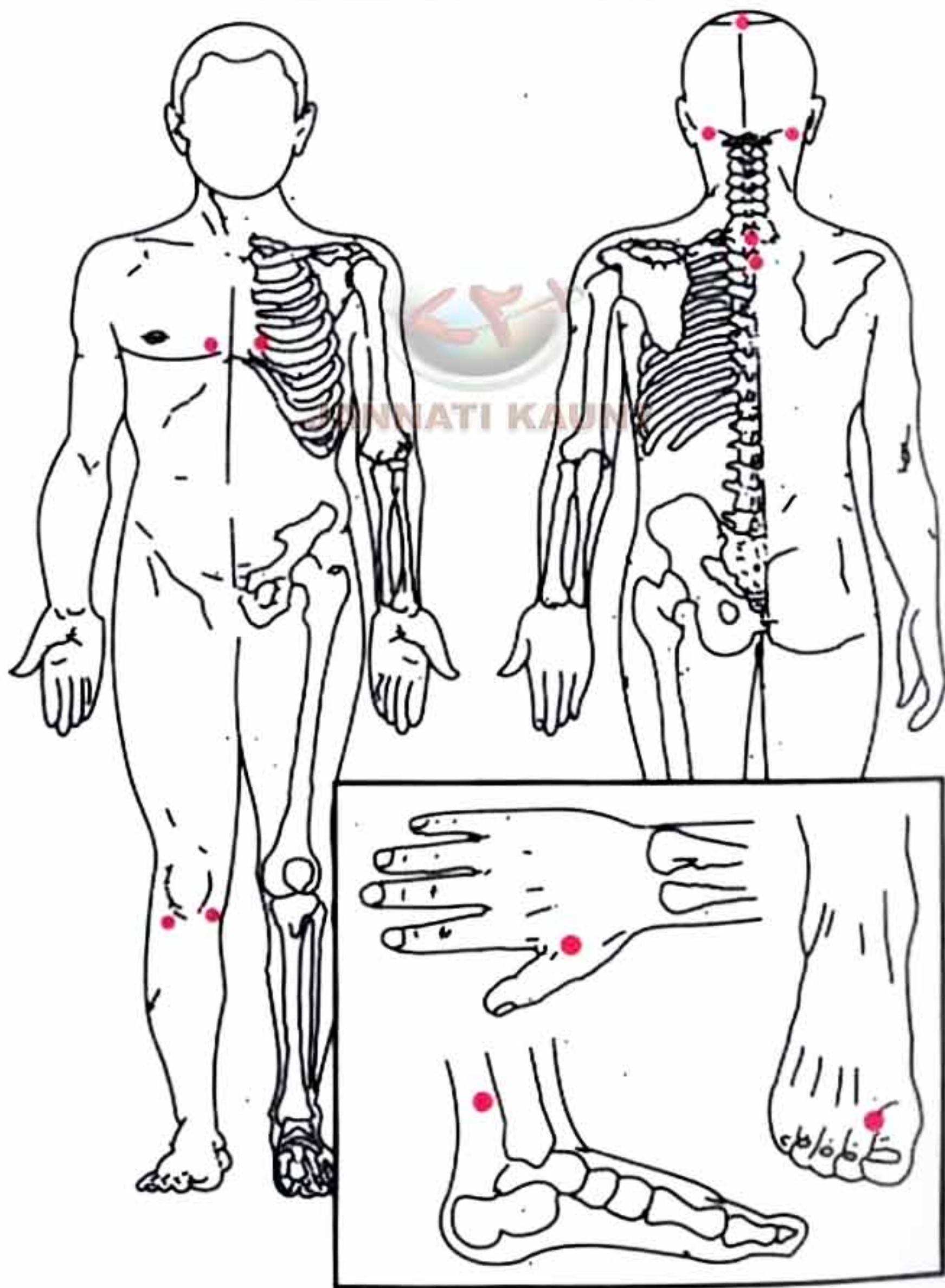
Disturbed Menses

بیضہ دانی کو فعال بنانا

Stimulation of Ovary
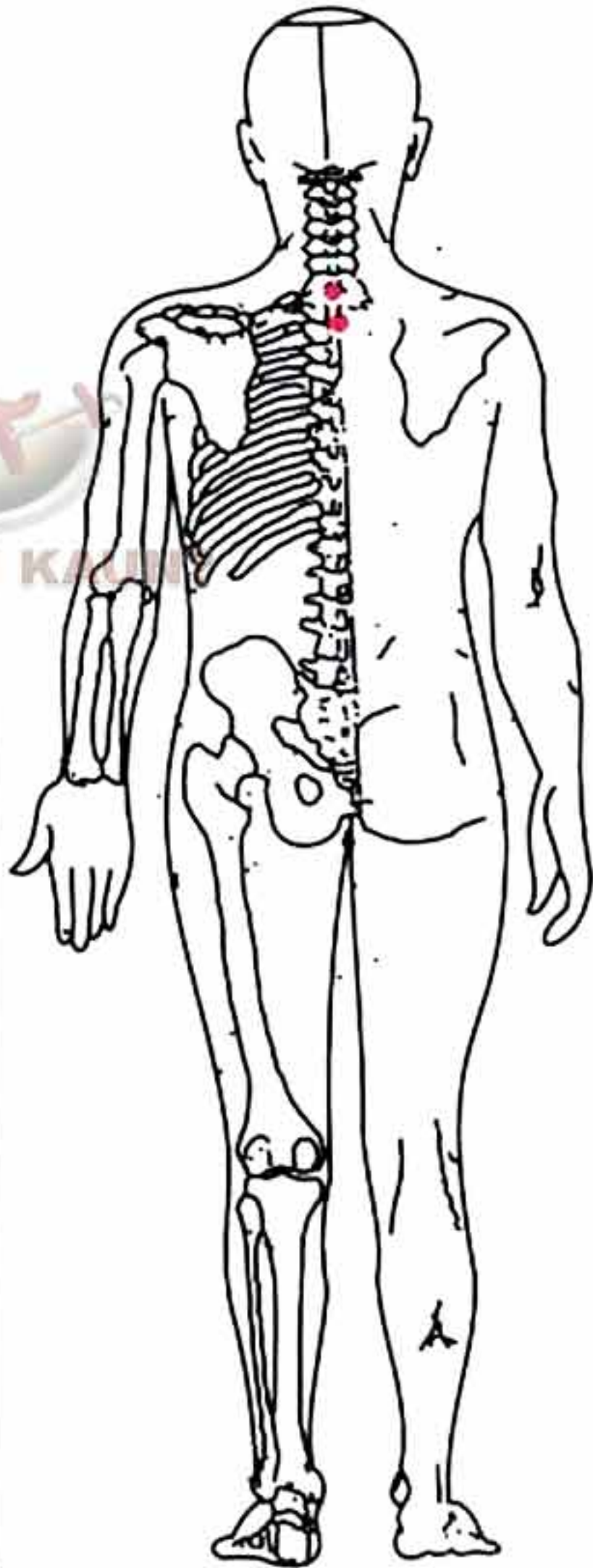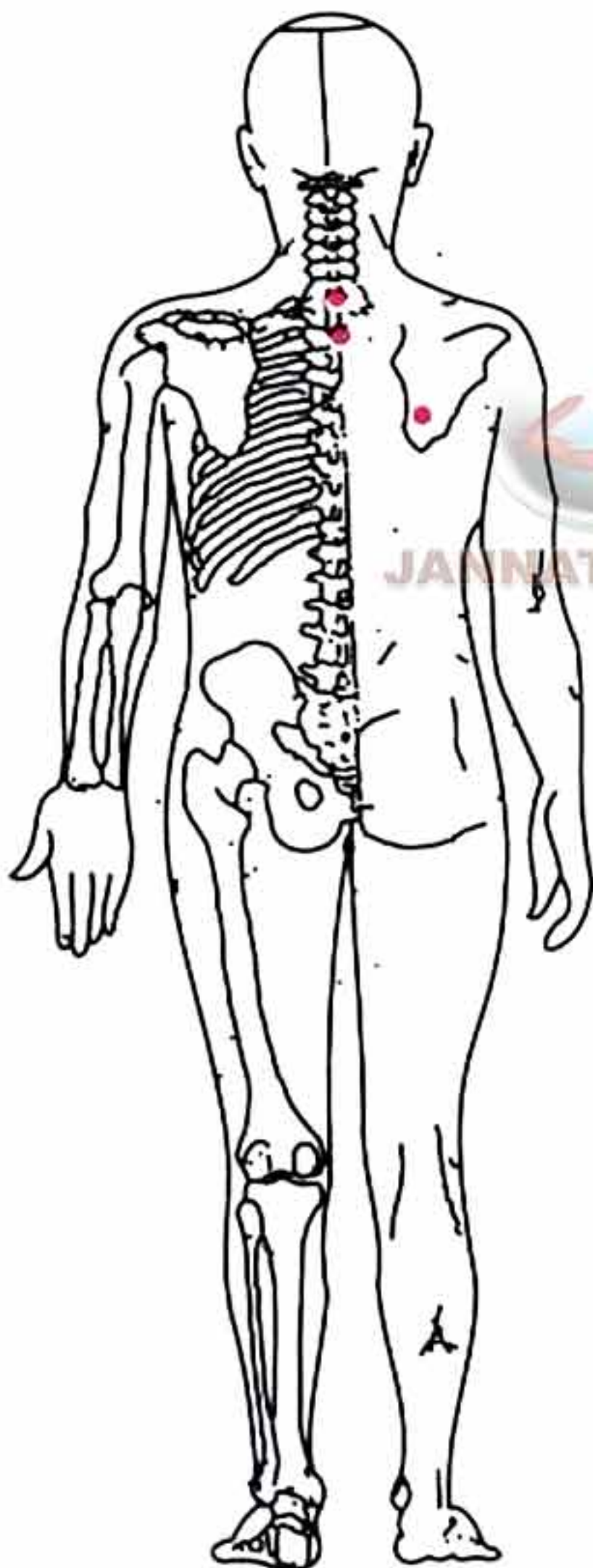
لیکوریا رنگ اور بو کے بغیر

Vaginal Secretions without Colour or Odour
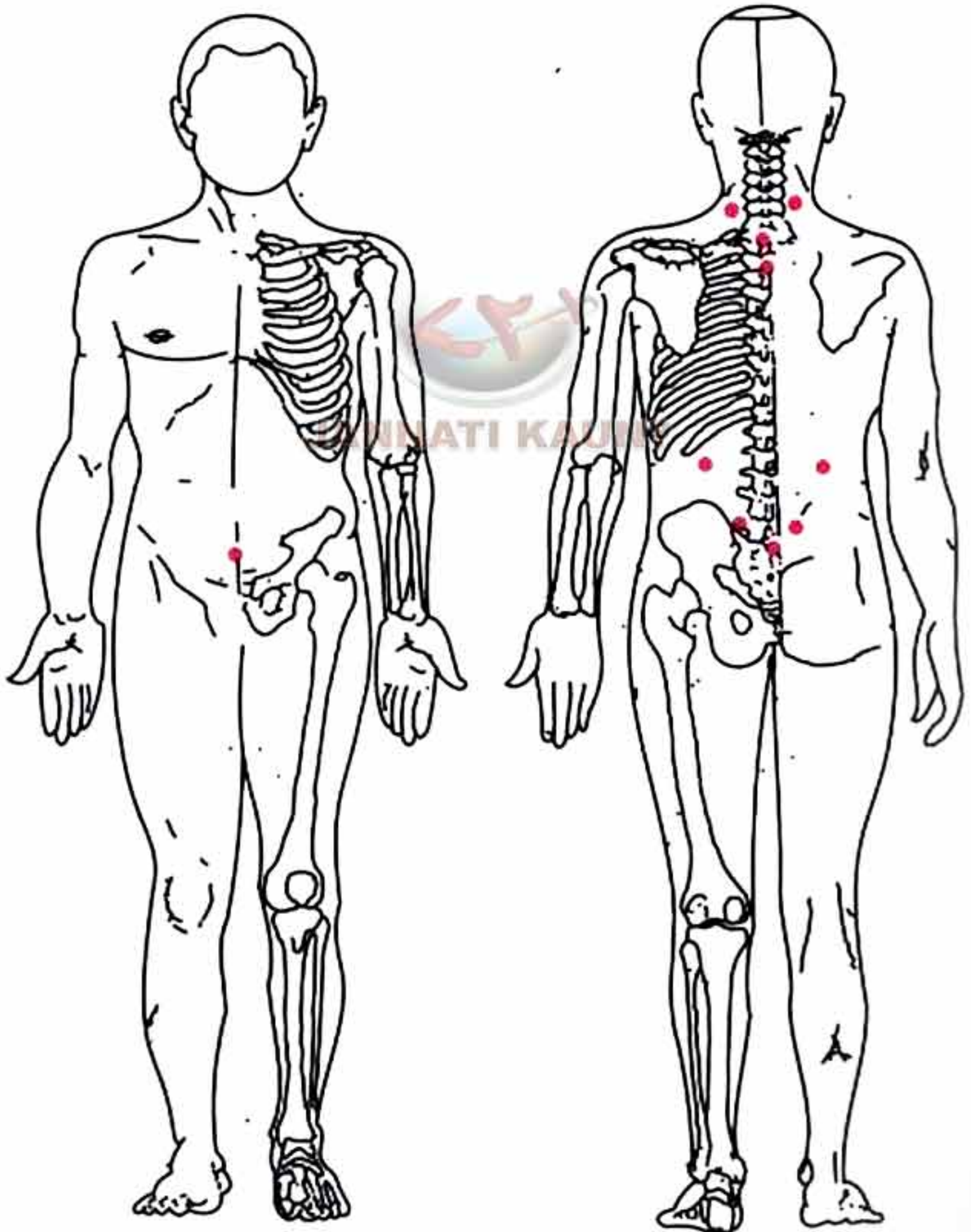
رحم کے آپریشن کے بعد درد

Pain after Obstetric Surgery
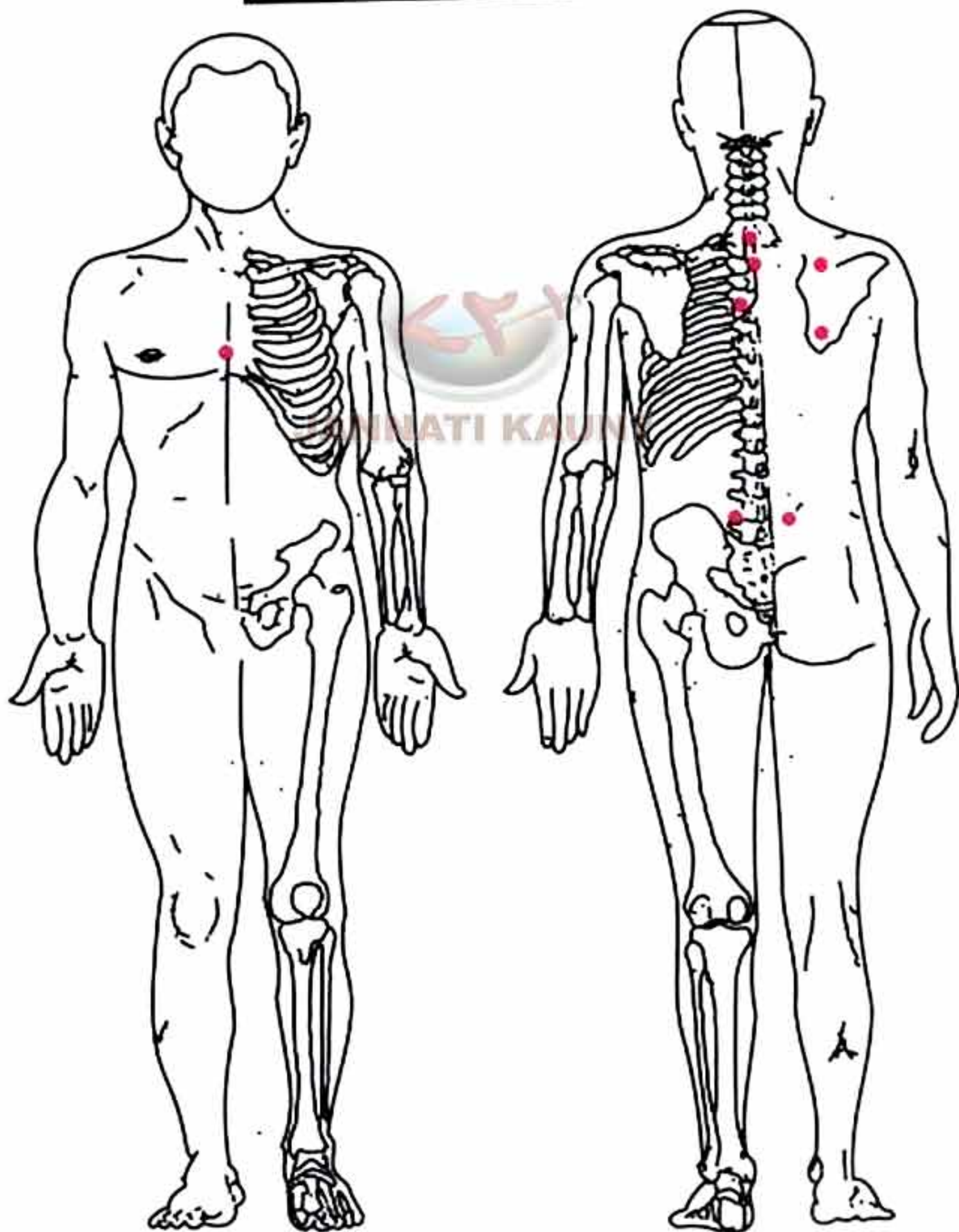
اضافہ

ادارہ ''موسسہ تحقیقات حجامت ایران'' کے نام سے حجامہ پر اچھا کام کر رہا ہے۔ ان کے ڈاکٹر محسن منوچھریان نے اس موضوع پر کتاب لکھی ہے ''آئین نام اجرایی حجامت تر''۔

ہماری کتاب کا اضافہ مذکورہ کتاب سے لیا گیا ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ مجھے اور آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم والی پیاری زندگی اپنانے کی توفیق عطا فرمائیں۔
آمین

مونڈھوں کے درمیان پچھنا لگانا

(سینے کے چوتھے مہرے کے بالمقابل T4)
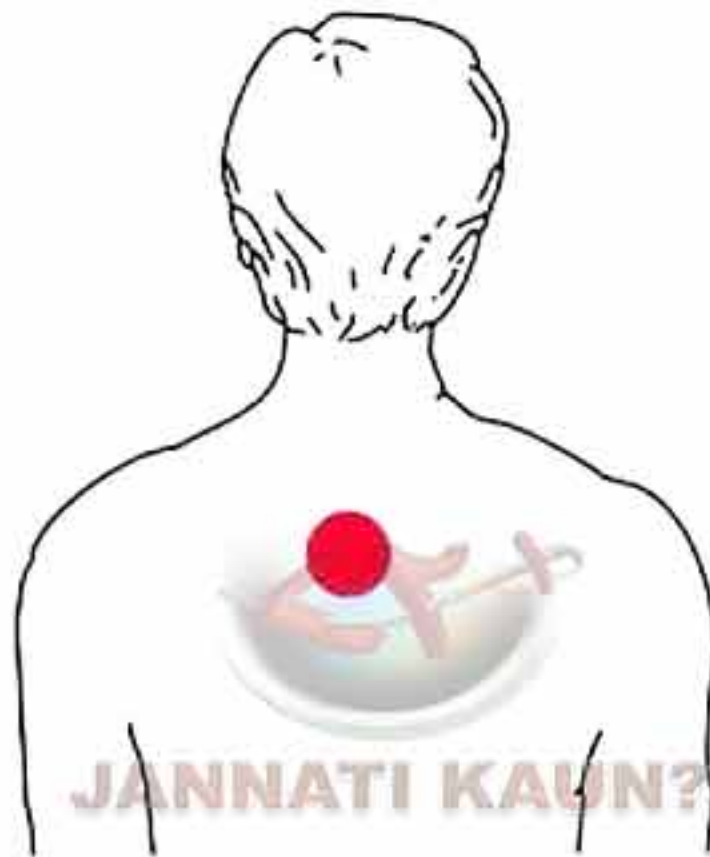
آپ ﷺ نے خود اس مقام پر حجامہ لگائی ہے، جس کو عربی میں ''الکاھل'' کہتے ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن قیم نے طب نبوی میں یہ حدیث نقل کی ہے:

''قال انس رضی اللہ عنہ کان رسول الله يحتجم فی الأخدعين والكاهل''

(ابو داؤد: ۳۸۶۰، الترمذی: ۲۰۵۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ''رسول اللہ ﷺ گلے کے دونوں طرف اور مونڈھوں کے درمیان حجامہ لگایا کرتے تھے''۔

ڈاکٹر محسن صاحب نے اس کو بہت ساری بیماریوں کا علاج بتایا ہے، جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ قوت مدافعت کے نظام کو درست کرنا۔

۲۔ تمام جسم کی سلامتی۔

۳۔ دردسر جو بوجہ اعصابی تناؤ کے ہو۔

۴۔ شقیقہ (آدھے سر کا درد)۔

۵۔ بینائی کو بڑھانا۔

۶۔ آنکھوں کی رگوں کی مضبوطی۔

۷۔ آنکھوں کا ورم۔

۸۔ آنکھوں کی سوجن۔

۹۔ آنکھوں کی کیچ۔

۱۰۔ جلد کی الرجی۔

۱۱۔ جلد کے داغ۔

۱۲۔ سوریاسیز۔ (Psoriasis)

۱۳۔ پُرانا زخم۔

۱۴۔ بالوں کا گرنا۔

۱۵۔ عورتوں کے چہرے کے بال۔

۱۶۔ حشرات کے کاٹنے سے دھپڑ پڑ جانا۔

۱۷۔ رگوں میں خون جمنا۔

۱۸۔ ہارٹ اٹیک۔

۱۹۔ سینے میں درد۔

۲۰۔ پٹھوں کے تناؤ کے لئے۔

۲۱۔ دل کی دھڑکن کا تیز ہو جانا۔ (Tacyardia)

۲۲۔ دل کی دھڑکن کا کم ہو جانا۔ (Bradycardia)

۲۳۔ رگوں میں خون نہ پہنچنا۔

۲۴۔ خون کا ایک جگہ جمع ہو جانا۔(Haematoma)

۲۵۔ جسم کا سُن ہو جانا۔

۲۶۔ جسم میں دھبے پڑ جانا۔

۲۷۔ ہاتھ پاؤں میں زیادہ پسینے کا آنا۔

۲۸۔ وائرس کی بیماری میں قوت مدافعت کو بڑھانا۔

۲۹۔ رگوں میں ورم۔ (Thrombophlebitis)

۳۰۔ خون کی چربی کو کم کرنا۔ (Cholesterol)

۳۱۔ شوگر کے لئے، ٹائپ I اور II دونوں کیلئے۔ (Diabetes Mellitus Type I and Typ II)

۳۲۔ خون کی جراثیم کو صاف کرنا۔

۳۳۔ خون کے ہارمونز کی اصلاح کرنا۔

۳۴۔ گردے کی پتھری کا علاج۔

۳۵۔ جگر کی بیماریوں کے لئے۔

۳۶۔ تھائیرائیڈ کے بیماریوں کے لئے۔

۳۷۔ ہیپاٹائیٹس A۔

۳۸۔ بلڈ پریشر۔

۳۹۔ ڈپریشن۔ (Depression)

۴۰۔ سائزوفرونیا۔ (Schizophrenia)

۴۱۔ نیند کا زیادہ آنا اور سُستی۔

۴۲۔ خوف وہراس۔

۴۳۔ پاگل پن، بے قابو ہو جانا۔ (Mania)

۴۴۔ خیالات کا بہت زیادہ آنا۔

۴۵۔ عرق النساء۔

۴۶۔ جسم کی دردیں۔

۴۷۔ منی کی کمزوری۔ (Oligospermia)

۴۸۔ حیض کا تکلیف سے آنا۔

۴۹۔ زچگی کے بعد کے مسائل۔

۵۰۔ بانجھ پن۔

۵۱۔ رحم کی رسولی۔ (Fibroid)

۵۲۔ حیض کا بند ہو جانا۔

۵۳۔ زچگی میں مسائل۔

۵۴۔ آفزائش بدن۔

۵۵۔ جوڑوں کا درد۔

۵۶۔ کندھا، گردن اور گلے کا درد۔

۵۷۔ روموٹائیڈ ارتھرائٹس۔ (Rheumatoid Arthritis)

۵۸۔ پا فیلی۔ (Elephantiasis)

۵۹۔ معدے کا السر۔

۶۰۔ قبض۔

۶۱۔ ہاضمے کے لئے۔

۶۲۔ بواسیر کے لئے۔

۶۳۔ ہچکی۔

۶۴۔ منہ اور زبان کی بیماریاں۔

۶۵۔ مسوڑھوں کا زخم۔ (Pyorrhoe)

۶۶۔ چوٹ کی وجہ سے بہرہ پن۔

۶۷۔ کان کی پیپ۔

۶۸۔ نکسیر۔

۶۹۔ طبعی یرقان۔

۷۰۔ ہائیڈرو اینکیفلس۔ (Hydroencephalus)

۷۱۔ دوائی اور غذائی مضرات۔

۷۲۔ جانوروں کا کاٹنا۔

۷۳۔ دل کی بیماری سے سانس میں تکلیف۔

۷۴۔ دماغی سکتہ۔ (Loss of Consciousness)

۷۵۔ انفلوئنزا۔ (Flu)

۷۶۔ چیچک۔

۷۷۔ خسرہ۔

۷۸۔ چکن پاکس۔ (Chcken Pox)

پنڈلیوں کی پشت پر حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ ہائی بلڈ پریشر۔

۲۔ پاؤں کے رگوں کے لئے۔ (Varicose Veins)

۳۔ پاؤں کی خارش۔

۴۔ جگر کی بیماری۔

۵۔ حیض کا بند ہو جانا۔

۶۔ سوریاسیز۔ (Psoriasis)

۷۔ پورے جسم کی خارش۔

۸۔ نشے سے چھٹکارا۔

۹۔ دل کی بیماریاں۔

۱۰۔ پٹھوں کا تناؤ۔

۱۱۔ نچلے دھڑ کی سردی۔

۱۲۔ وائرس کی بیماری کے لئے۔

۱۳۔ نچلے جسم کا سُن ہو جانا۔

۱۴۔ کمر درد کے لئے۔

۱۵۔ پیر کا سُن ہو جانا، جھنجلا پن۔

۱۶۔ نقرس کی بیماری، یورک ایسڈ بڑھ جانا۔ (Gout)

ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصّے میں حجامہ لگانا
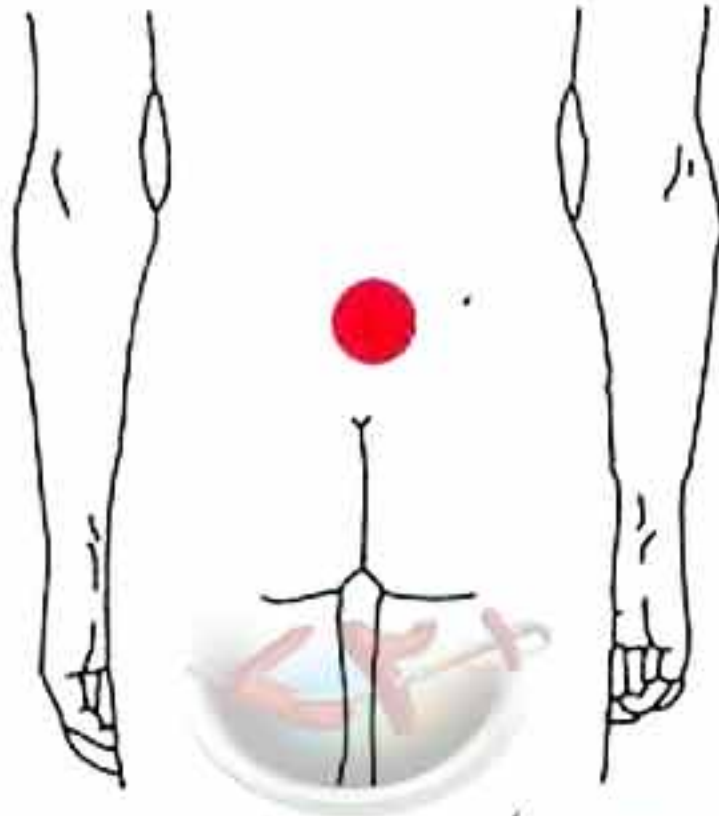
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ منہ کی بیماریاں۔

۲۔ کمر کا درد۔

۳۔ حیض کی شکایتیں۔

۴۔ منی کی کمزوری۔

۵۔ بواسیر۔

۶۔ جلد کی خارش۔

۷۔ سرعت انزال۔

۸۔ نقرس۔ (Gout)

۹۔ رات کو نیند کا نہ آنا۔

۱۰۔ قبض۔

۱۱۔ فوطوں کے رگوں کا پھول جانا۔ (Varicocele)

۱۲۔ زنانہ بیماریاں۔

۱۳۔ مقعد کی بیماریاں۔

۱۴۔ مرد اور عورت میں جنسی کمزوری۔

۱۵۔ فسٹولا اور فشر۔ (Fistula and Fissure)

۱۶۔ رحم کی درستگی۔

۱۷۔ رحم کی رسولی۔

۱۸۔ پائیلونائیڈل فشر۔ (Pilonidal Fissure)

۱۹۔ بچوں کا پاؤں جلنا۔

۲۰۔ غدود کی بیماریاں۔ (Prostate)

۲۱۔ مثانے کی کمزوری۔ (Neurogenic Bladder)

۲۲۔ پیشاب میں خون کا آنا۔ (Haematuria)

۲۳۔ اعضاء تناسل میں سوزش۔

۲۴۔ بیضہ دانی کی کمزوری۔

۲۵۔ عورتوں کے چہرے پر بال۔ (Hirsutism)

۲۶۔ لیکوریا۔

۲۷۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ (Frequency of Micturition)

۲۸۔ پیشاب کی جلن۔ (Burning Micturition)

۲۹۔ عورت کا بانجھ پن اور مرد کی قوت باہ کی کمزوری۔ (Sterility and Infertility)

کولہے پر حجامہ لگانا (Gluteus Maximus)
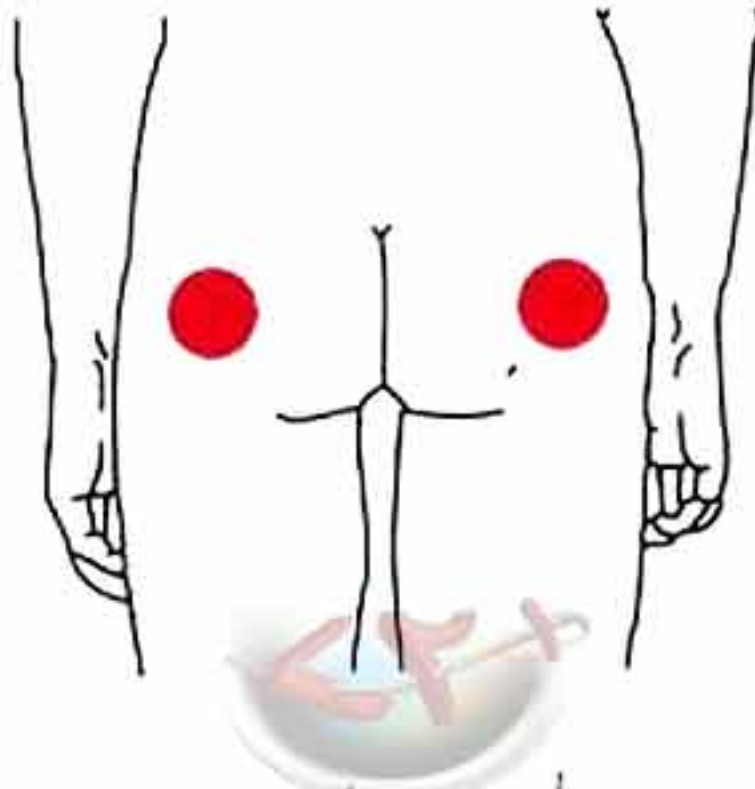
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ کمر کا درد، ڈسک کی وجہ سے۔

۲۔ انجکشن لگانے سے پیپ پڑ جائے۔ (Injection Abscess)

کان کے اندر والے کنارے پر حجامہ لگانا
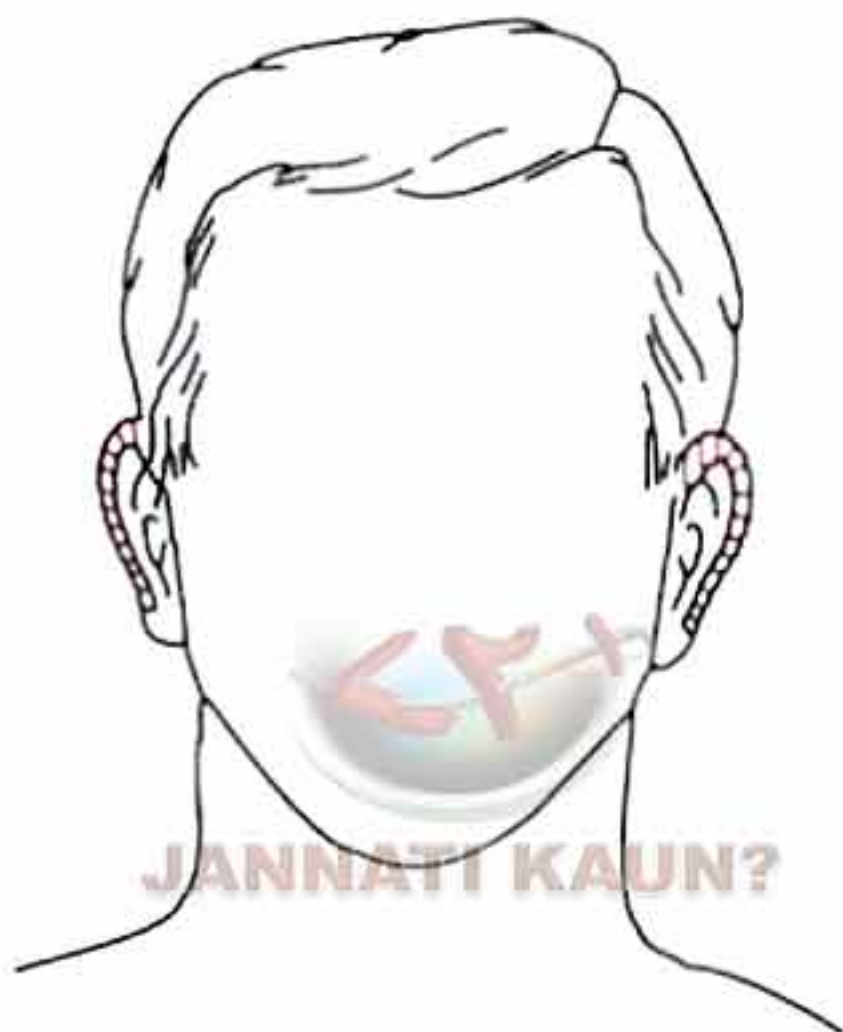
ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ بھوک بڑھانا۔

۲۔ طبعی یرقان۔

۳۔ بہت زیادہ شہوت کو کم کرنا۔

گدی پر حجامہ لگانا (بالمقابل گردن کی مہر C3, C4: 4'3)
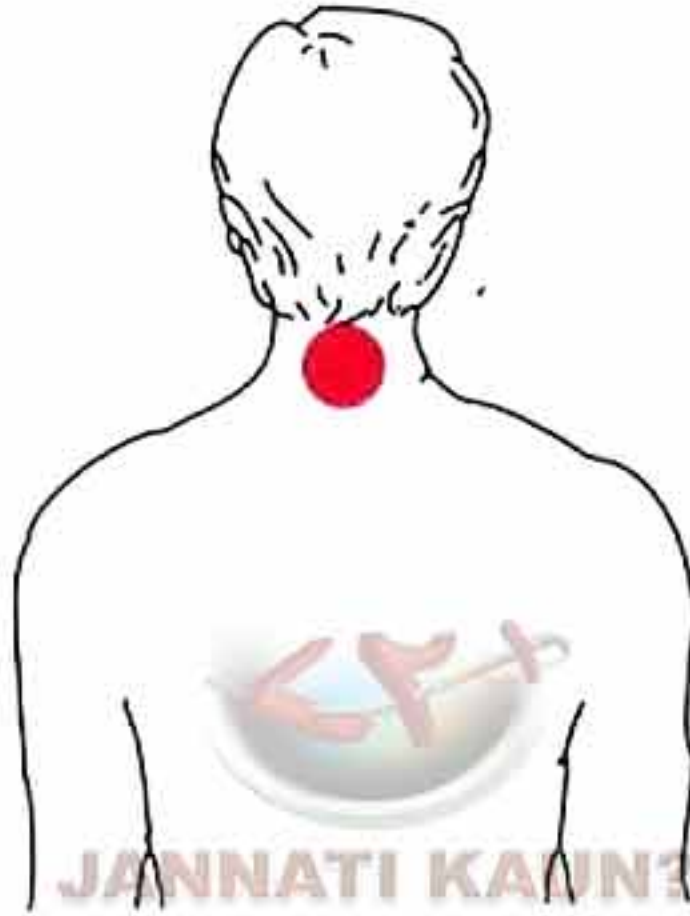
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ نشے کو کم کرنا۔

۲۔ پاگل پن۔ (Dementia)

جس جگہ بھی درد یا تکلیف ہو وہاں حجامہ لگانا
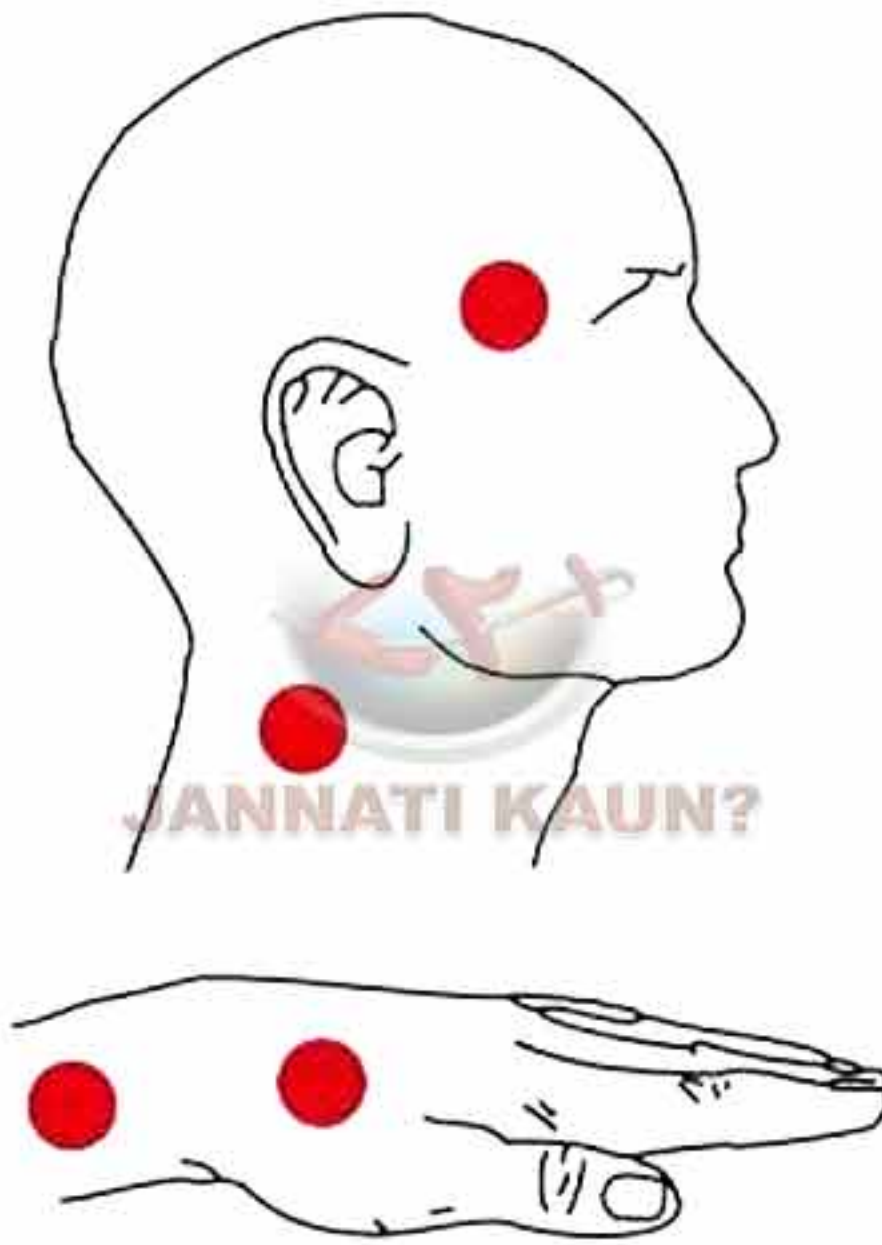
ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دانتوں کی بیماریاں۔

۲۔ کارپل ٹینل سینڈروم۔ (Carpal Tunnel Syndrome) (ہاتھ کے مقامات جو اوپر دکھائے گئے ہیں)

۳۔ خون کا ایک جگہ جمع ہونا۔ (Haematoma) (اس کے قریب لگانا)

۴۔ پُرانا زخم۔ (زخم کے قریب لگانا)

۵۔ درد کے لئے۔ (جہاں بھی درد ہو اس جگہ پر لگانا)

۶۔ پٹھوں کا تناؤ۔ (جن پٹھوں میں تناؤ ہو وہاں لگانا)

۷۔ پٹھوں کی حرکت میں کمی۔

۸۔ سائنوسائٹس۔ (Sinusitus) (سر پر لگانا)

۹۔ پلکوں کی کمزوری۔ (سر پر لگانا)

۱۰۔ فالج۔ (سر پر لگانا)

۱۱۔ تقویت بینائی۔ (سر پر لگانا)

۱۲۔ سر کے بالوں کا گر جانا۔ (Alopecia areata) (سر پر لگانا)

۱۳۔ عورتوں کے چہرے کے بال۔ (سر پر لگانا)

۱۴۔ پیپ بڑھ جانا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۵۔ پھوڑا، فیسٹولہ اور زخم میں کیڑا لگنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۶۔ گلوکوما (کالا موتیا)۔ (سر پر لگانا)

۱۷۔ کنپٹی کے ہڈی میں ورم آنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۸۔ جسم کا جل جانا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۹۔ بستر پر مستقل لیٹنے کی وجہ سے زخم بن جانا۔ (Bed Sores) (اس مقام کے قریب لگانا)

۲۰۔ پھوڑا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۲۱۔ جسم کے کسی حصے میں ورم آنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

کندھے کے پچھلے حصّے پر حجامہ لگانا (Acromion)
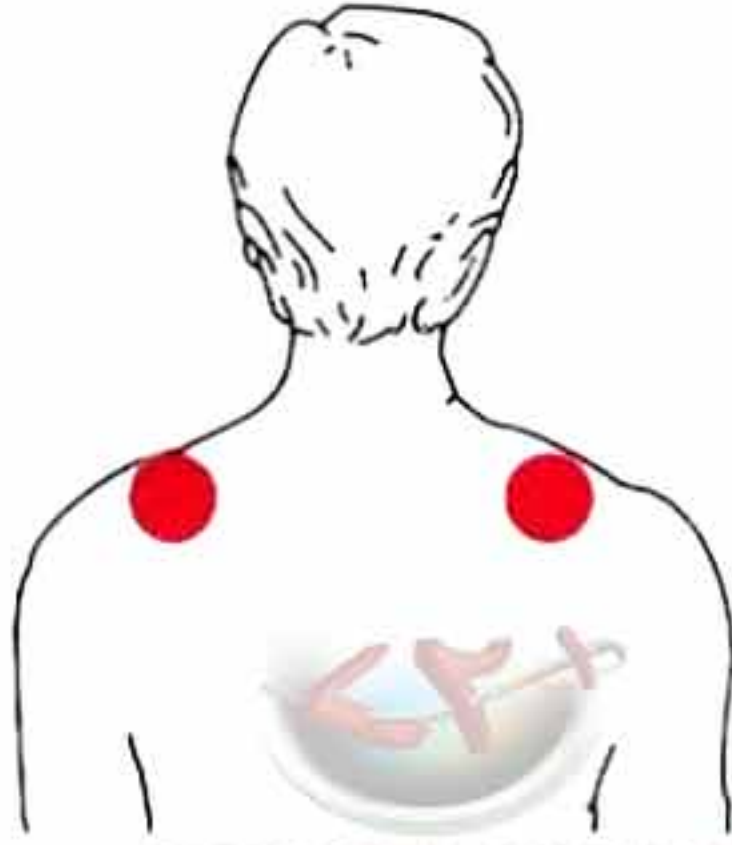
ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ ہاتھ کا فالج۔

۲۔ کارپلٹینل سینڈروم۔ (Carpal Tunnel Syndrome)

۳۔ گردن کا درد۔ (Cervical Spondylosis)

۴۔ گردن کی مہروں کی بیماریاں۔

۵۔ ہچکی۔

۶۔ کندھوں کا درد۔

۷۔ کھانسی کا طویل ہو جانا۔

۸۔ الرجی سے دمہ ہو جانا۔

مونڈھوں کے درمیان حجامہ لگانا (T4)

نوٹ: (پہلے والے حجامہ لگانے کے مشابہ ہے، صرف اس میں کٹ زیادہ لگتے ہیں)
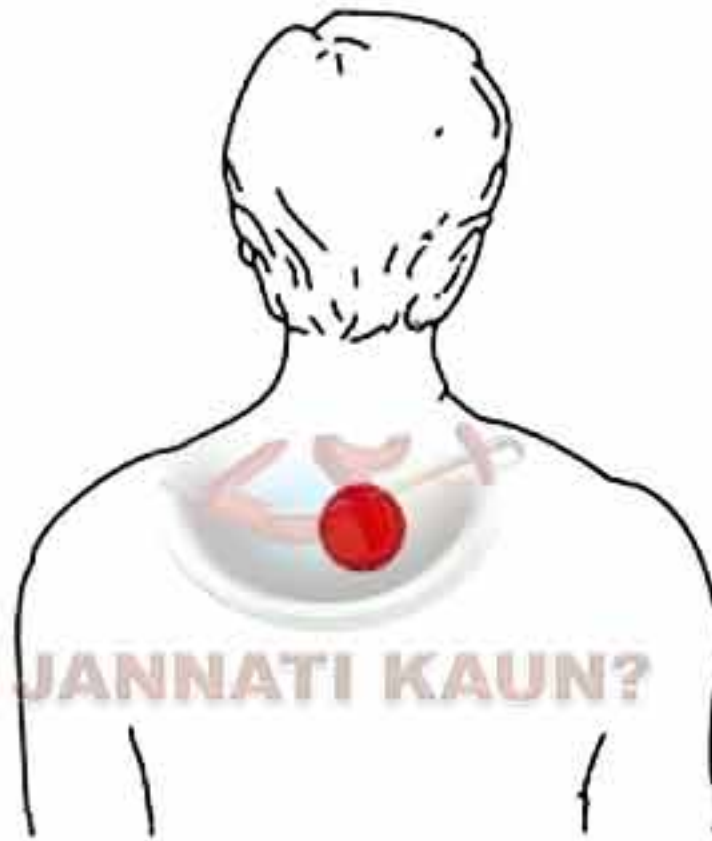
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ الرجی۔

۲۔ حساسیت کی زیادتی۔ (Allergic Asthma)

۳۔ الرجی سے دمہ ہوجانا۔

۴۔ ایگزیما۔

۵۔ حشرات کے کاٹنے سے دھپڑ پڑ جانا۔ (Eruptions due to Insect Bite)

۶۔ گلوٹن انڈوپیتھی۔ (Gluten Enteropathy)

۷۔ بڑی آنت کی بیماریاں۔ (Coeliac Disease)

کمر کے بیچ میں حجامہ لگانا (T12 T13)
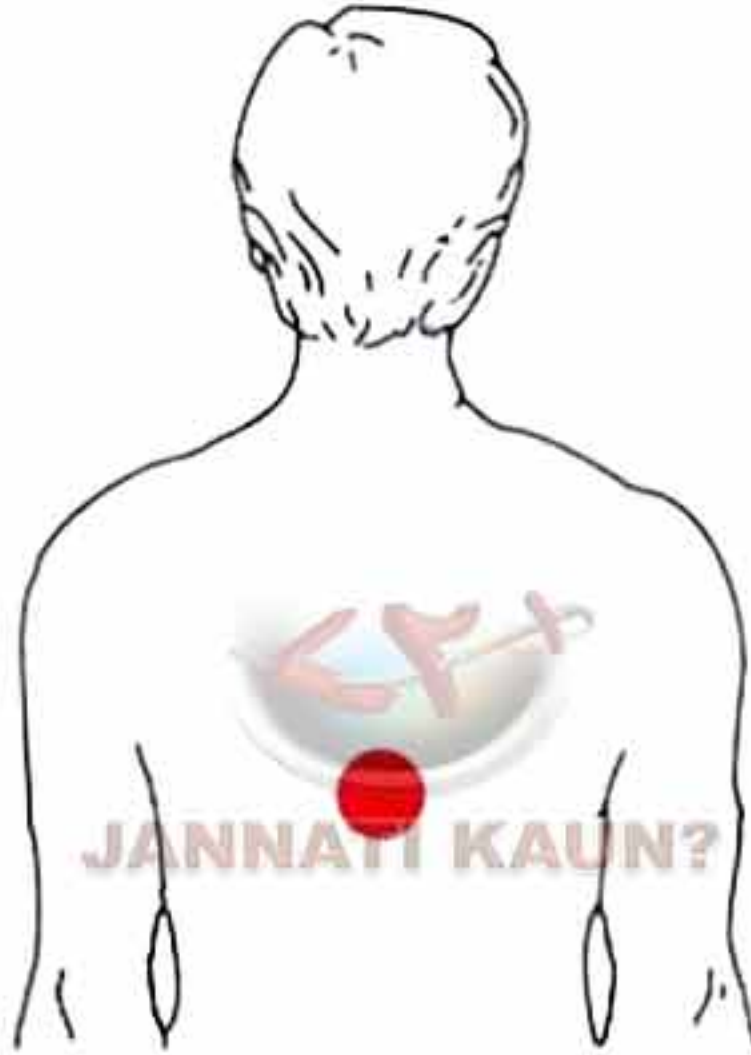
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دمے کا علاج۔

۲۔ سانس کی تکلیف۔

۳۔ پروسٹیٹ۔ (Prostate)

۴۔ سونگھنے کی بیماریاں۔

۵۔ سارکوائیڈ۔ (Sarcoid)

۶۔ نمونیا۔

۷۔ پھیپھڑوں کی پرانی بیماریاں۔

۸۔ انجائنا۔

باہر طرف کے گِٹے اور ایڑی کے درمیان حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ پاؤں کی خارش۔

۲۔ پاؤں کی رگوں کی بیماریاں۔

۳۔ کمر کی مہروں میں درد۔

۴۔ جوڑوں کا درد۔

۵۔ ایڑھی کے پٹھے کا درد۔ (Inflamation of Achiles Tendon)

سر کے اُوپر حجامہ لگانا (Sagital Suture)

رسول اللہ ﷺ نے اس مقام پر حجامہ کی ہے، چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے:

"کان یحتجم علی هامته". (ابو داؤد بحوالہ "العلاج بالحجامة" للشیخ محمد احمد عیسیٰ)

"رسول اللہ ﷺ سر کے اُوپر حجامہ کراتے تھے"۔

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ سر درد اور شقیقہ۔

۲۔ آنکھوں کی بیماریاں۔

۳۔ آنکھوں سے رنگ کا نہ پہچاننا۔

۴۔ رات کو نہ دیکھنا۔

۵۔ بھینگا پن۔ (Squint)

۶۔ آپٹیک ڈسک کی بیماریاں۔

۷۔ آنسو دانی کے امراض۔

۸۔ دانتوں کا درد۔

۹۔ سر کے بالوں کی خشکی۔

۱۰۔ ہاتھوں کا رعشہ۔ (Parkinsonism)

۱۱۔ کالا موتیا۔ (Glavcoma)

۱۲۔ دو نظر آنا۔ (ازدواج البصر)

۱۳۔ دور کی نظر میں کمزوری۔ (Shortsightedness)

۱۴۔ آسٹگماٹسم۔ (Astigmatism)

۱۵۔ سفید موتیا۔ (Cataract)

۱۶۔ پلکوں کی کمزوری۔

۱۷۔ پاگل پن، ڈپریشن۔

۱۸۔ سر کے بالوں کی نشوونما۔

۱۹۔ دماغی سکتے سے بچاؤ۔

۲۰۔ بلڈ پریشر۔

۲۱۔ روحانی، جسمانی بیماریاں۔

۲۲۔ نشے کی بیماریاں۔

۲۳۔ سر کے جلد کی بیماریاں

۲۴۔ ہاتھ، سر، چہرے اور جسم کی گرمائش۔

۲۵۔ آنکھوں کی بیماریاں۔

سر کے پُشت پر حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے، عربی میں اس کو "قـمَحْدُوَة" کہتے ہیں، حدیث شریف میں آتا ہے:

"عليكم بالحجامة في جوزة القَمَحْدُوَة، فانّها تشفى من خمسةِ أدواء"

''سر کی پشت پر حجامہ کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ پانچ بیماریوں سے علاج ہیں''۔

(طب نبوی، علامہ ابن قیم رحمہ)
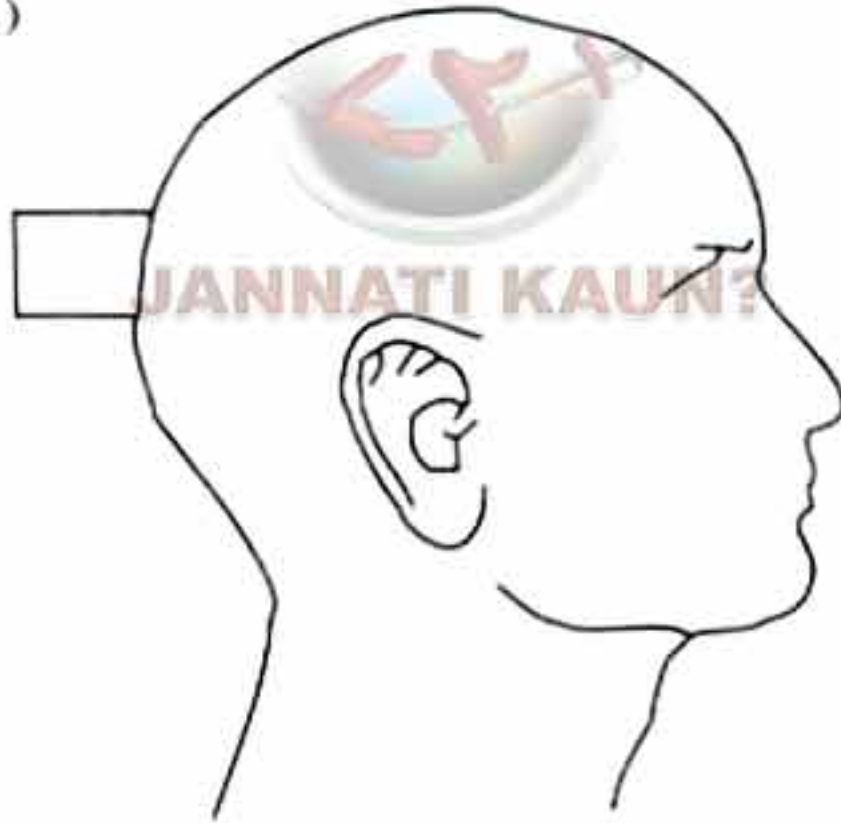
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ باتوں میں اٹکنا۔ (ہکلانا)
۲۔ وسوسہ آنا۔
۳۔ خوف۔
۴۔ بالوں کا گرنا۔
۵۔ پلکوں کے بالوں کا گرنا۔
۶۔ اُونچا سُننا۔
۷۔ فالج۔
۸۔ قد بڑھانا۔
۹۔ اضطراری کیفیت۔
۱۰۔ سونگھنے کو بہتر کرنا۔
۱۱۔ دمہ۔
۱۲۔ آنکھوں کی بیماریاں۔
۱۳۔ چمڑے کی سُرخی پن۔

کوکھ پر حجامہ لگانا (T12. L1)
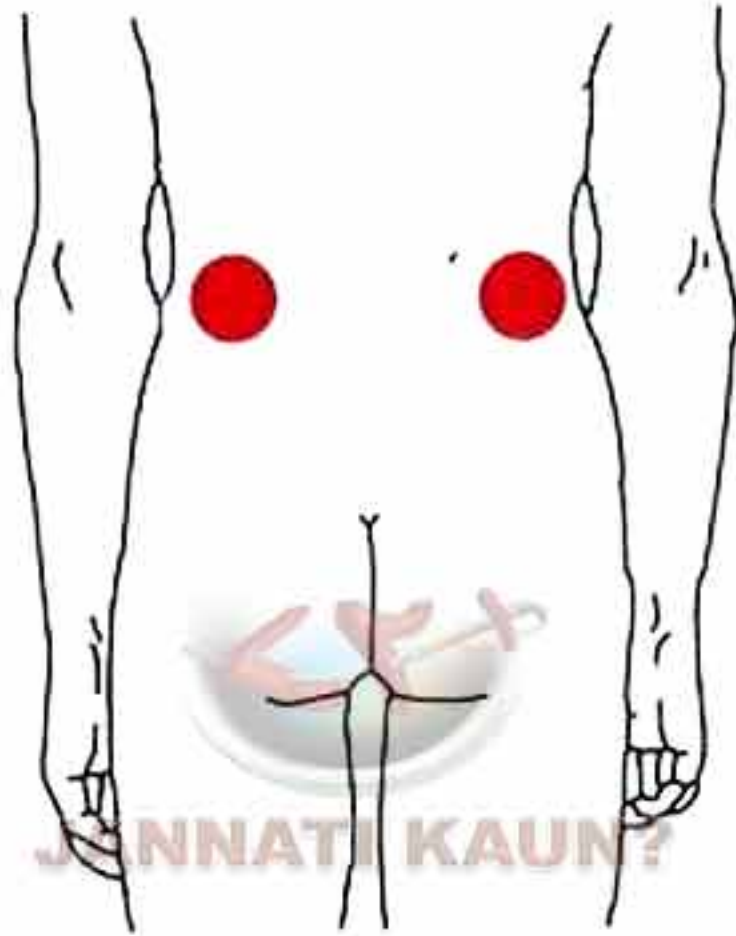
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ گردے کی وجہ سے پیشاب میں پیپ آنا۔

۲۔ پتھری۔

۳۔ گردے کی شریانوں میں فرق۔

۴۔ گردوں کا درد۔

۵۔ گردوں کی طویل بیماری۔

۶۔ ذیابیطس۔(Diabetes Mellitus)

۷۔ گردے کی بیماری سے بلڈ پریشر بڑھ جانا۔

گھٹنے کے اوپر اور اندر والی طرف پر حجامہ لگانا

ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ گھٹنے میں درد۔

۲۔ گھٹنے کی آرتھرائیٹس۔

۳۔ گھٹنے کی جوڑ میں ورم آنا۔

۴۔ گھٹنے کی چوٹ۔

۵۔ گھٹنے میں خون جمع ہو جانا۔

تھوڑی پر حجامہ لگانا
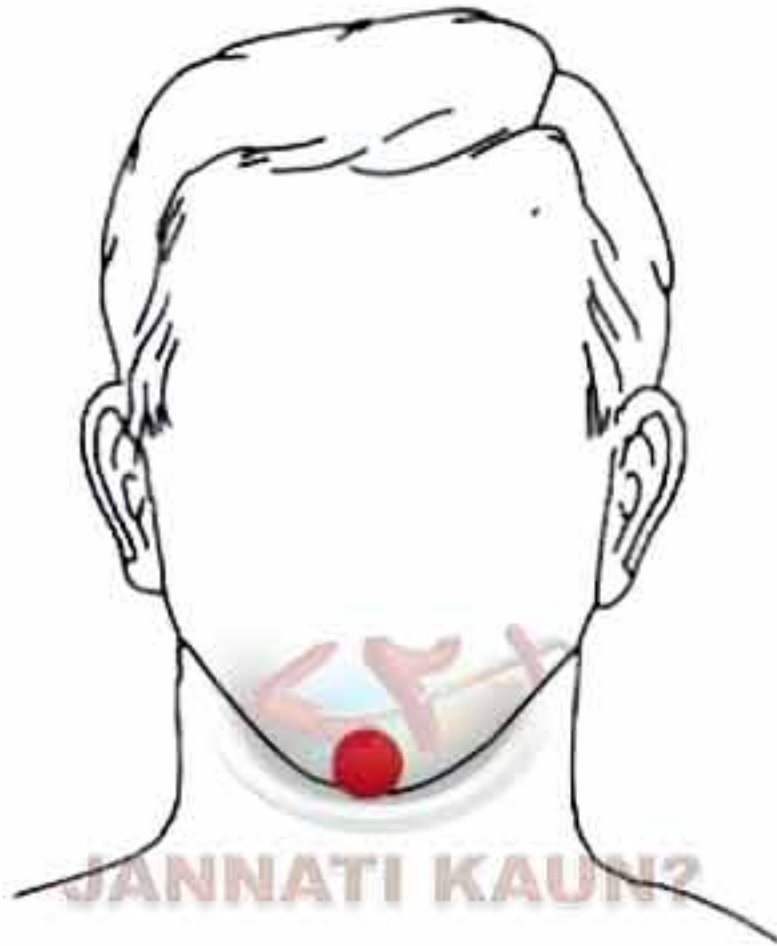
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دانت اور مسوڑھوں کی سوزش۔

۲۔ منہ کی بیماریاں۔

۳۔ مسوڑھوں میں خون آنا۔ (Pyorrhoe)

۴۔ تھائیرائیڈ بیماریاں۔(Thyroid Disease)

۵۔ منہ کا لقوہ۔(Fascial Palsy)

۶۔ ایڈونائیڈس کا بڑھ جانا۔ (Adenoids)

۷۔ لکنت زبان۔

۸۔ عورتوں کے چہرے پر بال آنا۔ (Hirsutism)

۹۔ بالوں کا گرنا۔ (Alopecia)

کان کے پیچھے حجامہ لگانا
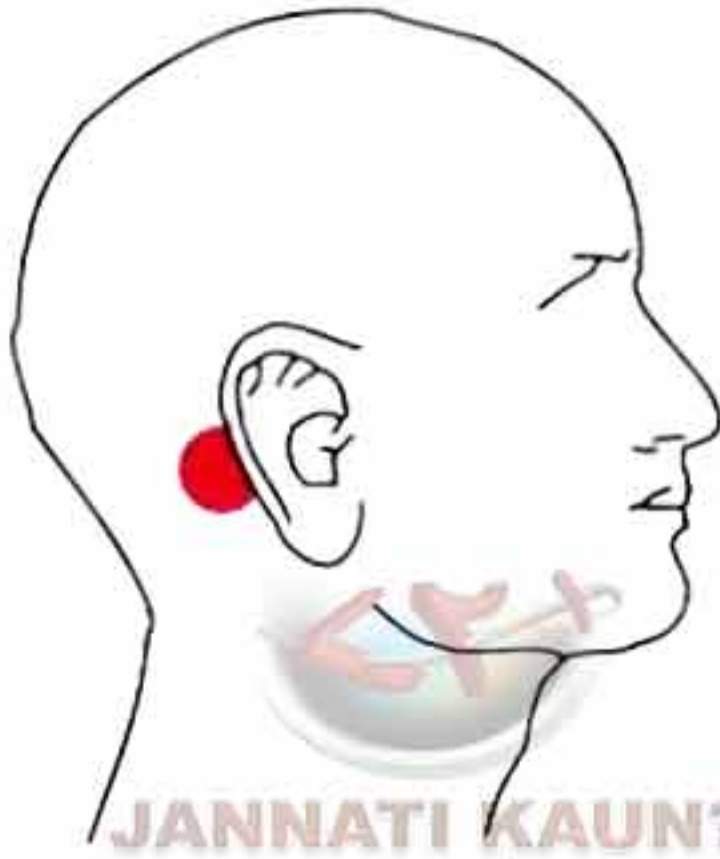
اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دماغی سکتہ۔

۲۔ یرقان۔

۳۔ کان کی بیماریاں۔

۴۔ منہ کی پھنسیاں۔

۵۔ منی کی کمزوری۔

۶۔ آدھے سر کا درد۔

۷۔ آدھے دھڑ کا فالج۔

۸۔ کان پٹی کی ہڈی میں ورم کا آجانا۔

۹۔ اوٹائیٹس، کان میں انفیکشن۔